إِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ
بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝
فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا
وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ
اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا
بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اللہ یجتبی الیہ من یشاء ویہدی الیہ من ینیب
الحمد للہ کہ رسالہ نادر الوجود از تصنیفات قدوۃ السالکین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی مسمی
مرقع کلیمی
۱۳۲۵ھ
مع ترجمہ اردو
۱۹۰۷ء
با صحت و خوبی باہتمام اول انام خاکپائی درویشان محمد عبدالاحد عفا اللہ عنہ الصمد حسب
در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا کُلَّ الکُلِ بِکَ الکُلِ وَمِنکَ الکُلِ وَاِلَیکَ الکُلِ صَلِّ عَلٰی تعیُّنِکَ الاقدَمِ وَالمَظہَرِ الاَتَمِّ لِاِسمِکَ الاَعظَم

امّا بعد

ہر فائدہ کہ مسطور در این اوراق است بمنزلہ رقعہ ایست کہ از پیران خرقہ پوش سراپا ہوش باین گدا رسیدہ و بتا محنت بر یک دیگر دوختہ مرقعے برائے پوشش ما سوی الحق از بصیرت ساختہ لہذا این مجموعہ را **مرقع** نام کردہ و اقسام صلوۃ را برائے او مقدم داشتہ و ہر فائدہ را معنون برقعہ ساختہ و چون اختصار مطلوب بود اقتصار بذکر بعض خواص نمودہ آمد ٭

مقدمہ

عامل را باید کہ این شروط مذکورہ در ذیل خود پیدا آرد بعد آن بدکر بے این بطالت است و امید ای نتائج جہالت امام احمد بونی رح کہ راس رئیس اہل عوات است این شروط را فرمودہ۔ اکل حلال۔ صدق مقال حضور
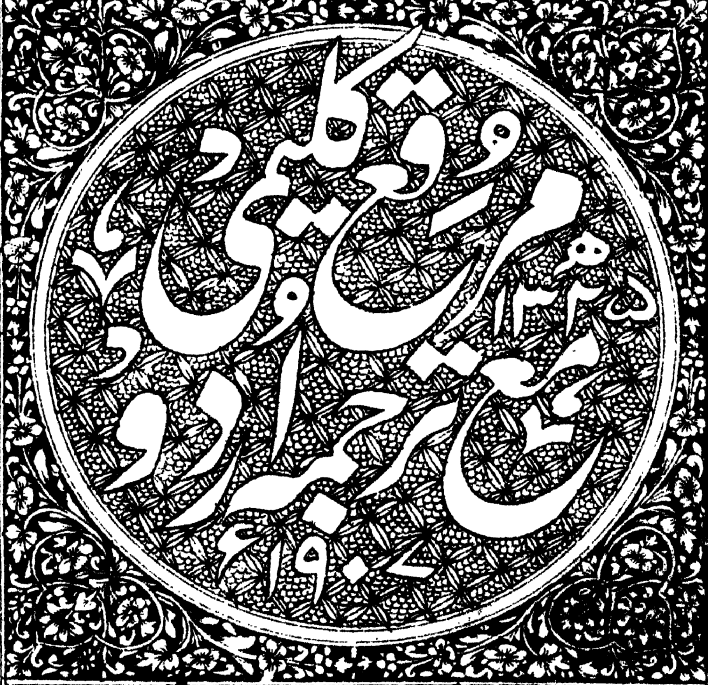
بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا کُلَّ الکُلِ بِکَ الکُلِ وَمِنکَ الکُلِ وَاِلَیکَ الکُلِ صَلِّ عَلٰی تعیُّنِکَ الاقدَمِ وَالمَظہَرِ الاَتَمِّ لِاِسمِکَ الاَعظَم۔ حمد و صلوۃ کے بعد واضح ہو کہ جو فائدہ ان اوراق میں لکھا ہوا ہے بمنزلہ رقعہ کے ہے کہ فقیر کو پیران خرقہ پوش سے پہنچا ہے اور اس فقیر نے تار محنت سے ہر ایک کو سی کر اپنی بصارت معنوی کو ما سوی اللہ سے چھپانے کے لیے خرقہ بنایا ہے لہذا اس مجموعہ کا نام **مرقع** رکھا اور اقسام صلوۃ کو اوس پر مقدم رکھا اور ہر فائدہ کو رقعہ سے تعبیر کیا اور چونکہ اختصار مطلوب تھا چند خواص پر اکتفا کیا ٭

مقدمہ

عامل کو چاہیے کہ پہلے اپنے میں شرائط مذکورہ ذیل پیدا کرے جب عمل شروع کرے کیونکہ بغیر انکے عمل کرنا باطل ہے اور نتیجہ کی امید رکھنا جہالت۔ امام احمد بونی رح جو کہ رئیس اہل دعوات ہیں یہ شرطیں لکھتے ہیں۔ اکل حلال۔ صدق مقال حضو

قلب و عجز و خضوع و بکاء و اخلاص و کسوت حلال
و رعایت اوقات صالحہ چون وقت افطار و سحر و وقت
قلب بعد ادائے فرائض و در میان سنت فجر و فرض آن
و بعد صلوٰۃ جمعہ تا غروب و در روز عرفہ و منتصف شعبان
و عیدین و رمضان و بعد تلاوت قرآن و نزد نزول مطر
و نزد مرضٰے و مجالس علمار دین و جماعت مسلمین و
غیبت مدعولہ و نزد دعائے مظلوم و نزد دعائے
والدین للاولاد و مناسک حج و ما یتبعہا و بسط ہر دو
دست و انفراج انگشتان و رفع ہر دو دست تا ابط
ظاہر شود و بازو از دست کشادہ گردد و تہی گاہ از
بازو و خفض سر در سجدہ و غیر آن و ورک معنی دعا
و ابتدا و ختم آن بر درود آن سرور صلی اللہ علیہ وسلم
و آلہ و اصحابہ و عدم ملال از عدم سرعۃ اجابۃ و تکرار دعا
بالغا ما بلغ و تجدید توبہ و استغفار نزد دعا و اولیٰ
دوام طہارت کاملہ یعنے بہ تثلیث و مسواک و استیعاب
و صوم و صلوٰۃ نفل و تقدیم فعل خیر چون صدقہ و مانند
آن و استقبال قبلہ و احتیاط در دین کہ ایذا نرساند بہیچ
و ترک حیوانات جمالی و جلالی و ترک اشیار منتنہ چون
بصل و ثوم و کراث و خلوت مظلمہ بعید از اصوات
ناس و خلو معدہ از امتلا و محافظت اوقات کہ تعلق
بنجوم دارند و ساعات معینہ و تجربات معینہ و عدم
تجاوز با فراط و تفریط از عدد معین کہ آمدہ و کشف راس

قلب۔ عجز۔ خضوع۔ بکاء۔ اخلاص۔ کسوت حلال
رعایت اوقات صالحہ جیسے وقت افطار و سحر و وقت
قلب بعد ادائے فرائض۔ درمیان فرض و سنت فجر۔
نماز جمعہ سے غروب آفتاب تک۔ روز عرفہ چودھویں شعبان
عیدین۔ رمضان۔ بعد تلاوت قرآن قرب بارش عند المرض
صحبت علمار دین و جماعت مسلمین۔ مدعولہ کا نہونا وقت
دعائے مظلوم۔ دعائے والدین۔ وقت ادائے افعال حج
عمرہ۔ دونوں ہاتھوں کا کشادہ رکھنا۔ انگلیاں کھولے رہنا
دونوں ہاتھوں کا اسقدر اونچا کرنا کہ بغلیں کھل جائیں اور
بازو ہاتھ سے اور کوکہیں بازو سے علیحدہ رکھنا اور سجدہ
وغیرہ میں سر جھکانا۔ اور ابتدا اور ختم درود شریف پر
کرنا اور دعا کے جلدی قبول نہونے سے ملال نہ کرنا اور دعا
کی کثرت کرنا۔ دعا کے وقت از سر نو توبہ و استغفار کرنا۔ ہمیشہ
با وضو رہنا۔ وضو کامل کرنا یعنی ہر عضو کو تین تین دفعہ دہونا
مسواک کرنا۔ ہر عضو کو پورا دہونا۔ روزہ نماز نفل کار خیر
میں پیشقدمی کرنا۔ قبلہ رو بیٹھنا۔ کسیکو ایذا نہ پہنچانا
حیوانات جلالی جمالی کا ترک کرنا۔ بودار چیز (جیسے پیاز
لہسن وغیرہ) نہ کھانا۔ تنہائی مین جہاں کسیکی آواز نہ
آتی ہو بیٹھنا۔ معدہ خالی رکھنا۔ اوقات کی محافظت کرنا
(کہ نجوم سے تعلق رکھتا ہے) ساعات معینہ اور تجربات معتبرہ
کا التزام رکھنا۔ عدد معین میں افراط تفریط
نہ کرنا ننگے سر ہوکر

۵ جسکے لیے دعا کی جائے یعنی کسیکی غیبت میں دعا کرنیسے جلدی قبول ہوتی ہے کیونکہ خلوص سے نزدیک ہے ۱۲

بوقت دعا و استعمال عطریات و ستر عورت و عدم حضور
منکر و شعور و عدم شغل بغیر و تہذیب اخلاق ظاہرہ
اشعار ظالم بتصریح یا بکنایہ قبل از دعا بدعوہ بہ نیت آنکہ
شاید ترک کند بعد از دعا سہ کلمہ یا مجیب یا یکبار بگوید

دعا مانگنا استعمال عطریات ستر عورت مخالف شی کا موجود نہونا
اور سان بچار کہنا غیر کے ساتھ مشغول نہونا اپنی عادت سنوارنا
ظالم کو دعا سے پہلے صراحتًا یا کنایةً (اس نیت سے کہ شاید ظلم سے
پرہیز کرے) خبر کردینا دعا کے بعد تین دفعہ یا ایک دفعہ یا مجیب کہنا

رقعات الصلوٰۃ

تعیین سورہ در سنن رواتب آمدہ در سنت نماز فجر
سورہ شرح و فیل برائے دفع بواسیر و دوامیل[1] آمدہ و
ہرکہ بکافرون و اخلاص مواظبت نماید در خانۂ خود مکروہ
نہ بیند و در چہار سنت ظہر از کافرون تا اخلاص بخواند
و در دو اخیرہ آیت الکرسی و آمن الرسول تا آخر سورہ
و در سنت عصر از اذا زلزلت تا تکاثر یا در اولی والعصر چہار
بار و بعد سہ بار پس دو بار پس یک بار و در سنت نماز مغرب
کافرون و اخلاص و در سنت بعد فرض العشاء آیت
الکرسی و آمن الرسول بقول آنکہ چہار میگوید آیت الکرسی
تا خالدون و الرسول شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۰ اِنَّ
الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَقُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۰ تُوْلِجُ

رقعات الصلوٰۃ

سنن رواتب میں تعیین سورہ احادیث سے ثابت ہے
کہ جو شخص فجر کی سنتوں میں سورۂ انشرح اور فیل پڑھے تو بواسیر
اور دنبل وغیرہ سے محفوظ رہے اور سورۂ کافرون و اخلاص پر مداومت
کرنا مکروہات خانہ کو دور کرتا ہے اور چاہیے کہ ظہر کی چار سنتوں
میں سورۂ کافرون سے سورۂ اخلاص تک اور اخیر کی دو رکعت
میں آیۃ الکرسی اور آمن الرسول الخ اور عصر کی سنتوں میں سورۂ
زلزال سے سورۂ تکاثر تک یا اول رکعت میں سورۂ عصر چار
مرتبہ اور دوسری میں تین بار اور تیسری میں دو دفعہ اور چوتھی میں
ایک بار اور مغرب کی سنتوں میں سورۂ کافرون اور اخلاص اور
عشاء کے بعد آیۃ الکرسی و آمن الرسول اور چار رکعت کے
قائل کے موافق آیۃ الکرسی تا خالدون اور آمن الرسول اور
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۰ اِنَّ
الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَقُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ
مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۰ تُوْلِجُ

رقعات الصلوٰۃ — ترتیب خواندن سورتہا در سنن فجر و دیگر اوقات

[1] بعد از سلام ہفتاد بار استغفر اللہ من کل ذنب سبحان اللہ و بحمدہ بخوانند و التزام سورۂ بر مع ہمیں حکم دارد ۱۲

اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

و در وتر سورہ اعلیٰ یا قدر و کافرون و اخلاص و در
چہار سنت قبل العشاء سلطان المشائخ۔ وقتیکہ این ترتیب
بشیخ نصیر الدین محمود بیان فرمود باوے ہیچ مگفت +

رقعہ

نماز اشراق دو دو رکعت در اولے آیت الکرسی تا
خالدون و در ثانیہ آمن الرسول و آیت اللہ نور السموات
بعد ازآن دو رکعت استعاذہ در اولے فلق
و در ثانیہ والناس بعد ازان دو رکعت استخارہ
در اولے کافرون و در ثانیہ اخلاص بعد ازآن نماز
استجابہ در اولی واقعہ و در ثانیہ سبح اسم ربک الاعلیٰ

رقعہ

صلوٰۃ شکر النہار دو رکعت در ہر رکعت پنج بار اخلاص
و در شکر اللیل پنجبار کافرون +

رقعہ

نماز چاشت (یعنی ضحیٰ) دوازدہ رکعت است و اقل
آن چہار در چہار گانہ اول فتح پس نوح پس قدر
پس کوثر و در چہار گانہ دوم در اول والشمس پس
واللیل پس والضحیٰ پس الم نشرح و در چہار گانہ
سوم در اول کافرون پس نصر پس تبت پس اخلاص
و ہر کہ التزام گیرد نماز چاشت را اسباب معاش وے

اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اور وتر میں سورۂ اعلیٰ یا قدر اور کافرون اور اخلاص پڑھے
اور عشاء سے پہلے چار سنتوں کی نسبت حضرت سلطان
المشائخ رح نے جس وقت شیخ نصیر الدین محمود سے یہ ترتیب بیان
فرمائی کچھ ارشاد نہیں فرمایا **رقعہ** اشراق کے وقت پہلے
دو رکعت پڑھے اول میں آیۃ الکرسی خالدون تک اور
دوسری میں آمن الرسول اور آیہ اللہ نور السموات پڑھے
اسکے بعد دو رکعت بہ نیت استعاذہ (یعنی پناہ مانگنے کی
نیت سے پڑھو پہلی رکعت میں سورۂ فلق اور دوسری میں
سورۂ ناس پڑھے اسکے بعد دو رکعت استخارہ کی نیت سے
پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ
اخلاص پڑھے پھر دو رکعت بہ نیت استجاب پڑھے اول رکعت
میں سورۂ واقعہ پڑھے اور دوسری سبح اسم ربک الاعلیٰ **رقعہ**
نماز شکر النہار کی دو رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں پانچ بار سورۂ
اخلاص پڑھے اور شکر اللیل پڑھے تو پانچ دفعہ کافرون پڑھے
رقعہ چاشت کی اعلیٰ درجہ بارہ رکعتیں اور اقل درجہ
چار رکعتیں ہیں۔ اول کی چار رکعتوں میں سورۂ فتح نوح
قدر کوثر پڑھے اور دوسرے چار گانے میں والشمس
واللیل والضحیٰ انشراح تیسرے چار گانے میں کافرون
نصر تبت اخلاص پڑھے۔ جو شخص اس نماز پر مواظبت کریگا
اللہ تعالیٰ اسکے اسباب معیشت مہیا کر دیگا

نماز وتر

نماز اشراق، نماز استعاذہ، نماز استخارہ، نماز استجاب

نماز شکر النہار و شکر اللیل

نماز چاشت

راحق تعالیٰ مہیا دارد رقعہ بعد از ضحیٰ دو رکعت صحۃ النفس
آمدہ در اولیٰ آیۃ الکرسی والشمس اخلاص پنجبار و در ثانیہ
آیۃ الکرسی والضحیٰ و اخلاص پنجبار بعد از فراغ گوید اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ رقعہ چون سایہ بگردد چہار رکعت
فی زوال ادا کند در ہر رکعت اخلاص پنجاہ بار یا
یازدہ بار یا سہ بار بخواند و این وقت را غنیمت
شمارد کہ ہمچون نصف اللیل است بعد از فراغ
صلوٰۃ ظہر دہ رکعت ظہریہ بخواند و درین دہ رکعت
دہ سورۃ آخر قرآن بخواند و ہر کہ التزام گیرد بہتر
خضر علیہ السلام ملاقات نماید رقعہ بعد صلوٰۃ المغرب
صلوٰۃ اوابین بست رکعت آمدہ در ہر رکعت بعد از
فاتحہ اخلاص سہ بار و اقل آن شش رقعہ
دو رکعت حفظ الایمان است بعد از فاتحہ ہفت بار
اخلاص و فلق یک بار در اولے و در ثانیہ ہفت بار
اخلاص و ناس یک بار حضرت شیخ[1] قدس سرہ دہ دہ
بار میفرمودند و این در فوائد الفواد است[2] رقعہ
بعد از مغرب دو رکعت صلوٰۃ قضاء الحوائج الشرعیۃ
المشروعۃ لامۃ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ
وصحبہ در ہر رکعت سہ بار اخلاص و یک بار لَآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ ۔ دو رکعت صلوٰۃ شفاء مرضے

رقعہ ۔ چاشت کے بعد دو رکعت صحۃ النفس پڑھے
پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی والشمس اخلاص پانچ بار اور دوسری
میں آیۃ الکرسی الضحیٰ اخلاص پانچ دفعہ اور بعد فراغ دعا
پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَ
الْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ رقعہ جب سایہ ڈھل
جائے چار رکعت بہ نیت زوال پڑھے ہر رکعت میں سورہ
اخلاص پچاس یا گیارہ یا تین مرتبہ پڑھے اور اسوقت
کو غنیمت جانے کیونکہ آدھی رات کے مانند ہے اور
ظہر کی نماز سے فارغ ہوکر دس رکعت ظہریہ ادا کرے
اور ان میں آخر قرآن کی دس سورتیں پڑھے ۔ اور جو
شخص اسکا التزام کرے حضرت خضرؑ سے ملاقی ہو ۔
رقعہ بعد مغرب کے صلوٰۃ الاوابین کی اعلیٰ درجہ
بیس رکعتیں اور ادنیٰ درجہ چھ رکعتیں ہیں ہر رکعت میں سورہ
فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے رقعہ دو رکعت
بہ نیت حفظ الایمان پڑھے اول رکعت میں سورہ فاتحہ
کے بعد سات بار سورہ اخلاص اور ایک دفعہ سورہ فلق اور
دوسری رکعت میں سات بار سورہ اخلاص اور ایک بار سورہ
ناس پڑھے یہ فوائد الفواد میں ہے اور حضرت شیخ قدس سرہ
نے دس دس دفعہ فرمایا ہے رقعہ مغرب کے بعد دو رکعت نفل
بہ نیت قضاء حوائج شرعیہ امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھے
ہر رکعت میں تین بار سورۂ اخلاص اور ایکبار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے دو رکعت بہ نیت شفاء

[1] حضرت یحیٰی مدنی رحمۃ اللہ علیہ ۱۲ [2] ملفوظات حضرت سلطان جی ۱۲

نماز ضحیٰ و نماز صحۃ النفس
نماز فی الزوال
نماز بعد از نماز ظہر
نماز اوابین
نماز حفظ الایمان
نماز قضاء حوائج شرعیہ

لامتہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بخواند ودرہر رکعت اخلاص سہ بار وسجۂ ذوالنون ودو رکعت صلوٰۃ الہول لمن خرج فی ذلک الیوم من الدنیا من امۃ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بالایمان ۔ بخواند ودرہر دو رکعت آیۃ الکرسی یک بار و تکاثر یازدہ بار ۔ ودو رکعت راحۃ البرزخ بخواند در اولے بروج ودر ثانیہ طارق وگوید اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ اِیْمَانِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْهُمَا وایں را صلوٰۃ البروج نیز گویند +

نماز شفاء مریضاں

مریضان امت محمدیہ پڑھے ۔ جس کی ہر رکعت میں تین بار سورۂ اخلاص اور آیۂ مذکورہ پڑھے پھر دو رکعت اس نیت سے پڑھے کہ جو شخص امت محمدیہ سے آج وفات پائے وہ ہول سے مامون رہے جسکی دونوں رکعتوں میں آیۃ الکرسی ایک ایک بار اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے

نماز ہول مردگان امت محمدیہ

اسکے بعد دو رکعت بہ نیت راحۃ البرزخ پڑھے اول رکعت میں سورۂ بروج اور دوسری میں سورۂ طارق پڑھکر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ اِیْمَانِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْهُمَا اور اسکو صلوٰۃ البروج بھی کہتے ہیں

نماز راحۃ البرزخ

رقعہ

چار رکعت صلوٰۃ السعادت ۔ در رکعت اولی اخلاص چہل بار ودر ثانیہ سی بار ودر ثالثہ بست بار ودر رابعہ دہ بار ۔ ہر کہ شب دوشنبہ ایں نماز گزارد ہرگز شقی نگردد **رقعہ** بعد از نماز عشاء دو رکعت برائے روشنائی چشم بخواند ۔ ودر ہر رکعت کوثر پنجبار وبعد از نماز سہ بار گوید اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ ۔ وبعضے بعد از نماز شام ایں نماز کنند ودہر بار کہ دعا بخواند بر سر انگشت بدمد وبر چشم فرود آرد **رقعہ** برائے روشنائی چشم ودفع درد اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ بگوید بر سر انگشتان بدمد وبر چشمہا بمالد وباز گوید اَلۤمّۤ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وہمچناں کند وباز گوید

رقعہ

چار رکعت بہ نیت صلوٰۃ السعادت پڑھے اول رکعت میں سورۂ اخلاص چالیس دفعہ اور دوسری میں تیس دفعہ تیسری میں بیس دفعہ چوتھی میں دس دفعہ پڑھے جو شخص یہ نماز پیر کی شب کو پڑھے ہرگز بدبخت نہ ہو **رقعہ** عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت آنکھوں کی روشنی کیلئے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ کوثر پانچ پانچ دفعہ اور بعد نماز تین دفعہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ اور بعضے اس نماز کو مغرب کے بعد پڑھتے ہیں اور جس وقت یہ دعا پڑھے انگوٹھے پر دم کرکے آنکھوں پر پھیرے **رقعہ** آنکھوں کا درد دور ہونے اور روشنی چشم حاصل ہونیکے لیے اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھکر انگلیوں کے سروں پر دم کرکے آنکھوں پر پھیرے پھر اَلۤمّۤ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پھر اسیطرح کرے

نماز سعادت

نماز روشنائی چشم

ایضاً

نماز صحت چشم

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ بازہ چنان کند

رقعہ

کھیعص حم عسق سہ بار گوید دہ حرف است ہر حرفے بگوید و عقد بندد و بعدہ بر چشم فرود آرد صحت کلی حاصل آید رقعہ چہار رکعت صلوٰۃ العاشقین برائے اہم مہمات در اولی صد بار یَا اَللّٰہُ و در دوم یَا رَحْمٰنُ و در سوم یَا رَحِیْمُ و در چہارم یَا وَدُوْدُ رقعہ صلوٰۃ القربۃ در ہر رکعت سہ بار اخلاص بخواند و بعد از فراغ ہفتاد بار استغفار بگوید و این دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اَرْزُقْنِیْ عَمَلًا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ ؁

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ پڑھکر کہے رقعہ کھیعص حم عسق یہ دس حرف ہیں انکو تین دفعہ کہے اور ہر حرف پر عقد کرے اور دونوں آنکھوں پر ملے صحت کلی حاصل ہو رقعہ جب کوئی مہم پیش آئے تو چار رکعت صلوٰۃ العاشقین پڑھے اول رکعت میں سو دفعہ یَا اَللّٰہُ دوسری میں یَا رَحْمٰنُ تیسری میں یَا رَحِیْمُ چوتھی میں یَا وَدُوْدُ پڑھے رقعہ صلوٰۃ القربۃ کی دو رکعتیں ہیں ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین دفعہ پڑھے اور بعد فراغ استغفار بہتر مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَرْزُقْنِیْ عَمَلًا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ ؁

نماز عاشقین

نماز قربت

رقعہ

نماز تہجد

نماز تہجد دوازدہ رکعت بگذارد و قلیلش دو رکعت و در ہر شفعہ آیت الکرسی تا خٰلِدُوْنَ و سہ بار اخلاص آمن الرسول و سہ بار اخلاص و بعضے اخلاص در اول دوازدہ بار بخوانند تا در دوازدہ ہم یک بار خوانند و بعضے دوازدہ رکوع سورۂ یوسف بخوانند و حق این است کہ این نماز بہترین نوافل است کہ با اخلاص اقرب و از ریا ابعد است ؁

تہجد کی بارہ رکعت ہیں کم از کم دو رکعت ہر دوگانہ میں آیۃ الکرسی خالدون تک ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار اور آمن الرسول ایک بار اور سورہ اخلاص تین بار پڑھو اور بعضے اول رکعت میں سورۂ اخلاص بارہ مرتبے پڑھتے ہیں اور ہر ہر رکعت میں ایک ایک مرتبے کم کرتے جاتے ہیں اور سورہ یوسف کے بارہ رکوع فی رکعت ایک رکوع کے حساب سے پڑھتے ہیں اور حق یہ ہے کہ یہ نماز سب نوافل سے افضل ہے کیونکہ اس سے اخلاص پیدا ہوتا ہے اور ریا دور ہوتا ہے رقعہ ماہ رجب کے آخر میں بارہ رکعت بہ نیت طول العمر تین سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار سورہ اخلاص اور بعد نماز کے دس بار یہ دعا پڑھے۔

رقعہ

نماز طول العمر

صلوٰۃ طول العمر در اواخر ماہ رجب بگذارند دوازدہ رکعت بسہ سلام و در ہر رکعت بعد از فاتحہ آیت الکرسی و اخلاص سہ بار و بعد صلوٰۃ این دعا بخوانند دہ بار یَا اَجَلَّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ وَّیَا اَکْرَمَ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ

یَا اَجَلَّ مِنْ کُلِّ جَلِیْلٍ وَّیَا اَکْرَمَ مِنْ کُلِّ کَرِیْمٍ

وَيَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ وَّيَا اَرْحَمُ مِنْ
كُلِّ رَحِيْمٍ وَّيَا اَعَزُّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ وَّيَا اَوْحَدُ
مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ وَّيَا خَيْرُ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْتَ
رَبِّيْ لَا رَبَّ لِيْ سِوَاكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
وَرَجَاءَهُمْ اَغِثْنِيْ بِفَضْلِكَ وَمُدَّ فِيْ
عُمْرِيْ مَدًّا طَوِيْلًا فِيْ رِضَاكَ بِالْعَافِيَةِ
وَبِرَحْمَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا كَرِيْمُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **مرقعہ** صلوٰۃ اویس
قرنی رضی اللہ عنہ در ماہ رجب در سوم و چہارم و پنج
یا سیزدہ و چہاردہ و پانزدہ یا بست و سوم و
بست و چہارم و بست و پنجم و طریقش نیست
کہ بوقت چاشت غسل کند و چہار رکعت بخواند
و ہر چہ خواہد از قرآن بخواند بعد از سلام ہفتاد بار بگوید
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَيْسَ
كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ و چہار رکعت
دیگر بگذارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ سورۂ نصر و بعد از
سلام ہفتاد بار بگوید اِنَّكَ اَقْوٰى مُعِيْنٍ وَّاَهْدٰى
دَلِيْلٍ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ
و چہار رکعت دیگر بگذارد و در ہر رکعت سہ بار اخلاص
بعد از سلام سورۂ الم نشرح ہفتاد بار بخواند و دست
بر داشتہ بر سینہ فرود آرد و حاجت خواہد حاصل شود
و از اول غسل تا اتمام نماز تکلم نکند این در اوراد شیخ الشیوخ
نیز آمدہ **مرقعہ** صلوٰۃ لیلۃ الرغائب ہی العطایا اول

وَيَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ وَّيَا اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ
رَحِيْمٍ وَّيَا اَعَزُّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ وَّيَا اَوْحَدُ مِنْ
كُلِّ وَاحِدٍ وَّيَا خَيْرُ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْتَ
رَبِّيْ لَا رَبَّ لِيْ سِوَاكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
وَرَجَاءَهُمْ اَغِثْنِيْ بِفَضْلِكَ وَمُدَّ فِيْ
عُمْرِيْ مَدًّا طَوِيْلًا فِيْ رِضَاكَ بِالْعَافِيَةِ
بِرَحْمَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا كَرِيْمُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **مرقعہ** صلوٰۃ اویس
قرنی رضی اللہ عنہ تیسری یا چوتھی یا پانچویں یا تیرھویں
یا چودھویں اور پندرھویں یا تئیسویں یا چوبیسویں یا پچیسویں
رجب کو چاشت کے وقت اسطرح پڑھے کہ اول غسل
کرے پھر چار رکعت پڑھے اور اس میں قرآن جہاں سے چاہے
پڑھے اسکے بعد سلام پھیر کر ستر دفعہ یہ دعا پڑھے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَيْسَ
كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اسکے بعد
چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد
سورۂ نصر پڑھے اور بعد سلام ستر دفعہ کہے اِنَّكَ اَقْوٰى
مُعِيْنٍ وَّاَهْدٰى دَلِيْلٍ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ پھر چار رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں تین دفعہ سورۂ
اخلاص اور بعد سلام ستر دفعہ الم نشرح پڑھے اور سینہ پر
ہاتھ پھیر کر دعا مانگے اور شروع سے آخر تک کسی سے کلام نہ
کرے۔ اس نماز کو اوراد شیخ الشیوخ مین بھی نقل کیا ہے
مرقعہ رجب کے مہینے مین جمعہ کی نوچندی کی رات

وتحیۃ الوضو بخواند بعد ازان فاتحہ یازدہ بار بخواند و اخلاص
نیز یازدہ بار و درود نیز بعدہ کلمہ تمجید نیز و یَا عَبْدَ الْقَادِرِ
جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ نیز یازدہ بار بخواند و دو رکعت
دیگر بخواند در ہر رکعت اخلاص بست و پنج بار و ثواب
آن بروح پاک حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ
عنہ نیاز فرستد باز دو رکعت برائے قضاء حاجت
خود بخواند و چون تحریمہ بندد چشم ہم پوشد و خود را
نرم دارد پس شروع فاتحہ نماید و چون بہ ایاک نعبد
و ایاک نستعین رسد این دو کلمہ را تکرار بکند تا گردن بگردد
اگر بجانب راست بگردد کار بکند و اگر بجانب چپ بگردد کار
نکند پس تمام کند فاتحہ را و اخلاص یازدہ بار ضم نماید و رکعت
ثانیہ را ہمچنین کند خارج شود از نماز

نماز استخارہ

رقعہ دو رکعت گذارد بعد از نماز عشاء قریب خواب یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ صد بار
یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ صد بار یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ
صد بار یَا هَادِیُ اِهْدِنِیْ صد بار اول و آخر درود
تا حال معلوم شود

نماز رضاء الابوین

رقعہ صلوٰۃ رضاء الابوین رکعتین
در ہر رکعت چہار قل بخواند

نماز قضاء الحاجت

رقعہ صلوٰۃ الحاجت
دو رکعت قبل طلوع الفجر بخواند در ہر رکعت آیۃ
الکرسی سہ بار و کافرون و اخلاص یازدہ یازدہ
بار بعد ازان گوید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ
اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
صد بار خدا تعالیٰ قضا کند دین او را و وسیع
کند بروے رزق این مشہور و مجرب است

اور تحیۃ الوضو پڑھکر سورۂ فاتحہ اور اخلاص گیارہ گیارہ
دفعہ پھر درود شریف اور کلمہ تمجید گیارہ گیارہ دفعہ پڑھکر
گیارہ دفعہ یَا عَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ پڑھے
بعد ازان دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین سورۂ اخلاص پچیس دفعہ
پڑھے اور حضرت غوث الاعظم کی روح کو ثواب پہنچائے پھر دو
رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے
آنکھین بند کرے اور اپنے آپکو نرم کرے پھر سورۂ فاتحہ پڑھے
جب ایاک نعبد و ایاک نستعین پر آئے اسکی تکرار کرے تاکہ گردن
پھر جائے اگر داہنی طرف پھرے تو اس کام کو کرے اور اگر بائین طرف
پھرے تو نہ کرے پھر فاتحہ تمام کرے اور گیارہ دفعہ سورۂ
اخلاص پڑھے اسیطرح دوسری رکعت پوری کرے
رقعہ عشا کی نماز کے بعد سوتے وقت دو رکعت نفل
پڑھکر سو دفعہ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ اور سو دفعہ یَا رَشِیْدُ
اَرْشِدْنِیْ اور سو دفعہ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ اور سو دفعہ
یَا هَادِیُ اِهْدِنِیْ پڑھے اور اول و آخر درود شریف پڑھے
حال معلوم ہو جائیگا **رقعہ** رضا والدین کے لیے دو رکعت
پڑھے اور ہر رکعت مین چار قل پڑھے **رقعہ** طلوع
فجر سے پہلے دو رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھے
ہر رکعت مین آیۃ الکرسی تین دفعہ اور سورۂ کافرون اور سورۂ
اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اسکے بعد سو دفعہ سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ
اللّٰہَ کہے اللہ تعالیٰ اسکو قرض سے بری الذمہ کردے گا
اور اسکے رزق مین وسعت دیگا مجرب ہے **رقعہ**

صلوٰۃ قضاء الحوائج ای حاجۃ کانت۔ چہار رکعۃ بدو سلام دراولےٰ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ پانزدہ بار و در ثانیہ کوثر پانزدہ بار و در ثالثہ کافرون پانزدہ بار و در رابعہ اخلاص پانزدہ بار بعد ازان دعاء بخواند حاجت روا گردد ان شاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذّٰكِرِيْنَ يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ يَا مَنْ رَّاْفَتُهٗ مَلْجَاٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ يَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ نَبَاُ الْمُحْتَاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ واو لےٰ آنست کہ این نماز را بعد از نیم شب کند و بین الظہر والعصر ہم آمدہ است۔

رقعہ

قضاء الحوائج۔ روز جمعہ چون آفتاب برآید دو رکعت نماز بگذارد در اولیٰ فلق و در ثانیہ ناس و بعد از سلام آیۃ الکرسی ہفت بار بعد ازآن چہار رکعت دیگر بگذارد در ہر رکعت نصر یک بار و اخلاص بست و پنج بار چون فارغ شود ہفتاد کرۃ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ بخواند و خواص این نماز نمیداند بجز خدائے تعالیٰ **رقعہ** صلوٰۃ قضا

ہر حاجت کیلئے چار رکعتین دو سلام کے ساتھ پڑھے پہلی رکعت مین پندرہ دفعہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ بغیر حساب تک اور دوسری مین پندرہ دفعہ سورۃ کوثر تیسری مین پندرہ دفعہ سورۃ کافرون چوتھی مین پندرہ دفعہ سورۃ اخلاص پڑھے اسکے بعد یہ دعا پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ حاجت روا ہوگی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذّٰكِرِيْنَ يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ يَا مَنْ رَّاْفَتُهٗ مَلْجَاٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ يَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ نَبَاُ الْمُحْتَاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اور بہتر یہ ہے کہ اس نماز کو پچھلی رات مین پڑھے اور ظہر و عصر کے درمیان بھی آیا ہے۔

رقعہ قضائے حاجت کے لیے جمعہ کے دن جب آفتاب نکل آئے دو رکعت پڑھے اول رکعت مین سورۃ فلق اور دوسری مین سورۃ ناس اور بعد فراغ آیۃ الکرسی سات دفعہ پڑھے اسکے بعد چار رکعت اور پڑھے اور ہر رکعت مین سورۃ نصر ایک دفعہ اور سورۃ اخلاص پچیس دفعہ پڑھے جب فارغ ہو تو ستر دفعہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ کہے (اس نماز کے خواص سوائے خدا کے اور کوئی نہین جانتا) **رقعہ** چھ

الحوائج شش رکعت بگذارد بسہ سلام ہرچہ داند
از قرآن بخواند بعدہ سر بسجدہ نہد ہفتاد بار کافرون
بخواند و سہ بار این دعا متصل بخواند و حاجت طلب کند روا
گردد انشاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ
وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ
فَكَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ
لِمَعِيْشَتِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ
الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ
الْبَلَآءِ وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ
فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ **رقعہ** صلوٰۃ التوسعہ دو رکعت
بگذارد در اولیٰ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا
اِلَّا هُوَ الاٰیۃ و در ثانیہ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی
الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
الخ بعد ازان این استغفار بسیار گوید اَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ و استقامت نماید **رقعہ**
از شیخ ابو القاسم قشیری رح منقول است صلوٰۃ الحاجت
بخواند وضوء جدید کامل بکند بعد ازان چار رکعت بدو
سلام و دو تشہد بخواند در اولیٰ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا دہ بار و در ثانی رَبِّ
اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ دہ بار و در ثالثہ فَسَتَذْكُرُوْنَ
مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ الخ

رکعت تین سلام سے بلا تعیین سورۃ پڑھے پھر سر بسجدہ
ہوکر ستر دفعہ سورہ کافرون اور متصلاً تین دفعہ یہ دعا پڑھے
انشاء اللہ حاجت روا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ
بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاقْتَرَبَ مِنْكَ
فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ مَعِيْشَتِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ
فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ
وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلِيَّةِ وَ
اَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
رقعہ وسعت رزق کیلئے دو رکعت پڑھے پہلی رکعت
میں وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ
الاٰیۃ اور دوسری میں وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ
اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا الخ پڑھے
اسکے بعد استغفار بہت کرے وہ یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اور ہمیشہ پڑھتا رہے **رقعہ** نماز حاجت
کے بارے میں شیخ ابو القاسم قشیری رح سے منقول ہے کہ وضو جدید
کرے چار رکعت دو سلام اور دو تشہد سے پڑھے پہلی رکعت
میں رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ
اَمْرِنَا رَشَدًا دس دفعہ اور دوسری میں رَبِّ اشْرَحْ
لِیْ صَدْرِیْ دس دفعہ اور تیسری میں فَسَتَذْكُرُوْنَ
مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ الخ

ده بار و در رابعه رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ده بار پس سر بسجده نهد
و در سجده بگوید لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ
الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ چهل و یک بار پس
حاجت خواهد قضا کند اللہ تعالی آنرا بفضل خود

رقعه صلوٰة قضاء الحاجت دوازده رکعت شش
قعده و یک سلام در شب یا در روز بخواند بعد از قرأت
التحیات بعد تکبیر گوید و سر بسجده نهد و فاتحه هفت بار
و آیة الکرسی هفت بار و لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ده بار پس بگوید اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ
كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَ
كَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ پس
سر برآرد و سلام دهد و در فتاوی برهنه گفته که این نماز
برای قضاء حوائج کرات و مرات تجربه شده و حضرت
صلی اللہ علیه وسلم فرموده که زنهار به سفهاء نیاموزند و
سجده چنین در نوافل قبل از سلام نزدیک حنفیه سنت
چنانچه کراهیت کرمانی باین مشیر است

رقعه منقول است از امام نجم الدین نسفی رحمة اللہ تعالی
علیه که در حیرة الفقها است که نماز قضاء حاجات
مر حضرت خضر علیه السلام تعلیم کرده است و آن دو رکعت

دس دفعہ اور چوتھی مین رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ
لَنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دس دفعہ پڑھے پھر سجدہ
مین سر رکھکر اکتالیس بار لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ
مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ کہے پھر اپنی
حاجت چاہے انشاء اللہ تعالی روا ہوگی

رقعہ رات
یا دن کو بارہ رکعت چھ قعدہ اور ایک سلام کے ساتھ پڑھے
جب التحیات پڑھ چکے تکبیر کہکر سجدہ مین جائے اور سات
دفعہ سورہ فاتحہ اور سات دفعہ آیة الکرسی اور دس دفعہ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھے پھر
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ
وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ
وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ اَنْ تَقْضِیَ
حَاجَتِیْ هٰذِهٖ کہے اور سر اٹھا کر سلام پھیرے۔ فتاوی برہنہ
مین لکھا ہے کہ یہ نماز قضاء حوائج مین بہت دفعہ تجربہ
مین آچکی ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
کہ اس نماز کو بیوقوفون کو نہ سکھائین اور اسیطرح سجدہ کرنا
سلام سے پہلے نوافل مین حنفیہ کے نزدیک جائز ہے
چنانچہ کراہیت کرمانی اسکی مشیر داشارہ کرنیوالی ہے

رقعہ حیرة الفقہا مین امام نجم الدین نسفی رحمہ اللہ سے
منقول ہے وہ فرماتے ہین کہ مجھکو نماز قضائے حاجات
خضر علیہ السلام نے تعلیم کی ہے وہ دو رکعتین ہین

نماز قضاء حاجات

نماز قضائے حاجات

ہر وقتیکہ تواند بخواند شب جمعہ فاضلتر است و در
اولی کافرون دہ بار و در ثانیہ اخلاص دہ بار بعد
از سلام سر بسجدہ نہد و دہ بار درود و دہ بار سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ
اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ و دہ بار اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ
النَّارِ و دہ بار یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا
آنگاہ حاجتہا یک یک خواہد چندانکہ یاد آید بعدہ
گوید یارب ہزار حاجت دینی و دنیاوی مرا روا گردان
بفضلہ تعالیٰ روا گردد **رقعہ** صلوٰۃ الحاجت۔ دو رکعت
نماز گذارد با وضو تازہ و ہر چہ داند بخواند بعد از
سلام برایستادہ رو بقبلہ چہل و یک بار فاتحہ خواند
و بر سر فاتحہ دو بار تسمیہ گوید پس سر بسجدہ نہد حاجت
خواہد روا شود **رقعہ** در مفتاح الحسن گوید کہ
ہر کرا حاجت باشد باید کہ چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ
روزہ دارد و غسل کند و جانب نماز جمعہ رود و
چیزے تصدق کند و بعد از نماز جمعہ گوید

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ
الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ

نماز حاجت

نماز جمعہ

جس وقت چاہے پڑھے مگر شب جمعہ کو پڑھنا افضل ہے
طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں دس دفعہ سورۂ کافرون اور
دوسری میں دس دفعہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر بعد سلام سجدہ میں
سر رکھکر دس دفعہ درود شریف پڑھکر دس دفعہ سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
اور دس دفعہ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً
وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اور دس دفعہ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا
پڑھے پھر اپنی ہر ایک حاجت چاہے جتنی یاد آئیں
پھر کہے کہ یارب میری ہزار حاجتیں دینی اور دنیاوی
پوری کر انشاء اللہ پوری ہونگی **رقعہ** تازہ وضو
کرکے دو رکعت پڑھے اور انمیں جو سورت یاد ہو پڑھے
سلام کے بعد رو بقبلہ کھڑا ہوکر اکتالیس دفعہ سورۂ فاتحہ
پڑھے اور ہر سورۃ پر دو دفعہ تسمیہ الحمد پڑھے پھر سجدہ میں
سر رکھکر اپنی حاجت طلب کرے روا ہوگی **رقعہ**
صاحب مفتاح الحسن لکھتا ہے کہ جس کسیکو کوئی حاجت
پیش آئے چاہیئے کہ بدھ۔ جمعرات جمعہ کو
تین روزے رکھے اور غسل کرکے جمعہ کی نماز پڑھنے
جائے اور کچھ صدقہ دے اور جمعہ کی نماز کے بعد یہ پڑھے
اور دعا مانگے قبول ہوگی اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِىْ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِىْ مَلَأَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ الَّذِىْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ
اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِيَنِىْ حَاجَتِىْ وَهِىَ كَذَا اَوْ كَذَا
مستجاب شود بسفہا نیاموزند کہ مبادا برگناہ یا قطیعۃ
الرحم دعا کنند مرقعہ صلوٰۃ القلب برائے صفائی
دل چہار رکعت در ہر رکعت اخلاص یکبار البسان
دل نہ بلسان ہمان مرقعہ قضاء الفوائت روز
جمعہ چہار رکعت بسلام واحد در ہر رکعت آیۃ الکرسی
ہفت بار و کوثر پانزدہ بار پس درود فرستد و
این دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ
وَيَا مُحْيِىَ الْعِظَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّىْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا
مِّمَّا اَنَا فِيْهِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا
يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ
الرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِىُّ الْاَعْظَمُ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ

وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِىْ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِىْ مَلَأَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ الَّذِىْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْيَتِهٖ
اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِيَنِىْ حَاجَتِىْ وَهِىَ كَذَا اَوْ كَذَا
مگر بے وقوفوں کو نہ سکھائے ایسا نہ ہو کہ وہ گناہ یا قطع
رحم کی دعا کریں مرقعہ صفائی دل کیلئے چار رکعت
بہ نیت صلوٰۃ القلب پڑھے ہر رکعت میں ایک ایک دفعہ
سورۂ اخلاص دل سے پڑھے نہ زبان سے مرقعہ
قضاءِ فوائت کے لئے چار رکعت جمعہ کے دن ایک
سلام سے پڑھے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی سات دفعہ
سورۂ کوثر پندرہ دفعہ پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر
دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ
الْفَوْتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِىَ الْعِظَامِ بَعْدَ
الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّىْ فَرَجًا
وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا فِيْهِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا
يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَ
وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِىُّ الْاَعْظَمُ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ

وَيَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

رقعہ صلوٰۃ التسبیح ۔ این نماز مشہور ست در احادیث اما حنفیہ بعد تحریمہ پانزدہ بار تسبیح خوانند یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ همچنین در رکوع و قومہ و همچنین در سجدۂ اولی و در جلسہ و در سجدۂ ثانیہ و در آخر سجدۂ دوم یکبار بگوید سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ) و همین نہج رکعت دوم و سیوم و چارم و در هر رکعت هفتاد و پنج بار و در مجموع سیصد بار و این صلوٰۃ را وقت مقرر نیست اگر هر روز کند بعد اشراق کند و اگر بعد هفتہ کند روز جمعہ بهتر و اگر در ماہے کند خمیس اول بهتر و اگر در سالے کند روز عاشورہ بهتر و شوافع چون جلسۂ استراحت جائز داشتہ اند در آن دہ بار نیز خوانند و در قیام بعد سورہ پانزدہ بار خوانند **رقعہ** صلوٰۃ الصلوٰۃ همین دستور ست الا آنکہ بجای تسبیح درود خوانند هر درود کہ باشد **رقعہ** یک رکعت صلوٰۃ العشق خواستہ شروع کند بعد نیت و تکبیر تا برسد تا قولہ تعالیٰ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ و این کلمہ تکرار کند تا بیخود شود و بیفتد بعد ازان چون بہوش آید شروع از صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کند و فاتحہ را اتمام کند و سورۂ قدر

وَيَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

رقعہ صلوٰۃ التسبیح ۔ یہ مشہور نماز حدیث سے ثابت ہے مگر حنفیہ کے نزدیک تحریمہ کے بعد تسبیح یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پندرہ دفعہ اور رکوع و سجود و قومہ و جلسہ میں دس دس دفعہ پڑھے اور دوسرے سجدے کے آخر میں سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَاءِ وَزِنَةَ الْعَرْشِ ایکبار پڑھو اسی طرح اور رکعتوں میں پس ہر رکعت میں پچھتّر مرتبے اور سب میں تین سو مرتبے ہوگی (اس نماز کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے اگر روز پڑھے تو بہتر ہے کہ اشراق کے بعد پڑھے اور اگر ہفتہ کے بعد پڑھے تو جمعہ کے دن اور مہینے میں پڑھے تو جمعرات کو اور برس دن میں پڑھے تو روز عاشورا میں) اور شافعی چونکہ جلسۂ استراحت کو جائز رکھتے ہیں اسلئے اسمیں بھی دس دفعہ پڑھتے ہیں اور حالت قیام میں سورۃ کے بعد پندرہ پندرہ بار پڑھتے ہیں **رقعہ** صلوٰۃ الصلوٰۃ کا بھی یہی طریق ہے مگر اسمیں تسبیح کی جگہ درود شریف پڑھتے ہیں **رقعہ** نماز عشق کی نیت سے ایک رکعت پڑھے سورۂ فاتحہ شروع کرکے اہدنا الصراط المستقیم کی اتنی تکرار کرے کہ بیخود ہوکر گر پڑے جب ہوش میں آئے صراط الذین سے شروع کرے اور سورۃ تمام کرے اسکے بعد سورۂ قدر

صلوٰۃ التسبیح

صلوٰۃ الصلوٰۃ (بجائے تسبیح درود شریف)

نماز عشق

ضم نماید و لفظ انا انزلناه را سه بار مکرر نماید و تمام کند
والتحیات خوانده سلام داده از نماز برآید اگرچه این
نماز بر دستور فقها نیست اما فقرا کرده اند ◆

رقعات الدعوات وغیرها

اسبوع حضرت غوث الاعظم بغایت عظیم البرکة
است بسند محمود کردی معنعن (یعنی عن فلان عن فلان)
از مشائخ ایشان رسیده

یوم الاحد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَمِيْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اللَّطِيْفُ
الْحَلِيْمُ الرَّؤُفُ الْعَفُوُّ الْمُؤْمِنُ النَّصِيْرُ
الْمُجِيْبُ الْمُغِيْثُ الْقَرِيْبُ السَّرِيْعُ الْكَرِيْمُ
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُو الطَّوْلِ رَبِّ
اكْسِنِيْ مِنْ جَمَالِ بَدِيْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ مَا
يُدْهِشُ اَلْبَابَ الذَّرَّاتِ الْكَوْنِيَّةِ فَتَوَجَّهَ اِلٰى
حَقَائِقِ الْمُكَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ الذَّاتِيَّةِ
الْجَاذِبَةِ اِلٰى شُهُوْدِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ الَّذِيْ لَا يُضَادُّ
قُبْحُهٗ وَلَا يَقْطَعُ عَنْهُ اِيْلَامُهٗ وَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا
مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا
يَشُوْبُهٗ اِنْتِقَامٌ وَلَا يَنْقُصُهٗ غَضَبٌ وَلَا يَقْطَعُ
مَدَدَهٗ سَبَبٌ وَتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُكْمِ اَبَدِيَّتِكَ وَاَزَلِيَّتِكَ
اِلٰى غَيْرِ نِهَايَةٍ لَا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا رَحِيْمُ هُوَ
الرَّحِيْمُ رَبَّنَاهُ رَبَّنَاهُ غَوْثَاهُ غَوْثَاهُ يَا خَفِيًّا
لَا يَظْهَرُ وَيَا ظَاهِرًا لَا يَخْفٰى لَطُفْتَ

پڑھے لفظ انا انزلناہ کو تین دفعہ کہے پھر سورۃ تمام کرے
بعدہ التحیات پڑھکر سلام پھیرے اگرچہ یہ نماز دستور
فقہا کے موافق نہیں ہے مگر فقرا پڑھتے ہیں ◆

رقعات الدعوات وغیرها

یہ سات دن کا وظیفہ پیران پیر سے ثابت ہے اور نہایت
عظیم البرکت ہے مشائخ سے محمود کردی تک معنعن ہوا آتا
ہوتا چلا آیا ہے ◆

منزل یک شنبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْجَمِيْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اللَّطِيْفُ
الْحَلِيْمُ الرَّؤُفُ الْعَفُوُّ الْمُؤْمِنُ النَّصِيْرُ
الْمُجِيْبُ الْمُغِيْثُ الْقَرِيْبُ السَّرِيْعُ الْكَرِيْمُ
ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُو الطَّوْلِ رَبِّ اكْسِنِيْ
مِنْ جَمَالِ بَدِيْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ مَا يُدْهِشُ
اَلْبَابَ الذَّرَّاتِ الْكَوْنِيَّةِ فَتَوَجَّهَ اِلٰى حَقَائِقِ
الْمُكَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ الذَّاتِيَّةِ الْجَاذِبَةِ
اِلٰى شُهُوْدِ مُطْلَقِ الْجَمَالِ الَّذِيْ لَا يُضَادُّ
قُبْحُهٗ وَلَا يَقْطَعُ عَنْهُ اِيْلَامُهٗ وَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا
مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا
يَشُوْبُهٗ اِنْتِقَامٌ وَلَا يَنْقُصُهٗ غَضَبٌ وَلَا
يَقْطَعُ مَدَدَهٗ سَبَبٌ وَتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُكْمِ اَبَدِيَّتِكَ
وَاَزَلِيَّتِكَ اِلٰى غَيْرِ نِهَايَةٍ لَا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا رَحِيْمُ
هُوَ الرَّحِيْمُ رَبَّنَاهُ رَبَّنَاهُ غَوْثَاهُ غَوْثَاهُ يَا خَفِيًّا
لَا يَظْهَرُ وَيَا ظَاهِرًا لَا يَخْفٰى لَطُفْتَ

منزل دوشنبہ

اَسْرَارِ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى فَتَرٰى فِىْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ
وَعَلَتْ اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ فَبَدَتْ فِىْ
كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَّاَنْتَ الْحَلِيْمُ الْمَنَّانُ بِالرَّاْفَةِ
وَالْعَفْوِ السَّرِيْعِ بِالْمَغْفِرَةِ مُؤْمِنُ الْخَآئِفِيْنَ
نَصِيْرُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ الْقَرِيْبُ بِحُجُبِ جِهَاتِ الْقُرْبِ
وَالْبُعْدِ عَنْ عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ
يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ
الرَّحِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ **يَوْمُ**
الْاِثْنَيْن بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَكِيْمُ الرَّحِيْمُ
الْفَعَّالُ اللَّطِيْفُ الْوَلِىُّ الْحَمِيْدُ الصَّبُوْرُ
الرَّشِيْدُ الرَّحْمٰنُ رَبِّ اَذِقْنِىْ مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ
عَلٰى مَا اَبْتَهِجُ بِهٖ فِىْ عَوَالِمِىْ فَلَا اَشْهَدُ فِى
الْكَوْنِ اِلَّا مَا يَقْتَضِىْ سُكُوْنِىْ وَرِضَاكَ
فَاِنَّكَ الْحَقُّ وَاَمْرُكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ الْحَلِيْمُ
الرَّحِيْمُ رَبِّ اَشْهِدْنِىْ مُطْلَقَ فَاعِلِيَّتِكَ فِىْ
كُلِّ مَفْعُوْلٍ حَتّٰى لَآ اَرٰى فَاعِلًا غَيْرَكَ لِاَكُوْنَ
مُطْمَئِنًّا تَحْتَ جَرَيَانِ اَقْدَارِكَ مُنْقَادًا لِكُلِّ حُكْمٍ
وُجُوْدِىْ عَيْنِىْ وَغَيْبِىْ وَبَرْزَخِىْ يَا نَافِخَ رُوْحِ
اَمْرِهٖ فِىْ كُلِّ عَيْنٍ اِجْعَلْنِىْ مُنْفَعِلًا فِىْ كُلِّ
حَالٍ لِمَا يُحَوِّلُنِىْ عَنْ ظُلُمَاتِ تَكْوِيْنَاتِىْ
وَاَمْحَقْ فِعْلِىْ وَفِعْلَ الْفَاعِلِيْنَ فِىْ اَحَدِيَّةِ
فِعْلِكَ وَتَوَلَّنِىْ بِجَمِيْلِ حَمِيْدِ اِخْتِيَارِكَ

اَسْرَارِ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى فَتَرٰى فِىْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ
وَعَلَتْ اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ فَبَدَتْ فِىْ
كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَّاَنْتَ الْحَلِيْمُ الْمَنَّانُ بِالرَّاْفَةِ
وَالْعَفْوِ السَّرِيْعِ بِالْمَغْفِرَةِ مُؤْمِنُ الْخَآئِفِيْنَ
نَصِيْرُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ الْقَرِيْبُ بِحُجُبِ جِهَاتِ الْقُرْبِ
وَالْبُعْدِ عَنْ عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ
يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ
الرَّحِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ **منزل**
دوشنبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَكِيْمُ الرَّحِيْمُ
الْفَعَّالُ اللَّطِيْفُ الْوَلِىُّ الْحَمِيْدُ الصَّبُوْرُ
الرَّشِيْدُ الرَّحْمٰنُ رَبِّ اَذِقْنِىْ مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ
عَلٰى مَا اَبْتَهِجُ بِهٖ فِىْ عَوَالِمِىْ فَلَا اَشْهَدُ فِى
الْكَوْنِ اِلَّا مَا يَقْتَضِىْ سُكُوْنِىْ وَرِضَاكَ
فَاِنَّكَ الْحَقُّ وَاَمْرُكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ الْحَلِيْمُ
الرَّحِيْمُ رَبِّ اَشْهِدْنِىْ مُطْلَقَ فَاعِلِيَّتِكَ فِىْ
كُلِّ مَفْعُوْلٍ حَتّٰى لَآ اَرٰى فَاعِلًا غَيْرَكَ لِاَكُوْنَ
مُطْمَئِنًّا تَحْتَ جَرَيَانِ اَقْدَارِكَ مُنْقَادًا لِكُلِّ
حُكْمٍ وُجُوْدِىْ عَيْنِىْ وَغَيْبِىْ وَبَرْزَخِىْ يَا نَافِخَ
رُوْحِ اَمْرِهٖ فِىْ كُلِّ عَيْنٍ اِجْعَلْنِىْ مُنْفَعِلًا فِىْ كُلِّ
حَالٍ لِمَا يُحَوِّلُنِىْ عَنْ ظُلُمَاتِ تَكْوِيْنَاتِىْ
وَاَمْحَقْ فِعْلِىْ وَفِعْلَ الْفَاعِلِيْنَ فِىْ اَحَدِيَّةِ
فِعْلِكَ وَتَوَلَّنِىْ بِجَمِيْلِ حَمِيْدِ اِخْتِيَارِكَ

فِي جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي وَافْنِ مِنِّي اِرَادَتِي وَصَبِّرْنِي وَسَدِّدْنِي وَارْحَمْنِي وَاصْحَبْنِي بِاللُّطْفِ وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ مِّنْكَ وَحَقِّقْنِي بِقُرْبِكَ الَّذِي لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمٰنُ يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ.

يوم الثلثاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اِلٰهِي مَا اَحْلَمَكَ عَلٰى مَنْ عَصَاكَ وَمَا اَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَمَا اَعْطَفَكَ عَلٰى مَنْ سَأَلَكَ وَمَا اَرْاَفَكَ بِمَنْ اَمَّلَكَ مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ فَحَرَمْتَهُ اَوْ لَجَاَ اِلَيْكَ فَاَهْمَلْتَهُ اَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ فَاَبْعَدْتَهُ اَوْ هَرَبَ اِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اِلٰهِي اَتَرَاكَ تُعَذِّبُنَا وَتَوْحِيدُكَ فِي قُلُوبِنَا وَمَا اَخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ فَعَلْتَ لَتَجْمَعَنَّا مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا بَغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُونِ مِنْ اَسْمَائِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَائِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِهٰذِهِ النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ الْجَزُوْعِ الَّذِي لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِكَ يَا حَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وُجُوهَنَا اَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ اَيْدِيَنَا اَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

فِي جَمِيعِ تَوَجُّهَاتِي وَافْنِ مِنِّي اِرَادَتِي وَصَبِّرْنِي وَسَدِّدْنِي وَارْحَمْنِي وَاصْحَبْنِي بِاللُّطْفِ وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ مِّنْكَ وَحَقِّقْنِي بِقُرْبِكَ الَّذِي لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمٰنُ يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ.

منزل سہ شنبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اِلٰهِي مَا اَحْلَمَكَ عَلٰى مَنْ عَصَاكَ وَمَا اَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَمَا اَعْطَفَكَ عَلٰى مَنْ سَأَلَكَ وَمَا اَرْاَفَكَ بِمَنْ اَمَّلَكَ مَنْ ذَا الَّذِي سَأَلَكَ فَحَرَمْتَهُ اَوْ لَجَاَ اِلَيْكَ فَاَهْمَلْتَهُ اَوْ تَقَرَّبَ مِنْكَ فَاَبْعَدْتَهُ اَوْ هَرَبَ اِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اِلٰهِي اَتَرَاكَ تُعَذِّبُنَا وَتَوْحِيدُكَ فِي قُلُوبِنَا وَمَا اَخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ فَعَلْتَ لَتَجْمَعَنَّا مَعَ قَوْمٍ طَالَ مَا بَغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُونِ مِنْ اَسْمَائِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ بَهَائِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِهٰذِهِ النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ الْجَزُوْعِ الَّذِي لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ نَارِكَ يَا حَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا صُنْتَ وُجُوهَنَا اَنْ تَسْجُدَ لِغَيْرِكَ فَصُنْ اَيْدِيَنَا اَنْ تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

منزل چہارشنبہ

إني كنت من الظالمين والحمد لله رب العالمين

يوم الاربعاء بسم الله الرحمن
الرحيم عم فني ملك حدثي فلا أنا وأشرق
سلطان نور وجهك فأضاء هيكل بشريتي
ولا سواك فما دام مني فبدوامك وما
فني مني فبرؤيتي إياي وأنت الدائم لا
إله إلا أنت اللهم إني أسئلك بالألف إذا
تقدمت وبالهاء إذا تأخرت وبالهاء مني
إذا انقلبت لاما أن تغنيني بك عني حتى
تلتحق الصفة وتنقطع الرابطة بالذات لا
إله إلا أنت يا حي يا قيوم يا ذا الجلال و
الإكرام وصلى الله على خير خلقه سيدنا
محمد وآله وأصحابه أجمعين برحمتك يا
أرحم الراحمين

منزل پنجشنبہ

يوم الخميس بسم الله الرحمن
الرحيم الله لا إله إلا هو الحي القيوم الم
الله لا إله إلا هو الحي القيوم وعنت
الوجوه للحي القيوم اللهم إني أسئلك
يا الله يا الله يا الله بما سألك به نبيك
محمد صلى الله تعالى عليه وسلم يا ودود
يا ودود يا ودود يا ذا العرش المجيد يا مبدئ
يا معيد يا فعال لما يريد أسألك بنور
وجهك الذي ملأ أركان عرشك وبقدرتك
التي قدرت بها على جميع خلقك وبرحمتك

إني كنت من الظالمين والحمد لله رب العالمين

منزل چہارشنبہ بسم الله الرحمن
الرحيم عم فني ملك حدثي فلا أنا وأشرق
سلطان نور وجهك فأضاء هيكل بشريتي
ولا سواك فما دام مني فبدوامك وما
فني مني فبرؤيتي إياي وأنت الدائم لا
إله إلا أنت اللهم إني أسئلك بالألف إذا
تقدمت وبالهاء إذا تأخرت وبالهاء مني
إذا انقلبت لاما أن تغنيني بك عني حتى
تلتحق الصفة وتنقطع الرابطة بالذات لا
إله إلا أنت يا حي يا قيوم يا ذا الجلال و
الإكرام وصلى الله على خير خلقه سيدنا
محمد وآله وأصحابه أجمعين برحمتك يا
أرحم الراحمين **منزل پنجشنبہ** بسم الله الرحمن
الرحيم الله لا إله إلا هو الحي القيوم الم
الله لا إله إلا هو الحي القيوم وعنت
الوجوه للحي القيوم اللهم إني أسئلك
يا الله يا الله يا الله بما سألك به نبيك
محمد صلى الله تعالى عليه وسلم يا ودود
يا ودود يا ودود يا ذا العرش المجيد يا مبدئ
يا معيد يا فعال لما يريد أسألك بنور
وجهك الذي ملأ أركان عرشك وبقدرتك
التي قدرت بها على جميع خلقك وبرحمتك

التي وسعت كل شيء لا اله الا انت يا مغيث
اغثني يا مغيث اغثني يا مغيث اغثني اللهم
اني اسئلك يا لطيف قبل كل لطيف ويا لطيف
بعد كل لطيف يا لطيف يا لطيف يا لطيف
لطفت بخلق السموت والارض اسئلك يا رب
كما لطفت بي في ظلمات الاحشاء الطف بي
قضائك وقدرك وفرج عني الضيق ولا تحملني
ما لا اطيق بحرمة محمد صلى الله عليه وسلم
وبابي بكر الصديق يا لطيف يا لطيف يا لطيف
الطف بي بخفي خفي خفي لطفك الخفي
الخفي الخفي انك قلت وقولك الحق الله
لطيف بعباده يرزق من يشاء وهو القوي
العزيز وحسبنا الله ونعم الوكيل والحمد لله
رب العلمين

يوم الجمعة

بسم الله
الرحمن الرحيم اللهم اني اسئلك بعظيم
قديم كريم مكنون مخزون اسمائك بانواع
اجناس رقوم نقوش انوارك وبعزيز اعزاز
تعزز عزتك وبحول طول حول شديد
قوتك وبقدر مقدار اقتدار قدرتك
وبتاثيد تحميد تمجيد تعظيم عظمتك
وبسمو نمو علو رفعتك وبقيوم
ديموم دوام مدتك وبرضوان غفران
امان مغفرتك وبرفيع بديع منيع سلطنتك

التي وسعت كل شيء لا اله الا انت يا مغيث
اغثني يا مغيث اغثني يا مغيث اغثني اللهم
اني اسئلك يا لطيف قبل كل لطيف ويا لطيف
بعد كل لطيف يا لطيف يا لطيف يا لطيف
لطفت بخلق السموت والارض اسئلك يا رب
كما لطفت بي في ظلمات الاحشاء الطف بي
قضائك وقدرك وفرج عني الضيق ولا تحملني
ما لا اطيق بحرمة محمد صلى الله عليه وسلم
وبابي بكر الصديق يا لطيف يا لطيف يا لطيف
الطف بي بخفي خفي خفي لطفك الخفي
الخفي الخفي انك قلت وقولك الحق الله
لطيف بعباده يرزق من يشاء وهو القوي
العزيز وحسبنا الله ونعم الوكيل والحمد لله
رب العلمين

منزل جمعہ

بسم الله
الرحمن الرحيم اللهم اني اسئلك بعظيم
قديم كريم مكنون مخزون اسمائك بانواع
اجناس رقوم نقوش انوارك وبعزيز اعزاز
تعزز عزتك وبحول طول حول شديد
قوتك وبقدر مقدار اقتدار قدرتك
وبتاثيد تحميد تمجيد تعظيم عظمتك
وبسمو نمو علو رفعتك وبقيوم
ديموم دوام مدتك وبرضوان غفران
امان مغفرتك وبرفيع بديع منيع سلطنتك

منزل جمعہ

وسطوتك ورهبوت عظموت جبروت
جلالك وبصلاصل سعادات بساط جمالك
وبلوامع بوارق صواعق هجيج هيج رهيج
وهيج هيج نور ذاتك وبسطوة قهر جهر
ميمون ارتباط وحدانيتك وبهدير رهاب
تيار امواج بحرك المحيط بملكوتك وباتساع
انفساح ميادين برازخ كرسيك وبهيكلات
وهيكلي وبهيكلات علويات روحانيات
املاك افلاك عرشك وباملاك الروحانيين
المدبرين للكواكب المديرة بافلاك وبحنين
انين تسكين قلوب المريدين بقربك و
بخضعات حرقات زفرات الخائفين من
سطوتك وبآمال نوال اقوال المجتهدين
في مرضاتك وبتخضيع تعظيم تقطيع مرائر
الصابرين على بلوائك وبتعبد تهجد تجلد
العابدين على طاعتك يا اول يا آخر يا ظاهر
يا باطن يا قديم يا قويم يا مقيم اطمس
بطلسم بسم الله الرحمن الرحيم شر سويداء
قلوب اعدائنا واعدائك ودق اعناق
رءوس الظلمة بسيوف نشاط قهرك وسطوتك
واحجبنا بحجبك الكثيفة بحولك وقوتك
وقدرتك عن لحظات لمحات لفتات ابصارهم
الضعيفة بعزتك وبقدرتك وسطوتك

تيار

وسطوتك ورهبوت عظموت جبروت
جلالك وبصلاصل سعادات بساط جمالك
وبلوامع بوارق صواعق هجيج هيج رهيج
وهيج هيج نور ذاتك وبسطوة قهر جهر
ميمون ارتباط وحدانيتك وبهدير رهاب
تيار امواج بحرك المحيط بملكوتك وباتساع
انفساخ ميادين برازخ كرسيك وبهيكلات
وهيكلي وبهيكلات علويات روحانيات
املاك افلاك عرشك وباملاك الروحانيين
المدبرين للكواكب المديرة بافلاك وبحنين
انين تسكين قلوب المريدين بقربك و
بخضعات حرقات زفرات الخائفين من
سطوتك وبآمال نوال اقوال المجتهدين
في مرضاتك وبتخضيع تعظيم تقطيع مرائر
الصابرين على بلوائك وبتعبد تهجد تجلد
العابدين على طاعتك يا اول يا آخر يا ظاهر
يا باطن يا قديم يا قويم يا مقيم اطمس
بطلسم بسم الله الرحمن الرحيم شر سويداء
قلوب اعدائنا واعدائك ودق اعناق
رءوس الظلمة بسيوف نشاط قهرك وسطوتك
واحجبنا بحجبك الكثيفة بحولك وقوتك
وقدرتك عن لحظات لمحات لفتات ابصارهم
الضعيفة بعزتك وبقدرتك وسطوتك

يا الله يا الله يا الله وصب علينا من أنابيب
ميازيب التوفيق في روضات السعادات
آناء الليل وأطراف النهار واغمسنا في أحواض
سواقي مساقي برك ورحمتك وقيدنا بقيود
السلامة عن الوقوع في معصيتك يا أول
يا آخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قوي يا
مقيم يا مولاي يا غافر يا لطيف يا خبير
اللهم ذهلت العقول وانحسرت الأبصار
وحارت الأوهام وضاقت الأفهام وبعدت
الخواطر وقصرت الظنون عن إدراك
كنه كيفية ذاتك وما ظهر من بوادي
عجائب أنواع أصناف قدرتك دون
البلوغ إلى تلألؤ لمهات لمعات بروق شروق
أسمائك يا الله يا الله يا الله يا أول يا
آخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قويم يا مقيم
يا نور يا هادي يا بديع يا باقي يا ذا الجلال
والإكرام يا لا إله إلا أنت برحمتك
نستغيث يا غياث المستغيثين أغثنا
لا إله إلا أنت برحمتك ارحمنا اللهم
محرك الحركات ومبلغ نهايات الغايات
ومخرج ينابيع قضبار قضبات النباتات
ومشقق صم جلاميد الصخور الراسيات
والمنبع منها ماء معينا للمخلوقات

يا الله يا الله يا الله وصب علينا من أنابيب
ميازيب التوفيق في رخات السعادات
آناء الليل وأطراف النهار واغمسنا في أحواض
سواقي مساقي برك ورحمتك وقيدنا بقيود
السلامة عن الوقوع في معصيتك يا أول
يا آخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قوي يا
مقيم يا مولاي يا غافر يا لطيف يا خبير
اللهم ذهلت العقول وانحسرت الأبصار
وحارت الأوهام وضاقت الأفهام وبعدت
الخواطر وقصرت الظنون عن إدراك
كنه كيفية ذاتك وما ظهر من بوادي
عجائب أنواع أصناف قدرتك دون
البلوغ إلى تلألؤ لمهات لمعات بروق
شروق أسمائك يا الله يا الله يا الله يا أول
يا آخر يا ظاهر يا باطن يا قديم يا قويم يا مقيم
يا نور يا هادي يا بديع يا باقي يا ذا الجلال
والإكرام يا لا إله إلا أنت برحمتك
نستغيث يا غياث المستغيثين أغثنا
لا إله إلا أنت برحمتك ارحمنا اللهم
محرك الحركات ومبلغ نهايات الغايات
ومخرج ينابيع قضبار قضبات النباتات
ومشقق صم جلاميد الصخور الراسيات
والمنبع منها ماء معينا للمخلوقات

وَالْمُحْيِيْ بِهٖ سَائِرُ الْحَيَوَانَاتِ وَالْعَالِمُ بِمَا
اخْتَلَجَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ اَسْرَارِهِمْ وَ
اَفْكَارِهِمْ وَفَكُّ رَمْزِ نُطْقِ اِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ يَا مَنْ
سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَ
مَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اَقْدَامِ اَقْوَالِ
اَعْظَامِ عِزَّتِهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ سَلَآئِكَ سَبْعِ
سَمٰوٰتِكَ اِجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْعَامِ وَفِيْ هٰذَا
الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ
فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ
مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ
وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ
اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ
جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُعَامِلْنَا
بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ
اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَيَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا هَادِيْ
يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ
اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

وَالْمُحْيِيْ بِهٖ سَائِرُ الْحَيَوَانَاتِ وَالْعَالِمُ بِمَا
اخْتَلَجَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِنْ اَسْرَارِهِمْ وَ
اَفْكَارِهِمْ وَفَكُّ رَمْزِ نُطْقِ اِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ يَا مَنْ
سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَعَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَ
مَجَّدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اَقْدَامِ اَقْوَالِ
اَعْظَامِ عِزَّتِهٖ وَجَبَرُوْتِهٖ سَلَآئِكَ سَبْعِ
سَمٰوٰتِكَ اِجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْعَامِ وَفِيْ هٰذَا
الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ الْجُمُعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَ
فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ الْمُبَارَكِ
مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ
وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ دَارِ السَّلَامِ
اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ
جُدْ عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تُعَامِلْنَا
بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ
اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَيَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا هَادِيْ
يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَآ
اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

وَنُسَلِّمُ وَاَنْ تَقْضِیَ حَوَائِجَنَا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ **یَوْمُ
السَّبْتِ** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
یَا مَنْ نِعَمُہٗ لَا تُحْصٰی وَاَمْرُہٗ لَا یُعْصٰی وَنُوْرُہٗ لَا
یُطْفٰی وَلُطْفُہٗ لَا یَخْفٰی یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی
وَاَحْیَی الْمَیِّتَ لِعِیْسٰی وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا وَّ
سَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اَللّٰھُمَّ
بِتَلَأْلُؤِ نُوْرِ بَھَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ اَعْدَآئِیْ
اِحْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ یَّكِیْدُنِیْ
تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ حَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ
مِنْ كُلِّ سُلْطٰنٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَیْمُوْمِ
قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ
اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ اَمْرِكَ
مِنْ كُلِّ ھَامَّةٍ تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ یَا
حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ یَا حَابِسَ
الْوَحْشِ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّیْ مَنْ ظَلَمَنِیْ وَ
اَغْلِبْنِیْ عَلٰی مَنْ غَلَبَنِیْ كَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ
اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ اَللّٰہُ اَكْبَرُ
اَللّٰہُ اَكْبَرُ اَللّٰہُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا
اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّنْ اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ مُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

وَنُسَلِّمُ وَاَنْ تَقْضِیَ حَوَائِجَنَا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ **منزل
شنبہ** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
یَا مَنْ نِعَمُہٗ لَا تُحْصٰی وَاَمْرُہٗ لَا یُعْصٰی وَنُوْرُہٗ لَا
یُطْفٰی وَلُطْفُہٗ لَا یَخْفٰی یَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی
وَاَحْیَی الْمَیِّتَ لِعِیْسٰی وَجَعَلَ النَّارَ بَرْدًا وَّ
سَلٰمًا عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اَللّٰھُمَّ
بِتَلَأْلُؤِ نُوْرِ بَھَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ مِنْ اَعْدَآئِیْ
اِحْتَجَبْتُ وَبِسَطْوَةِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ یَّكِیْدُنِیْ
تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ طَوْلِ حَوْلِ شَدِیْدِ قُوَّتِكَ
مِنْ كُلِّ سُلْطٰنٍ تَحَصَّنْتُ وَبِدَیْمُوْمِ
قَیُّوْمِ دَوَامِ اَبَدِیَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ
اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ اَمْرِكَ
مِنْ كُلِّ ھَامَّةٍ تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ یَا
حَامِلَ الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ یَا حَابِسَ
الْوَحْشِ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَیْكَ اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّیْ مَنْ ظَلَمَنِیْ وَ
اَغْلِبْنِیْ عَلٰی مَنْ غَلَبَنِیْ كَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ
اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ اَللّٰہُ اَكْبَرُ
اَللّٰہُ اَكْبَرُ اَللّٰہُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا
اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّنْ اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ مُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

منزل ہفتم

السّبع ان تقع علی الارض الا باذنه من
شر نفسی وشیطانی عبدک فلان وجنوده
واتباعه واشیاعه من الجن والانس
اللهم کن لی جارا من شرهم جل ثناءک
وعز جارک تبارک اسمک ولا اله غیرک
تفعل ما تشاء وانت علی کل شیء قدیر
والحمد لله رب العلمین **رقعه** سیدنا
ومولنا حجة الحق الی الخلق الشیخ عبدالقادر
جیلانی قدس سره دعوت چند اسماء که آنحضرت
التزام دعوت آن ها فرموده برائے ہر اسمے توجہے
وضع ساخته که آن توجه را بعد از صد بار یا پانصد بار
اسم خوانده شود برکات آن ظاهر و باهر است •

الاسم الاول لا اله الا الله یک لک
بار خواند و توجهش اینست الٰهی اظهر علی
ظاهری سلطان لا اله الا الله لا اله
الا الله لا اله الا الله وحقق علی باطنی
بحقائق لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واستغرق فیک ظاهری
باحاطة لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واحفظنی اللهم بک لک
فی مراتب وجودک وشهودک حتی لا
اشهد غیر افعالک وصفاتک بوجه
الحق الذی لا اله الا انت بسر لا اله

السّبع ان تقع علی الارض الا باذنه من شر
نفسی وشیطانی عبدک فلان جنوده
واتباعه واشیاعه من الجن والانس
اللهم کن لی جارا من شرهم جل ثناؤک
وعز جارک تبارک اسمک ولا اله غیرک
تفعل ما تشاء وانت علی کل شیء قدیر
والحمد لله رب العلمین **رقعہ** دعوت
اسماء مرقومہ ذیل حضرت سیدنا و مولانا حجۃ الحق الی
الخلق شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ نے التزام سے
آپنے ہر اسم کے بعد ایک توجہ مقرر کی ہے کہ جو اسم کے
سو یا پانسو بار پڑھنے کے بعد پڑھی جاتی ہو تو اسکی
برکات ظاہر و باہر ہیں۔ **پہلا اسم** لا اله الا الله
ایک لاکھ بار پڑھے اسکی توجہ جو ہر سیکڑے یا پانچ سیکڑے
کے بعد پڑھی جائیگی یہ ہے الٰہی اظہر علی
ظاہری سلطان لا اله الا الله لا اله
الا الله لا اله الا الله وحقق علی باطنی
بحقائق لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واستغرق فیک ظاهری
باحاطة لا اله الا الله لا اله الا الله
لا اله الا الله واحفظنی اللهم بک لک
فی مراتب وجودک وشهودک حتی لا
اشهد غیر افعالک وصفاتک بوجه
الحق الذی لا اله الا انت بسر لا اله

إلّا الله لا إله إلّا الله لا إله إلّا الله

الاسم الثانی

الله الله الله یک لکھ بار
بخواند و توجهش اینست یا الله یا الله یا الله دُلَّنِی
بِکَ عَلَیکَ وَارزُقنِی الثَّبَاتَ عِندَ وُجُودِکَ
مَا اَکُونُ مُنَادِیًا بَینَ یَدَیکَ یَا اَللهُ یَا اَللهُ
یَا اَللهُ اِلٰهِی بِعَظَمَتِکَ وَجَلَالِکَ وَارزُقنِی
حُبَّکَ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ اِلٰهِی اِجعَل قَلبَ
عَبدِکَ الضَّعِیفِ مَظهَرَ الذَّاتِکَ وَمَنبَعَ اٰیٰتِکَ
یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ

الاسم الثالث

حَیُّ حَیُّ حَیُّ یک لکھ بار بخواند و توجهش اینست۔
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اَحیِنِی حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّاسقِنِی
مِن شَرَابِ مُحَبَّتِکَ اَعذَبَہٗ وَاَطیَبَہٗ یَا
حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰهِی حَقِّق حَیَاتِی بِکَ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰهِی اَظهِر نُورَ حَیَاتِکَ فِی حَیَاتِی
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اَحیِ رُوحِی بِکَ حَیٰوۃً
اَبَدِیَّۃً وَّمَتِّع سِرِّی بِسِرِّکَ فِی الحَضَرَاتِ
الشُّهُودِیَّۃِ وَاملَأ قَلبِی بِالمَعَارِفِ
الرَّبَّانِیَّۃِ وَاَطلِق لِسَانِی بِالعُلُومِ الذَّاتِیَّۃِ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ

الاسم الرابع

وَاحِدُ وَاحِدُ وَاحِدُ عدد آن یک لکھ است و توجهش
اینست یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِجعَلنِی
مُوَحِّدًا بِنُورِ وَحدَانِیَّتِکَ مُؤَیَّدًا بِشُهُودِ
فَردَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِلٰهِی اَنتَ

إلّا الله لا إله إلّا الله لا إله إلّا الله

دوسرا اسم

الله الله الله ایک لکھ بار پڑھے
اور توجہ اسکی یہ ہے یا الله یا الله یا الله دُلَّنِی
بِکَ عَلَینَا وَارزُقنِی الثَّبَاتَ عِندَ وُجُودِکَ
مَا اَکُونُ مُنَادِیًا بَینَ یَدَیکَ یَا اَللهُ یَا اَللهُ
یَا اَللهُ اِلٰهِی بِعَظَمَتِکَ وَجَلَالِکَ وَارزُقنِی
حُبَّکَ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ اِلٰهِی اِجعَل قَلبَ
عَبدِکَ الضَّعِیفِ مَظهَرَ الذَّاتِکَ وَمَنبَعَ اٰیٰتِکَ
یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ

تیسرا اسم

حَیُّ حَیُّ حَیُّ ایک لاکھ دفعہ پڑھے اور توجہ اسکی یہ ہے
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اَحیِنِی حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّاسقِنِی
مِن شَرَابِ مُحَبَّتِکَ اَعذَبَہٗ وَاَطیَبَہٗ یَا
حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰهِی حَقِّق حَیَاتِی بِکَ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰهِی اَظهِر نُورَ حَیَاتِکَ فِی حَیَاتِی
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اَحیِ رُوحِی بِکَ حَیٰوۃً
اَبَدِیَّۃً وَّمَتِّع سِرِّی بِسِرِّکَ فِی الحَضَرَاتِ
الشُّهُودِیَّۃِ وَاملَأ قَلبِی بِالمَعَارِفِ
الرَّبَّانِیَّۃِ وَاَطلِق لِسَانِی بِالعُلُومِ الذَّاتِیَّۃِ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ

چوتھا اسم

وَاحِدُ وَاحِدُ وَاحِدُ ایک لاکھ دفعہ پڑھے اسکی توجہ
یہ ہے یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِجعَلنِی
مُوَحِّدًا بِنُورِ وَحدَانِیَّتِکَ مُؤَیَّدًا بِشُهُودِ
فَردَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِلٰهِی اَنتَ

المتوحد فی ذاتک بالوہیتک یا واحد یا واحد
یا واحد **الاسم الخامس** عزیز عزیز عزیز
عدد آن یک لکھ است توجہش اینست یا عزیز یا عزیز
یا عزیز اجعلنی بعزتک من الاعزین بین
یدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز واستعملنی باعمال
الاعزین لدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز
اجعلنی من عبادک الاعزین یا عزیز یا عزیز
یا عزیز **الاسم السادس** وہاب وہاب
وہاب عدد آن یک لکھ است و توجہش این است
یا وہاب یا وہاب یا وہاب ہب لی من
جزیل ہبتک ما یبلغنی الی مرضاتک
یا وہاب یا وہاب یا وہاب ہب لی من
لدنک رحمۃ انک انت الوہاب یا وہاب
یا وہاب یا وہاب یا واہب الاسرار ہب
لی من اسرارک فیضا تجعلنی بہ دائما
مستحفظا لموہبتک یا وہاب یا وہاب
یا وہاب الٰہی حققنی بمواہب حقیقۃ حقیقتک
یا وہاب یا وہاب یا وہاب الٰہی کونی
شاہدا علی بالافتقار الی غنائک المطلق
الکامل بالذات فامنن علی عبدک الضعیف
بغنی اکون بہ غنیا مغنیا من شئت
غناہ بوصف الفقر بین یدیک انک
انت الغنی الوہاب یا وہاب یا وہاب

المتوحد فی ذاتک بالوہیتک یا واحد یا واحد
یا واحد **پانچواں اسم** عزیز عزیز عزیز ایک لاکھ
بار پڑھے اور توجہ اسکی یہ ہے یا عزیز یا عزیز
یا عزیز اجعلنی بعزتک من الاعزین بین
یدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز واستعملنی باعمال
الاعزین لدیک یا عزیز یا عزیز یا عزیز
اجعلنی من عبادک الاعزین یا عزیز یا عزیز
یا عزیز **چھٹا اسم** وہاب وہاب وہاب
یہ اسم ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اس کی یہ ہے
یا وہاب یا وہاب یا وہاب ہب لی من
جزیل ہبتک ما یبلغنی الی مرضاتک
یا وہاب یا وہاب یا وہاب ہب لی من
لدنک رحمۃ انک انت الوہاب یا وہاب
یا وہاب یا وہاب یا واہب الاسرار ہب
لی من اسرارک فیضا تجعلنی بہ دائما
مستحفظا لموہبتک یا وہاب یا وہاب
یا وہاب الٰہی حققنی بمواہب حقیقۃ حقیقتک
یا وہاب یا وہاب یا وہاب الٰہی کونی
شاہدا علی بالافتقار الی غنائک المطلق
الکامل بالذات فامنن علی عبدک الضعیف
بغنی اکون بہ غنیا مغنیا من شئت
غناہ بوصف الفقر بین یدیک انک
انت الغنی الوہاب یا وہاب یا وہاب

یا وہاب الاسم السابع ودود ودود

ودود عدد آن یک لکھ است و توجہش اینست
یا ودود یا ودود یا ودود اجعل قلبی ودًّا لک
یا ودود یا ودود یا ودود الٰہی اعطنی ودًّا
فی قلوب عبادک المؤمنین یا ودود یا
ودود یا ودود الٰہی اکفنی شر من کفایتہ
بیدک یا ودود یا ودود یا ودود

رقعہ

اسماء عظام مشہور است بچہل اسم ہر اسمے را نبیؑ
دعوت کردہ کہ برکات آن مشہور است۔ فقیر را
از حقائق ایاب فضیلت مآب شیخ بہلول قدس سرہ
کہ از بنا بر شیخ محمد غوث صاحب جواہر خمسہ بودند
رسیدہ و ایشان تصحیح اعراب لغت بخط خود فرمودہ
بودند۔ نصاب مجموعہ اسماء عظام چہل و یک ہزار زکوۃ
بیست ہزار و پانصد کرت بعشر دہ ہزار و دویست
و پنجاہ قفل پنجہزار و صد بیست و پنج کرت دور مدور
ہشتاد و دو ہزار کرت۔ بذل شش ہزار و ہفتصد کرت
مجموع یک لک شصت و دو ہزار و پانصد و ہفتاد و
پنج بار بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحٰنک لا الٰہ
الا انت یا رب کل شیء و وارثہ و رازقہ و راحمہ
یا الٰہ الالٰہۃ الرفیع جلالہ یا اللہ المحمود
فی کل فعالہ یا رحمن کل شیء و رازقہ و
راحمہ یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ و
بقائہ یا قیوم فلا یفوت شیء من علمہ

یا وہاب ساتواں اسم ودود ودود

ودود ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اسکی یہ ہے یا ودود
یا ودود یا ودود۔ اجعل قلبی ودًّا لک
یا ودود یا ودود یا ودود الٰہی اعطنی ودًّا فی
قلوب عبادک المؤمنین یا ودود یا
ودود یا ودود الٰہی اکفنی شر من کفایتہ
بیدک یا ودود یا ودود یا ودود

رقعہ

چہل اسماء کی دعوت اور برکات مشہور ہیں ہر اسم کی
دعوت ایک نبی نے دی ہے فقیر کو حقائق آیاب فضیلت
مآب شیخ بہلول قدس سرہ سے کہ شیخ محمد غوث
صاحب جواہر خمسہ کے پوتوں میں سے ہیں پہنچی ہے
انہوں نے اپنے ہاتھ سے تصحیح لفظ و اعراب فرمائی
ہے تمام اسموں کی نصاب اکتالیس ہزار۔ زکوۃ
پانچسو بیس ہزار۔ عشر دس ہزار دو سو پچاس قفل پانچ
ہزار ایک سو پچیس۔ دور مدور بیاسی ہزار۔ بذل
تین ہزار سات سو ہے جسکا مجموعہ ایک لاکھ باسٹھ
ہزار پانچسو پچہتر ہوتا ہے۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحٰنک لا الٰہ
الا انت یا رب کل شیء و وارثہ و رازقہ
و راحمہ یا الٰہ الالٰہۃ الرفیع جلالہ یا اللہ
المحمود فی کل فعالہ یا رحمن کل شیء و رازقہ و
راحمہ یا حی حین لا حی فی دیمومۃ ملکہ و
بقائہ یا قیوم فلا یفوت شیء من علمہ

وَلَا يَئُوْدُهٗ يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
اٰخِرَهٗ يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَ
بَقَائِهٖ يَا صَمَدُ بِلَا شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ يَا
بَارُّ وَلَا شَيْءَ كُفْوُهٗ يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ
لِوَصْفِهٖ يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِي
الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ وَكِبْرِيَائِهٖ يَا بَارِئَ
النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا زَاكِيْ
الطَّاهِرِ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا كَافِيْ
الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا نَقِيَّ
مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهٗ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ
يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً
وَّعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ
الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُوْمُ
خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَا خَالِقَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا
رَحِيْمَ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَّغِيَاثَهٗ وَ
مَعَاذَهٗ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنَةُ كُلَّ كُنْهِ
جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ
تَبْغِ فِيْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ يَا عَلَّامَ
الْغُيُوْبِ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ وَعِلْمِهٖ
يَا حَلِيْمُ ذَا الْاَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِّنْ
خَلْقِهٖ يَا مُعِيْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ
لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا حَمِيْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ

وَلَا يَئُوْدُهٗ يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّ
اٰخِرَهٗ يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَ
بَقَائِهٖ يَا صَمَدُ بِلَا شِبْهٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهٖ يَا
بَارُّ وَلَا شَيْءَ كُفْوُهٗ يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ
لِوَصْفِهٖ يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا تَهْتَدِي
الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ وَكِبْرِيَائِهٖ يَا بَارِئَ
النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا زَاكِيْ
الطَّاهِرِ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ يَا كَافِيْ
الْمُوْسِعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا نَقِيَّ
مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهٗ وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ
يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً
وَّعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ
الْخَلَائِقِ مَنُّهٗ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُوْمُ
خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ وَرَغْبَتِهٖ يَا خَالِقَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا
رَحِيْمَ كُلِّ صَرِيْخٍ وَّمَكْرُوْبٍ وَّغِيَاثَهٗ وَ
مَعَاذَهٗ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنَةُ كُلَّ كُنْهِ
جَلَالِهٖ وَمُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ لَمْ
تَبْغِ فِيْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهٖ يَا عَلَّامَ
الْغُيُوْبِ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ وَعِلْمِهٖ
يَا حَلِيْمُ ذَا الْاَنَاةِ فَلَا يُعَادِلُهٗ شَيْءٌ مِّنْ
خَلْقِهٖ يَا مُعِيْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ
لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا حَمِيْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ

عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ
عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا قَاهِرُ
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ
انْتِقَامُهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ
عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ
اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ یَا عَالِیُ
الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قُدُّوْسُ
الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادُّهٗ مِنْ
جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا
بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ
وَعْدُهٗ یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ کُنْهِ
شَانِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ
الَّذِیْ مَلَاَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ
الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ
عِزُّهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ
شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا عَجَائِبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ
الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ وَثَنَائِهٖ یَا
غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ
دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِیْ
حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ هر روز هفده بار خوانده باشد
دوازده بار بعد از صبح و پنج بار بعد از عصر و بعد دعوت

عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ
عَلٰی جَمِیْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُهٗ یَا قَاهِرُ
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ
انْتِقَامُهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالِیْ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ
عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُدَاهُ
اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ یَا عَالِیُ
الشَّامِخُ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا قُدُّوْسُ
الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ فَلَا شَیْءَ یُعَادُّهٗ مِنْ
جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ یَا مُبْدِئَ الْبَرَایَا وَمُعِیْدَهَا
بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ
وَعْدُهٗ یَا مَحْمُوْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ کُنْهِ
شَانِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ
الَّذِیْ مَلَاَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُهٗ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَاءِ
الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ
عِزُّهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ الْمُدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ
شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا عَجَائِبَ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ
الْاَلْسُنُ بِکُلِّ اٰلَائِهٖ وَنَعْمَائِهٖ وَثَنَائِهٖ یَا
غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ
دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَائِیْ
حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ہر روز ستر مرتبہ پڑھے بارہ
مرتبہ صبح کی نماز کے بعد اور پانچ مرتبہ عصر کی نماز کے بعد اور

مجموع اسم اول مکرر کند از جهت دفع رجعت +

رقعه دعا رکثیر البرکة - سیوطی در جمع الجوامع ناقل است
از ابن عساکر که انس رضی الله عنه پیش حجاج بن یوسف
در مکه بود که بروے چهار صد اسپ عربی عرض
کردند پس از سر رعونت گفت اے انس پیش
صاحب خود این چنین دیدی - انس رض گفت
به ازین دیدم - صاحب من فرمود که اسپ سه
قسم اند - قسمے که رباط براے جهاد کرده باشند
این اسپ و روث و بول و رباط آنچه باو بندند
همه در میزان حسنات نهند - دوم قسمے که برائے
تفاخر و ریا و سمعه آماده دارند - این اسپ و روث
و بول و رباط همه در میزان سیئات نهند
سوم قسمے ثالث که بسبب ضعف نتوانند بحوائج
رسد این نه حسنه باشند نه سیئه و اسپان
تو اے حجاج از قسم ریا و سمعه است همه هیزم حطب
جهنم باشند - حجاج غضبناک شد و گفت اگر
سفارش عبد الملک بن مروان نبودے هر آئینه
میکردم بتو آنچه میدیدی - حضرت انس گفت
لا والله هرگز نتوانی کرد که من در عیاذ و
حرز کلماتے هستم که مرا آموخته است
حضرت صلی الله علیه وسلم
حجاج متحیر گشت و گفت مرا بیاموز
گفت مستحق آن نیستی

دعوت مجموعی مین اسم اول کو مکرر کرے تاکہ رجعت نہو

رقعہ دعا رکثیر البرکة - جمع الجوامع مین سیوطی ابن
عساکر سے روایت کرتا ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کو مکہ
معظمہ مین حجاج بن یوسف کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے
مین چار سو گھوڑے عربی پیش ہوئے حجاج نے حضرت انس رض
کیطرف بمرعونت سے دیکھکر فرمایا کہ اے انس تونے ایسے
گھوڑے اپنے آقا کے پاس بھی دیکھے ہین آپنے فرمایا کہ
مین نے اس سے بہتر دیکھے ہین اور میرے آقا نے فرمایا ہے
کہ گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہین ایک وہ کہ جہاد کے لیے
رکھے جایئن تو انکی لید اور پیشاب و حفاظت سب حسنات
مین لکھی جاتی ہین - دوسرے وہ جو تفاخر اور ریا وغیرہ کیلیے
رکھے جایئن تو انکی لید اور پیشاب اور حفاظت وغیرہ سب
سیئات مین لکھے جاتے ہین - تیسرے وہ جنکو بسبب
ضعف کے کسی مصرف مین نہین لاسکتے تو انکا یہ سبب
حسنہ ہوتا ہے نہ سیئہ تو اے حجاج تیرے گھوڑے
دوسری قسم سے ہین کہ تفاخر اور ریا وغیرہ کیلیے رکھے
گئے ہین یہ سب جہنم کا ایندھن ہین حجاج نے خفا ہوکر
کہا کہ اگر تو عبد الملک بن مروان کی سفارش لیکر نہ آتا تو
دیکھتا کہ مین تیرے ساتھ کسطرح پیش آتا حضرت انس رض
نے جواب دیا کہ لا واللہ تو ہرگز میرا کچھ نہین کرسکتا مین
ان کلمات طیبات کی حفاظت مین ہون جو مجکو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائے ہین حجاج متحیر ہوا اور کہا
وہ کلمے مجھے سکھا آپنے جواب دیا کہ تو انکے لائق نہین

من حضرت زادہ سال خدمت کردم و وقت اخیر
آنحضرت از من راضی رفت و این دعا آموخت۔
ابان خادم انس دہ سال خدمت کرد و وقت
احتضار این دعا بہ ابان آموخت و راضی رفت و این
دعا اینست۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ
وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِىَ اللّٰهُ
اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ
غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ
الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ہر روز بعد از
صبح ہفت بار بخواند و یکبار ہم آمدہ **مرقعہ** این دعا
را امام ابوالقاسم قشیری رح در رسالہ آوردہ اَللّٰهُمَّ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ
الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ
اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِىْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى
جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ

میں نے دس برس حضرت کی خدمت کی وقت وفات حضرت
مجھ سے راضی تشریف لیگئے اور یہ تلقین فرما گئے اور ابان
خادم انس نے انکی دس برس خدمت کی پس انہوں نے
وقت وفات انکو یہ دعا سکھائی اور خوشحال گئے وہ دعا
یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ
وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِىَ اللّٰهُ
اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا اِلٰهَ
غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ
الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ہر روز صبح کی
نماز کے بعد سات بار پڑھے اور ایک دفعہ بھی آیا ہے **مرقعہ**
اس دعا کو امام ابوالقاسم قشیری رح نے اپنے رسالہ میں
نقل کیا ہے اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيْدُ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِىْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى
جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ

شیء لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ و کاتب این فوائد این الفاظ زیادہ میکند اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِكَ اَغِثْنِیْ بِجُوْدِكَ اَغِثْنِیْ بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِیْ بِرَاْفَتِكَ اَغِثْنِیْ بِلُطْفِكَ اَغِثْنِیْ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ✦ پنجاہ و یکبار در مجلس احد برائے کشف کروب و رفع ہموم نافع است و تجربہ آمدہ سیصد تن از قطاع الطریق مولف را در قصد نہب شدند بامداد این دعا خلاصی یافت **رقعہ** امام محمد غزالی قدس سرہ فرماید

شعر

اِذَا مَا کُنْتَ مُلْتَمِسًا لِرِزْقٍ	وَتَاْمَنُ مِنْ مُخَالَفَۃِ غَدُوٍّ
فَفَاتِحَۃُ الْکِتَابِ فَاِنَّ فِیْهَا	لِمَا اُمِّلْتَ سِرًّا اَیُّ سِرٍّ
فَلَازِمْ دَرْسَهَا فِیْ کُلِّ وَقْتٍ	بِصُبْحٍ ثُمَّ ظُهْرٍ ثُمَّ عَصْرٍ
کَذٰلِكَ بَعْدَ مَغْرِبِ کُلِّ لَیْلَۃٍ	اِلٰی تِسْعِیْنَ تُتْمِمُهَا بِعَشْرٍ
تَنَلْ مَا شِئْتَ مِنْ عِزٍّ وَجَاهٍ	وَعِظَمِ مَهَابَۃٍ وَعُلُوِّ قَدْرٍ
وَتَظْفَرْ بِالَّذِیْ تَهْوٰی سَرِیْعًا	وَتُخْمِ الْقَصْدَ مِنْ عَبْدٍ وَحُرٍّ
وَمَهْمَا اِنْ فَعَلْتَ اَتَاكَ اٰتٍ	بِمَا یُغْنِیْكَ عَنْ زَیْدٍ وَعَمْرٍو

یعنی در صبح بیست و یکبار و در ظہر بیست و دو بار و در عصر بیست و سہ بار و در مغرب بیست و چہار بار و در عشا دہ بار۔ حاجی ابراہیم مرید شیخ محمد صالح اورنگ آبادی کہ بر جہاز در سفر مکہ یکجا بود از شیخ خود چنین نقل میکرد صبح بیست قہر سی عصر بیست

شیء لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ اور ان فوائد کا کاتب یہ الفاظ زیادہ کرتا ہے اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِكَ اَغِثْنِیْ بِجُوْدِكَ اَغِثْنِیْ بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِیْ بِرَاْفَتِكَ اَغِثْنِیْ بِلُطْفِكَ اَغِثْنِیْ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ✦ ایک جلسہ میں اکیاون دفعہ پڑھے سختیوں اور غموں کے دفع ہونے کے لیے مجرب اور نافع ہے تین ہزار قطاع الطریق مولف کی ایذا رسانی کے درپے ہوئے مگر اس دعا کی برکت سے خلاصی پائی **مرقعہ** امام غزالی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ جب تو رزق اور دشمنوں کے خلاف و غدر سے امن چاہے تو سورۂ فاتحہ کو لازم پکڑ کہ اس میں ایک عظیم سر ہے پس پانچ وقتوں میں روزانہ سو مرتبہ پورا کر عزت جاہ اور تمام مقاصد اور حاجات جو کسی سے ہوں جلد تر حاصل ہوں اور اس کی مداومت پر عالم غیب سے وہ کچھ پائے گا کہ خلائق سے بے نیاز ہوگا۔

یعنے صبح کو اکیس دفعہ اور ظہر کو بائیس دفعہ اور عصر میں تئیس دفعہ اور مغرب میں چوبیس دفعہ اور عشا میں دس دفعہ حاجی ابراہیم شیخ محمد صالح اورنگ آبادی کے مرید کہ سفر مکہ میں جہاز پر ہم وہ ایک جا تھے اپنے شیخ سے اس طرح نقل کرتے تھے کہ صبح اور عصر اور عشا میں بیس

مغرب دو عشا بیست و اسماعلم **رقعہ** امام محمد غزالی رحمۃ اللہ میفرمایند **شعر**

ان کنت تطلب راحۃ و سعادۃ	ومن الامور الصالحات تمکن
وتکون اسعد اہل عصرک کلہم	ومن الشدائد المضرۃ تامن
فعلیک باسم اللہ جل جلالہ	فیہ السر العظیم المبین
تقروہ الفا طاہرا فی خلوۃ	باللیل بعد ان ینام عنک الاعین
قل یاکریم و یارحیم فیہما	نعم جزیل فضلہ متعین
ثم الصلوۃ علی النبی کثیرا	فرضتہ فہو التسبیل الاحسن
یاتیک ات فی منامک ملہما	للہ ما یسترح بہ التقی المومن

شعر

اتطلب ان تکون کثیر مال	ویسمع خیر قولک فی المقال
ویاتیک الغنی و تری سعیدا	مہابا مکرما و کثیر مال
فقل یاحی یاقیوم الفا	فکملۃ علی مر اللیالی
بلیل او نہار ان فیما	اشرت الیہ یخص کل غال
و فی ذکرک یا وہاب سر	بنیلک ما تریدہ من السوال

رقعہ از شیخ بایزید رسیدہ کہ روز پنجشنبہ غسل نماید و تطیب نماید و بعد مغرب دو رکعت صلوۃ الاسرار گذارد و نیت چنین کند نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلٰوۃِ الْاَسْرَارِ تَوَصُّلًا اِلَی اللّٰہِ وَ انْقِطَاعًا عَمَّا سِوَی اللّٰہِ ◆ و بخواند در ہر رکعت اخلاص یازدہ بار و بعد از سلام گذشتہ بجانب عراق بہ نیت استقبال روضہ شیخ عبد القادر رضی اللہ عنہ وارضاہ یازدہ گام بردد و در ہر گام سلام بر شیخ کند السلام علیک یا سلطان الاوتاد

ہیں و دفعہ اور ظہر میں تیس دفعہ مغرب میں دس دفعہ اسم اعلم

رقعہ امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ◆ **ترجمہ شعر**

اگر تو راحۃ و سعادۃ اور قدرت امور صالحہ کا طالب ہے اور اپنے ہمعصروں میں سب سے سعید تر ہونا اور مضرت اور شدتوں سے محفوظ رہنا چاہتا ہے تو اسم جلالہ کو لازم پکڑ کہ اس میں سر عظیم ہے ـ رات کو جب سب جائیں بطہارت کاملہ تنہائی میں ایک ہزار بار پڑھا کر اور یا کریم یا رحیم کا ورد رکھ کہ ان میں نفع عظیم ہے ـ اور اول و آخر میں درود پڑھنا چاہیئے کہ احسن طریق ہے خواب میں تجھکو اتفا غیبی سے وہ الہام ہوگا جو باعث خوشنودی مومن متقی ہے ◆ **ترجمہ شعر**

اگر تو کثرت مال چاہتا ہے اور یہ کہ تیرا قول مسموع ہو اور غنا حاصل ہو اور سعید با حشمت سمجھا جاوے تو یا حی یا قیوم پورے ایک ہزار مرتبہ دن یا رات میں پڑھتا رہ اس میں ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے اور یا وہاب کے ذکر رکھنے میں تیری ہر حاجت بر آوے گی ◆

رقعہ شیخ بایزید رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جمعرات کے دن غسل کرکے خوشبو لگا کر بعد مغرب دو رکعت صلوۃ الاسرار پڑھے اور نیت اسطرح کرے نویت ان اصلی للہ تعالی رکعتین صلوۃ الاسرار توصلا الی اللہ و انقطاعا عما سوی اللہ ◆ اور ہر رکعت میں سورہ اخلاص گیارہ گیارہ دفعہ پڑھے اور ہر سلام کے بعد گیارہ قدم عراق کیطرف حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے روضہ کے استقبال کی نیت سے چلے اور ہر قدم پر شیخ پر سلام کہے ـ السلام علیکم یا سلطان الاوتاد

السلام علیک یا سلطان الابدال السلام علیک یا سلطان
الاقطاب السلام علیک یا غوث الاعظم السلام علیک
یا بازی الاشہب السلام علیک یا فقیر السلام علیک
یا مسکین السلام علیک یا غریب السلام علیک یا
ولی السلام علیک یا شیخ السلام علیک یا سیدنا و مولٰنا
ابا محمد محی الدین عبد القادر جیلانی پس ہمین نمط باز
گردد بعد ازان بنشیند و تجیہ کند و یک جلسہ بنشیند
ہر جلسہ کہ خواہد درود بفرستد پس این رباعی را یک
یکہزار و یکصد و یازدہ بار بخواند

رباعی

اَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمًا وَّاَنْتَ ذُخَیْرِیْ
وَاُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ
فَعَارٌ عَلٰی حَامِی الْحِمٰی وَھُوَ قَادِرٌ
اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ

در ہر حاجتے کہ خواند قضا شود بلکہ گاہ باشد کہ روح
مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالےٰ
عنہ ظاہر شود و جواب کار گوید اما در لفظ حامی الحمےٰ
اختلاف شیخ بایزید سیفر معد کہ اگر این عمل برائے
دیدن آنحضرت رضی اللہ عنہ میکند حامی الحمےٰ
ممدود بخواند بفتح ہمزہ و در حاجت دوستی با کسی یا ملازمت
یا عروسی یعنے در آنچہ معنی اتصال است بضم ہمزہ خواند
و در حاجت قہر اعدا یعنے در آنچہ در وکسر
مطلوب است بکسر ہمزہ بخواند. اگرچہ وزن مساعدت
نمے کند چہ الف

السلام علیک یا سلطان الابدال السلام علیک یا سلطان
الاقطاب السلام علیک یا غوث الاعظم السلام علیک
یا بازی الاشہب السلام علیک یا فقیر السلام علیک
یا مسکین السلام علیک یا غریب السلام علیک یا
ولی السلام علیک یا شیخ السلام علیک یا سیدنا و مولٰنا
ابا محمد محی الدین عبد القادر جیلانی - پس اسیطرح الٹا پھرے
پھر بیٹھے اور کچھ بخور کرے اور ایک جلسے بیٹھا رہے اور
درود شریف پڑھے اور دس دفعہ فاتحہ و اخلاص پڑھے پھر
ایک ہزار ایک سو گیارہ دفعہ یہ رباعی پڑھے

رباعی

اَیُدْرِکُنِیْ ضَیْمًا وَّاَنْتَ ذُخَیْرِیْ
وَاُظْلَمُ فِی الدُّنْیَا وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ
فَعَارٌ عَلٰی حَامِی الْحِمٰی وَھُوَ قَادِرٌ
اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ

جس حاجت کے لیئے پڑھیگا پوری ہوگی اور کبھی ایسا
بھی ہوگا کہ روح مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ
کی ظاہر ہوکر اُسکے کام کا جواب دیگی - مگر لفظ حامی الحمی مین
حضرت شیخ بایزید رحمۃ اللہ علیہ یون فرماتے ہین کہ اگر یہ عمل حضرت غوث
الاعظم کے دیدار کیلیے کیا جائے تو حامی الحمی کو ممدود
بفتح ہمزہ پڑھے اور اگر کسی سے دوستی ہو یا نوکری
یا شادی یا کسی اور مطلب کی غرض سے جسمین اتصال کے
معنی پائے جائین پڑھے تو بضم ہمزہ پڑھے اور مقہوری
اعدا یعنی اُس مطلب کے لیئے جسمین کسر مطلوب ہو تو بکسر
ہمزہ پڑھے اگرچہ وزن درست نہین رہتا کیونکہ الف

مقصورہ موید وزن است نہ ممدودہ ۔ بلکہ ترکیب
نحوی نیز زیراکہ فتح وضم ہمزہ نیامدہ ۔ بلکہ کسر
کہ مضاف الیہ ست آما شیخ فرید میرٹھی بمن نوشت
کہ ما ہزار وصد بار بخوانیم و لفظ ضیا را بعضے
مرفوع میخوانند بالفاعلیۃ ۔ بنا برآنکہ فاعل مؤیدکی است
اما شیخ بایزید منصوب میخوانند ۔ بنا برآنکہ تمیز
میگفت از ضمیر مبہم مؤیدک چنانچہ ربہ رجلا ۔ **رقعہ**
سائلے از سلطان المشائخ سوال کرد کہ دفع فقر وفاقہ
شود فرمود کہ این بسیار بخوان **بیت** آمد کہ آنکہ عہدہا
تازہ کنیم + شد آنچہ شد اے صنم گذشت آنچہ گذشت
رقعہ آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ الٰى قوله لِقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ۔ وقت خواب بخواند قرآن فراموش نشود
وکسیکہ دہ آیت اولی از کہف ودہ آیت آخر بخواند وقت
خواب قیام لیل او فوت نشود **رقعہ** اگر
کسے درکار خیر خود حیران باشد نیم شب دوگانہ
بگذارد ہر چہ داند از قرآن بخواند وثیاب طاہر بپوشاند
وطیب استعمال نماید و این دعا ہزار بار در سجدہ
بخواند بخسپد کسے او را امداد فرماید یَا رَبِّ دُلَّنِیْ
عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ حَتّٰى يَدُلَّنِيْ
عَلَيْكَ وَيُعَرِّفَنِيْ طَرِيْقَ الْوُصُوْلِ اِلَيْكَ +
رقعہ اگر برنجے مبتلا شود کہ ہیچ علاج دفع نشود

مقصورہ وزن کا مؤید ہے نہ ممدودہ ۔ اور ترکیب نحوی بھی
ٹھیک نہیں ہوتی اسلیئے کہ ہمزہ پر فتحہ اور ضمہ نہیں آتا
بلکہ کسرہ آتا ہے مگر مجکو شیخ فرید میرٹھی نے لکھا کہ
مین گیارہ سو دفعہ پڑھتا ہون اور لفظ ضیا کو بعضے یدکی
کا فاعل قرار دیکر مرفوع پڑھتے ہین مگر شیخ بایزید ضمیر
یدرک کی جو کہ مثل ربہ رجلا مبہم واقع ہے تمیز ٹھیرا کر
منصوب پڑھتے ہین **رقعہ** کسی نے سلطان المشائخ
سے دفع فقر وفاقہ کے لیے کچھ پوچھا تو آپنے فرمایا کہ اسکو
بہت پڑھا کر **بیت** آمد کہ آنکہ عہدہا تازہ کنیم
شد آنچہ شد اے صنم گذشت آنچہ گذشت + **رقعہ**
آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ الٰى قوله لِقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ۔ سوتے وقت پڑھے تو قرآن شریف نہ بھولے
اور جو شخص سوتے وقت سورہ کہف کے اول و آخر
کی دس دس آیتین پڑھے اُسکے قیام شب فوت نہ ہو
رقعہ ۔ اگر کوئی کار خیر مین حیران ہو آدھی رات
کو کپڑے پہن کر خوشبو لگاکر دو رکعت بلا تعیین سورت
پڑھے پھر سجدہ مین جاکر ایک ہزار دفعہ یہ دعا پڑھے اور
سو جائے کوئی اُسکی مدد فرمائیگا یَا رَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی
عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ حَتّٰى يَدُلَّنِيْ
عَلَيْكَ وَيُعَرِّفَنِيْ طَرِيْقَ الْوُصُوْلِ اِلَيْكَ +
رقعہ اگر ایسا مرض پیش آئے کہ کسیطرح دفع نہو

برائے دفع فقر

برائے حفظ قرآن

برائے حاجت

برائے دفع بیماری

روز آدینہ بعد از ادائے نماز عصر تا وقت غروب
آفتاب بہیچ چیز مشغول نہ شود مگر بذکر این سہ اسم
یا اللہ یا رحمن یا رحیم بالقطع ازان خلاص یابد اگر
بالفرض موت او مقدر بود اتفاق این شغل نشود رقعہ
ہر کہ ہر شب سورۂ جمعہ بخواند و وقت وضو شانہ کند
ریش خود را حق تعالی جمعیت دہد رقعہ ہر کہ
در حالت اضطرار سورۂ یٰسین چہل بار بخواند اللہ تعالی
فرح بخشد رقعہ ہر کہ خواہد کہ قرآن یاد گیرد اول
سورۂ یوسف یاد کند تا از برکت او ہمہ قرآن
یاد شود رقعہ ہر کہ را مہمے و مشکلے پیش آید
سورۂ فاتحہ را با بسم اللہ بضم میم رحیم بالام
الحمد ہفتصد و ہشتاد و ہفت بار کہ عدد تسمیہ
بحساب جمل است بخواند و الرحمن الرحیم را در فاتحہ
سہ بار تکرار کند و در آخر آمین بگوید آن مہم
بکفایت رسد رقعہ ہر کہ بعد از نماز عصر
سورۂ والنازعات میخوانده باشد حق تعالی
او را بعد مردن در گور نگذارد مگر یک وقت نماز
جسم او صفت روح گیرد ✤ رقعہ ہر کہ
در نماز سنت فجر سورۂ بروج التزام کند
حق تعالی او را از ذبول و فنا نگہدارد رقعہ
ہر کہ کلمۂ توحید ہر روز وقت فجر صد بار
التزام کند بے اسباب خوش گذراند رقعہ
ہر کہ سورۂ نبا بعد از نماز عصر بجا

تو جمعہ کے دن عصر کی نماز پڑھکر غروب آفتاب
تک محض اسم یا اللہ یا رحمن یا رحیم کے ذکر مین مشغول
رہے اور کچھ کام نکرے یقیناً رہائی پائے گا اگر
بالفرض اسکی موت ہی آتی ہوگی تو اس شغل کا
اتفاق نہ ہوگا رقعہ جو شخص ہر شب کو
سورۂ جمعہ پڑھے اور وضو کرتے ہوئے ڈاڑھی
مین شانہ کرے حق تعالے جمعیت خاطر عطا فرمائے
رقعہ جو شخص بیقراری کی حالت مین
سورۂ یٰسین چالیس دفعہ پڑھے خوشی حاصل
ہووے رقعہ جو کوئی قرآن یاد کرنا چاہے تو
سورۂ یوسف پہلے یاد کرے تاکہ اُسکی برکت سے
تمام قرآن یاد ہو جائے رقعہ جس کسیکو
کوئی مشکل یا مہم پیش آئے سورۂ فاتحہ سات سو
ستاسی مرتبہ کہ بحساب جمل بسم اللہ کے عدد ہین
اسطرح پڑھے۔ بسم اللہ کے میم رحیم کو لام الحمد سے
ملاکر پڑھے اور سورۂ فاتحہ مین الرحمن الرحیم کو تین
دفعہ کہے اور آخر مین آمین کہے مہم فتح ہو جائے گی
رقعہ جو شخص عصر کی نماز کے بعد سورۂ
والنازعات پڑھا کرے اللہ تعالی اسکو بعد مرگ قبر
مین نہ چھوڑیگا مگر مقدار ایک وقت نماز کے اور اسکا جسم
صفت روح اختیار کریگا۔ رقعہ جو شخص صبح کی سنتوں مین
سورۂ بروج پڑھا کرے اللہ تعالے اسکو ذبول و فنا سے محفوظ رکھے رقعہ
جو کوئی صبح کیوقت ہر روز کلمہ توحید سو دفعہ پڑھ لیا کرے بے اسباب

مع خوش گزران کرے رقعہ جو شخص عصر کی نماز کے بعد پانچ

برائے حصول جمعیت - برائے دفع اضطرار - برائے حفظ قرآن - برائے کفایت مہمات

فوائد خواندن سورۂ والنازعات - برائے دفع ذبول و فنا - برای خوشگزران

برائے محبت الٰہی

خواننده باشد اسیر الله شود یعنی بعشق الٰہی مبتلا شود

رقعہ در حدیث است مَنْ قَالَ فِیْ سُوْقٍ یُّبَاعُ وَیُشْتَرٰی فِیْهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ حَسَنَةٍ وَمَحَا عَنْهُ اَلْفَ سَیِّئَةٍ وَرَفَعَ لَهٗ اَلْفَ دَرَجَةٍ وَبَنٰی لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ

رقعہ حضرت ابو یوسف چشتی رحمۃ اللہ علیہ را قرآن شریف در ایام جوانی یاد نمے شد خواجہ محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ را در خواب دید کہ مے فرماید صد بار فاتحہ وقت خواب خوانندہ باش از برکت آن قرآن یاد شد

رقعہ ہر کہ سورۂ الم نشرح وقت شانہ کردن بعد از نماز عشاء بر دوام خواند روزی او فراخ شود و ہر کہ وقت ناخن چیدن و موئے لبستردن بگوید بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہیچ بلا و بیماری مبتلا نشود

رقعہ ہر کہ خواہد او را غنا و فراغت بیاید پس گو کہ ناخن خود را روز پنجشنبہ بچیند این را شیخ ابن حجر در شرح شمائل ذکر نموده و اوام النبی صلی اللہ علیہ وسلم گفتہ

رقعہ ہر کہ نون رحمن را در نوشتن بسم اللہ الرحمن الرحیم و جاہای دیگر مدور نویسد روزی او فراخ گردد

رقعہ ہر کہ وقت صبح این سہ آیت خواندہ

نہ پڑھے اسیر اللہ یعنی عشق الٰہی مین مبتلا ہووے

رقعہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ جو شخص خرید و فروخت کے بازار مین لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھتا ہی اللہ تعالیٰ اُسکے نامہ اعمال مین ہزار نیکیان لکھتا ہی اور اُسکے ہزار گناہ معاف کرتا ہی اور ہزار درجے بلند کرتا ہی اور اُسکے لیے جنت مین گھر بنایا جاتا ہے

رقعہ حضرت خواجہ ابو یوسف چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو ایام جوانی مین قرآن یاد نہین ہوتا تھا ایک شب خواجہ محمد چشتی کو خواب مین دیکھا کہ فرماتے تھے کہ سوتے وقت سو دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھا کر اُسکی برکت سے انکو قرآن یاد ہو گیا

رقعہ جو شخص عشا کی نماز کے بعد کنگھا کرتے ہوئے ہمیشہ سورۂ انشراح پڑھا کرے اُسکی روزی فراخ ہو اور اگر ناخن اور لبین لینے کیوقت بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے کسی بیماری اور بلا مین مبتلا نہ ہو

رقعہ شیخ ابن حجر نے شرح شمائل باب ادام النبی صلی اللہ علیہ وسلم مین لکھا ہی کہ جو شخص غنا و فراغت حاصل کرنا چاہے تو جمعرات کو ناخن ترشوائے +

رقعہ جو شخص رحمن کے نون کو بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اور کسی جگہ مین مد کے ساتھ لکھے اُسکی روزی فراخ ہو +

رقعہ ۔ جو شخص صبح کیوقت محبت الٰہی مین

برای بخشش

برای حفظ قرآن مجید

برای فراخی رزق

برای صحت از بیماری

برای غنا و فراخی رزق

ایضاً

برای محبت الٰہی

باشد سہ بار برائے محبت حق تعالیٰ بمراد برسد ؕ
فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ
حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ
تُخْرَجُوْنَ ؕ **رقعہ** میانِ سنت بامداد
و فرض آن چہل و یک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
بضم میم رحیم بلام الحمد برائے ہر مہمے کہ بخواند بکفایت
رسد **رقعہ** بعد نماز بامداد ہفتاد بار یَا وَهَّابُ
را برائے معموری کار دینی و دنیاوی بخواند و این دعا
نیز خواند اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ
حُضُوْرَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ
نِعْمَتَنَا وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا
وَزِدْ ذَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ نَا يَا مَوْلٰنَا بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ **رقعہ** دعا کثیر النفع اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ شَيْئًا
وَعَلَّمْتَنِيْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَيْئًا وَرَزَقْتَنِيْ وَلَمْ اَمْلِكُ
شَيْئًا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيْ وَ
اَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ فَاِنْ غَفَرْتَنِيْ لَا يَنْقُصُ مِنْ
مُلْكِكَ شَيْءٌ وَاِنْ عَذَّبْتَنِيْ لَا يَزِيْدُ فِيْ
سُلْطَانِكَ شَيْءٌ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ وَ
لَا اَجِدُ مَنْ يَّرْحَمُنِيْ سِوَاكَ فَبِعِزَّتِكَ وَ
جَلَالِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ اِنَّكَ

یہ تین آیتیں تین دفعہ پڑھا کرے مراد کو پہنچے ؕ
فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ
حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ **رقعہ** صبح کی سنت اور فرض
کے درمیان اکتالیس دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اور میم رحیم کو لام الحمد سے ملا کر پڑھے جس مہم کیلئے
پڑھے فتح ہو **رقعہ** صبح کی نماز کے بعد دینی و دنیاوی
حاجت کے لیے ستر دفعہ یَا وَهَّابُ اور نیز یہ پڑھے
اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ حُضُوْرَنَا
وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ نِعْمَتَنَا
وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا
وَزِدْ ذَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ نَا يَا مَوْلٰنَا بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ **رقعہ** دعا کثیر النفع اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ شَيْئًا
وَعَلَّمْتَنِيْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَيْئًا وَرَزَقْتَنِيْ وَلَمْ اَمْلِكُ
شَيْئًا رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيْ وَ
اَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ فَاِنْ غَفَرْتَنِيْ لَا يَنْقُصُ مِنْ
مُلْكِكَ شَيْءٌ وَاِنْ عَذَّبْتَنِيْ لَا يَزِيْدُ فِيْ
سُلْطَانِكَ شَيْءٌ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ وَ
لَا اَجِدُ مَنْ يَّرْحَمُنِيْ سِوَاكَ فَبِعِزَّتِكَ وَ
جَلَالِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ اِنَّكَ

برائے کفایت مہمات
برائے معموری کار دینی و دنیاوی
دعائے کثیر النفع

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ہرکہ برین مواظبت نماید عاقبت کار او بر سعادت باشد **رقعہ** بعد ہر فریضہ یکبار آیۃ الکرسی متصل سلام بخواند و یکبار وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا و یکبار فاتحہ و سہ بار اخلاص سہ بار درود بخواند بجانب آسمان بدمد حق تعالیٰ جان او را بے توسط ملک الموت قبض نماید و بمجرد مردن داخل بہشت شود و در دنیا روزی او فراخ شود و از سکرات موت آسانی یابد و در قبر راحت یابد **رقعہ** ہرکہ بعد از فرض پنج بار قل اللّٰھم تا بغیر حساب بخواند دیون او منقضی گردد **رقعہ** ہرکہ بعد از نماز جمعہ صد بار اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بعد از ان ہر روز یک صد بار گفتہ باشد محتاج بخلق نشود و دین او ادا گردد و بعضے گویند از جمعہ تا جمعہ دیگر غنی شدہ باشد **رقعہ** در کلمات قدسیہ است کہ بیامرزم آن را کہ در ماہ رجب این استغفار بخواند ہزار بار

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ جو شخص اسپر مواظبت کرے اُسکا انجام بخیر ہو **رقعہ** ہر فریضہ کے بعد متصل سلام کے ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے پھر ایک دفعہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا اور ایک دفعہ سورہ فاتحہ اور تین دفعہ سورہ اخلاص اور تین دفعہ درود شریف پڑھکر آسمان کی طرف پھونکے اللہ تعالیٰ اُسکی جان کو بغیر وسطہ ملک الموت کے قبض کرے اور مرتے ہی بہشت مین داخل کرے اور دنیا مین روزی فراخ ہو اور سکرات موت سے آسانی ہو اور قبر مین راحت پائے **رقعہ** جو شخص ہر فرض کے بعد پانچ دفعہ قل اللّٰھم بغیر حساب تک پڑھے اُسکا قرضہ ادا ہو جائے **رقعہ** جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو دفعہ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پڑھے پھر ہر روز سو دفعہ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اُسکو خلقت کا محتاج نکرے اور اُسکا قرضہ ادا ہو جائے اور بعضے کہتے ہین کہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک غنی ہو جائیگا **رقعہ** کلمات قدسیہ مین ہے کہ جو شخص ماہ رجب مین یہ استغفار ہزار دفعہ پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُسکو بخشدیتا ہے۔

برائے آسانی سکرات وغیرہ و دیگر فوائد

برائے قضائے دَین

برائے حصول غنا

برائے آمرزش گناہان

مقالید السموات

أستغفر الله ذا الجلال والإكرام من جميع
الذنوب والآثام **رقعه** شب پانزدهم مستقبل
قبله نشیند نوزده هزار بار بگوید والله المستعان و
هر بار که هزار تمام کند سر بسجده نهد سه بار بگوید آمین
آمین آمین بعده حاجت خواهد بعد هزار هزار مهم بکفایت رسد
رقعه سلطان المشائخ فرمود که مقالید السموات
والارض ده تسبیح است هر یکے چون صد بار گوید هزار
شود چون ده بار خوانده شود صد شود اول لا اله
الا الله وحده لا شریک له له الملک وله الحمد
یحیی ویمیت وهو حی لا یموت بیده الخیر
وهو علی کل شیء قدیر دوم تمجید یعنی سبحان
الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اکبر
ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم
سیوم سبحان الله وبحمده سبحان الله العظیم
وبحمده أستغفر الله چهارم سبحان الملک
القدوس سبوح قدوس ربنا ورب الملائکة
والروح پنجم أستغفر الله الذی لا اله
الا هو الحی القیوم أسأله التوبة ششم
اللهم لا مانع لما أعطیت ولا معطی لما منعت
ولا رادّ لما قضیت ولا ینفع ذا الجد منک
الجد هفتم لا اله الا الله الملک الحق المبین
هشتم بسم الله خیر الأسماء بسم الله رب
الأرض والسماء بسم الله الذی لا یضر مع

أستغفر الله ذا الجلال والإكرام من جميع
الذنوب والآثام **رقعه** پندرهوین شب
قبله رو بیٹھکر انیس هزار دفعه والله المستعان پڑھے اور
هر هزار پر سجده مین سر رکھکر تین دفعه آمین آمین آمین
کہے پھر اپنی حاجت چاہے هر هزار کے بعد ایک مهم فتح
ہوگی **رقعه** سلطان المشائخ نے فرمایا ہے کہ مقالید
السموات والارض دس تسبیح ہین جب سو دفعه پڑھی جاتی ہین تو
هزار ہو جاتی ہین اور جب دس دفعه پڑھی جاتی ہین تو سو جاتی
ہین اول لا اله الا الله وحده لا شریک له له
الملک وله الحمد یحیی ویمیت وهو حی لا
یموت بیده الخیر وهو علی کل شیء قدیر دوم
کلمه تمجید یعنی سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله
والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی
العظیم سوم سبحان الله وبحمده سبحان الله
العظیم وبحمده أستغفر الله چهارم سبحان الملک
القدوس سبوح قدوس ربنا ورب الملائکة
والروح پنجم أستغفر الله الذی لا اله الا
هو الحی القیوم أسأله التوبة ششم
اللهم لا مانع لما أعطیت ولا معطی لما منعت
ولا رادّ لما قضیت ولا ینفع ذا الجد منک
الجد هفتم لا اله الا الله الملک الحق المبین
هشتم بسم الله خیر الأسماء بسم الله رب الأرض
والسماء بسم الله الذی لا یضر مع

اِسمِہٖ شیءٌ فِی الارضِ وَ لا فِی السَّمآءِ وَھُوَ السَّمِیعُ
العَلِیمُ ثم اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبدِکَ وَنَبِیِّکَ
وَحَبِیبِکَ دثم رَبِّ اَعُوذُ بِکَ مِن ھَمَزاتِ
الشَّیاطِینِ وَاَعُوذُ بِکَ رَبِّ اَن یَّحضُرُونِ اسم
ہشتم برائے دفع کژدم مجرب است **رقعہ** اسم اعظم
بزبان عربی یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ است وبزبان سریانی
اِھیا اِشر اِھیا آلہ وبپارسی اے امید امید واران
اے چارۂ بیچارگان صد بار خوانده شد واین
کلمۂ سریانی را بعضے شراھیا خوانند وبعضے بر
وجوه دیگر اما این فقیر را از سید ہاشم لونوی کہ مدفون
در بہشہ است رسیده اورا از قاضی حیدر کہ اعلم
علماء وقاضی لاہور بود ضبط بحرکات وسکنات
چنین یافتہ کہ ذکر کرده

رقعہ ہر کہ در تشتت حال بفرقہ باشد
آیت ھُوَ الَّذِی اَنزَلَ السَّکِینَۃَ فِی قُلُوبِ
المُؤمِنِینَ لِیَزدَادُوا اِیمَاناً مَّعَ اِیمَانِھِم وَلِلّٰہِ
جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیزاً
حَکِیماً ہر روز ہفت بار بخواند وبر سینہ دست راست
بمالد وقت خواندن مداومت نماید سکون وآرام پیدا
شود **رقعہ** اَعِینُونِی یَا عِبَادَ اللّٰہِ المُسلِمِینَ
از بعضے شنیدم کہ چون کارے خواہد کہ کند اول رو بقبلہ
ایستاده شود وبخواند یک بار واستمداد کنند بدل از
عباد ے کہ در آن سمت اند. بعد از ان

اِسمِہٖ شیءٌ فِی الارضِ وَ لا فِی السَّمآءِ وَھُوَ السَّمِیعُ
العَلِیمُ ثم اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبدِکَ وَنَبِیِّکَ
حَبِیبِکَ دثم رَبِّ اَعُوذُ بِکَ مِن ھَمَزاتِ الشَّیاطِینِ
وَاَعُوذُ بِکَ رَبِّ اَن یَّحضُرُونِ اسم ہشتم
بچھو کاٹنے کو مجرب ہے۔ **رقعہ** اسم اعظم زبان
عربی مین یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ ہے اور زبان سریانی
مین اِھیا اِشر اِھیا آلہ اور فارسی مین اے امید امید واران
اے چارہ بیچارگان سو بار پڑھا کرے اور اس کلمہ کو
بعضے شراھیا پڑھتے ہین اور بعضے اور دیگر وجوہ سے
مگر اس فقیر کو سید ہاشم لونوی سے کہ بہٹہ مین مدفون
ہین اور انکو اعلم علماء قاضی حیدر قاضی لاہور سے
انہین حرکات وسکنات سے پہنچا ہے جس طرح لکھا

رقعہ معنی یا حی یا قیوم کے ہین

جو شخص پریشان دل پریشان حال ہو آیت ھُوَ
الَّذِی اَنزَلَ السَّکِینَۃَ فِی قُلُوبِ المُؤمِنِینَ
لِیَزدَادُوا اِیمَاناً مَّعَ اِیمَانِھِم وَلِلّٰہِ
جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیزاً
حَکِیماً ہر روز سات دفعہ پڑھے اور اپنا ہاتھ سینہ
پر ملے اور مداومت کرے تسکین آرام حاصل ہوگا **رقعہ**
اَعِینُونِی یَا عِبَادَ اللّٰہِ المُسلِمِینَ مین نے بعض
لوگون سے سنا ہے کہ جب کوئی کام کرنا چاہے اول رو
بقبلہ کھڑا ہو کر ایک دفعہ پڑھے اور اپنے دل سے
ان بندون سے جو اس طرف ہین استمداد کرے پھر اسی طرح

برائے اسم اعظم

برائے پریشانی حال

استعانت وقت دشواری

جانب یمین بعد ازان جانب یسار بعد ازان جانب
خلف و اصغا کند آنچہ بزبان کسے بگذرد و این از
علم فال است و در شرع آمده **رقعہ** بعد نوافل مغرب
در گوشہ بخلوت دست بالا کرده سوئے آسمان یَارَبِّ
یَارَبِّ یَارَبِّ صد بار گوید ہرچہ از خدائے تعالے
بخواہد بیابد و اگر ہزار بار گوید البتہ حاجتش برآید
رقعہ ہر کرا حاجتے پیش آید تکبیر بسیار گوید و کم از
صد بار نگوید **رقعہ** برائے بہر سیدن گم شده این کلمات
اثر تمام دارد اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ
فِیْهِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ و بروایتے اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ
رقعہ ہر کرا مہمے پیش آید بعد از ہر نماز سر بسجده
نہد و بخواند چند بار اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ
وَنَسْتَفْتِحُکَ بِاُمِّ یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا یَا مَالِکَ
یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ
تا آنکہ مہم بکفایت رسد **رقعہ** ہر کہ روبروئے دشمن
رود این دعا بخواند دشمن مقہور شود یَا سُبُّوْحُ
یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ **رقعہ** ہر کہ سوره
یوسف یاد کرده ہزار بار بخواند ابواب انوار و نعمائے
کشاده گردد الظاہریۃ والباطنیۃ **رقعہ** آنحضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام برائے حسنین رضی اللہ عنہما این
تعویذ فرمود کہ بنویسند و بر بازو بندند اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ
اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ **رقعہ** ہر این استغفار

داہنی طرف پھر بائیں طرف پھر پیچھے اور جو آواز سنے
اُسپر عمل کرے یہ اقسام فال میں سے ہی اور شرعًا
جائز ہے **رقعہ** بعد نوافل مغرب تنہائی میں بیٹھ
کر اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر سو دفعہ یَارَبِّ یَارَبِّ
یَارَبِّ کہے جو کچھ خدا سے چاہے پائے اور اگر ہزار دفعہ کہے
یقینًا اُسکی حاجت برآئے **رقعہ** جس کسیکو کوئی حاجت
پیش آئے تکبیر بہت پڑھا کرے اور ہر بار سو دفعہ سے
کم نہ پڑھے **رقعہ** گم شدہ کے ملنے کے لیئے یہ کلمے
پورا اثر رکھتے ہیں اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا
رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اور ایک روایت میں اُرْدُدْ
عَلَیَّ ضَالَّتِیْ آیا ہی **رقعہ** جسکو کوئی مہم پیش آئے
ہر نماز کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور چند مرتبہ اَللّٰهُمَّ
اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَفْتِحُکَ بِاُمِّ یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا
یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ
پڑھے جبتک کہ مہم فتح ہو **رقعہ** جو کوئی دشمن کے
سامنے جائے یہ دعا پڑھے دشمن مقہور ہو یَا سُبُّوْحُ
یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ یَا وَدُوْدُ **رقعہ** جو کوئی سورہ
یوسف یاد کرکے ہزار دفعہ پڑھے اُسپر نعمائے ظاہری
و باطنی کے دروازہ کھل جائیں **رقعہ** آنحضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حسنین رضی اللہ عنہما کے بازو
پر باندھنے کو یہ تعویذ فرمایا ہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ
شَرِّ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ **رقعہ** جو شخص یہ استغفار

ھامہ بمعنے ذاتِ سم ست لامہ آنکہ چشم زخم رساند ۱۲

ھامہ زہریلی چیز اور لامہ نظر بد ۱۲

برائے حاجت روائی

برائے یافتن گم شده

برائے کفایت مہم

برائے مقہوری اعدا

برائے حصول نعمت ظاہری و باطنی

حرز من الشیطان والعین

دو ماہ پے در پے ہر روز چہار صد بار بخواند او را علم نافع و ہند یا مال کثیر مجرب است اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

رقعہ در سحر گاہ ہفت بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مُحِبًّا لَّكَ وَاَمِتْنِیْ مُحِبًّا لَّكَ وَابْعَثْنِیْ تَحْتَ اَقْدَامِ کرلاب اَحِبَّائِكَ بشرف اجابت مشرف گردد

رقعہ اکثر بر زبان راند اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِیْ مُحِبًّا نَا وَرَزَقْتَنِیْ مُحِبًّا نَا فَاغْفِرْ لِیْ مُحِبًّا نَا مغفور گردد

رقعہ برائے مرض نام دو اَللّٰهُ الشَّافِیْ اَللّٰهُ الْكَافِیْ اَللّٰهُ الْمُعَافِیْ نافع است

رقعہ خواجہ علی حکیم ترمذی ہزار و یکبار خدا تعالیٰ را در خواب دید و درخواست کرد کہ در دنیا کدام دعا خوانم فرمان شد یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ ٭

رقعہ ہفتاد بار بگوید یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ كُلِّ ضِیْقٍ نزد احتیاج حاجت بر آید

رقعہ از ثوبان مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم منقول است کہ گفت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ این کلمات وقت خفتن بخواند مرا در خواب بیند اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اِقْرَأْ

دو مہینے تک پے در پے ہر روز چار سو دفعہ پڑھا کرے اسکو علم نافع یا مال کثیر حاصل ہو مجرب ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

رقعہ پچھلے کو سات سو دفعہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَحْیِنِیْ مُحِبًّا لَّكَ وَاَمِتْنِیْ مُحِبًّا لَّكَ وَابْعَثْنِیْ تَحْتَ اَقْدَامِ کِلَابِ اَحِبَّائِكَ شرف اجابت سے مشرف ہو

رقعہ زبان پر اکثر جاری رکھے اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِیْ مُحِبًّا نَا وَرَزَقْتَنِیْ مُحِبًّا نَا فَاغْفِرْ لِیْ مُحِبًّا نَا مغفور ہو

رقعہ دفع نارو کیلیے اَللّٰهُ الشَّافِیْ اَللّٰهُ الْكَافِیْ اَللّٰهُ الْمُعَافِیْ نافع ہے

رقعہ خواجہ علی حکیم ترمذی نے ایک ہزار ایک دفعہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا درخواست کی کہ دنیا میں کونسی دعا پڑھوں ارشاد ہوا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ

رقعہ حاجت براری کے لیے ستر دفعہ پڑھے یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ كُلِّ ضِیْقٍ

رقعہ ثوبان مولے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سوتے وقت یہ کلمے پڑھے مجکو خواب میں دیکھے اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ اِقْرَأْ

مورث حصول علم و مال

مورث محبت الٰہی

برائے مغفرت

دفع امراض

دعائے معرفت الٰہی

برائے حاجت

برائے زیارت آنحضرت صلعم

رقعہ چون خواہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم یا دیگری از موتی در خواب بینی کہ خبر دہد از التفاتیکہ داشتہ باشی وضو تمام کن لباس طاہر بپوش و بخوان والشمس و اللیل ہفت بار و سورۂ اخلاص ہفت بار و بگو اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ چنین چنین[1] وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ فِيْ مَنَامِيْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰى اِجَابَةِ دَعْوَتِيْ در اول شب یا دوم یا ہفتم و این از اسرار مخزونہ است

رقعہ ہر کہ ہزار بار سورۂ کوثر بر طہارت کاملہ بخواند و بخواب رود بہ نیت مواجہہ شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم را در خواب بیند

رقعہ شب جمعہ بخواند دو رکعت و در ہر رکعت آیۃ الکرسی یکبار و اخلاص پانزدہ بار و بگوید بعد سلام با اخلاص حضور قلب ہزار بار صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم را در خواب ببیند و مغفور گردد و عذاب قبر مرفوع شود و سختی روز قیامت تخفیف رسد و سکرات موت آسان شود و جنت یابد و دعا او مستجاب شود

و ایضا در معارج النبوۃ میگوید کہ ہبہاب صحابی بود کہ ہنوز شرف اسلام نیافتہ بود و مشتاق جمال آنحضرت بود و چارہ آن نمیدانست او را این دعا فرمودند میخواند تا بمطلب فائز گردید دعا اینست اَللّٰهُمَّ

رقعہ اگر تو چاہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی مردہ کو خواب مین دیکھے اور اُس سے اپنا مدعا دلی سُنے تو وضو کر اور لباس پاک پہنکر سات دفعہ والشمس اور سات دفعہ واللیل اور سات دفعہ اخلاص پڑھ اور کہہ اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فِيْ مَنَامِيْ كَذَا وَكَذَا[2] وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ فِيْ مَنَامِيْ مَا اَسْتَدِلُّ بِهٖ عَلٰى اِجَابَةِ دَعْوَتِيْ پہلی یا دوسری یا ساتوین شب کو پڑھے اور یہ اسرار مخزونہ مین سے ہے

رقعہ جو کوئی حضرت کی زیارت کے لیے وضو کامل کرکے ہزار دفعہ سورہ کوثر پڑھکر سوئے گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھے

رقعہ شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور سورہ اخلاص پندرہ دفعہ پڑھے اور سلام کے بعد اخلاص اور حضور قلب کے ساتھ ہزار دفعہ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ کہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین دیکھے اور مغفور ہو اور عذاب قبر اُس سے اُٹھ جائے اور قیامت کی سختی کم ہو۔ سکرات موت آسان ہو اور جنت ملے دعا قبول ہو۔

اور نیز معارج النبوۃ مین لکھا ہی کہ ہبہاب صحابی تھے کہ ہنوز مشرف باسلام نہوئے تھے اور آنحضرت کے جمال کے مشتاق تھے اُنکو یہ دعا فرمائی وہ پڑھا کرتے تھے یہان تک کہ اپنے مطلب پر فائز ہوگئے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ

برائے زیارت آنحضرت صلعم و دفع مرض نسیان

برائے زیارت آنحضرت

برائے زیارت آنحضرت و مغفرت

[1] بجائے چنین و چنین حاجت خود بیان کند ۱۲

[2] کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجت چاہیے ۱۲

اَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ لِتُحْیِیَ بِهِ الْاَرْضَ وَ
تَسْقِیَ بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِیْ اِلٰی مُحَمَّدٍ وَّطَالَ حُزْنِیْ بِهٖ
اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِیْ وَمُنَّ عَلَیَّ مِنْ نَّظْرِ وَجْهِهٖ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ **رقعہ** شیخ علی
زنبیلی پیش سلطان المشائخ میگفت کہ از شیخ
بدرالدین غزنوی شنیدم کہ روایت میکرد از پیر خود
شیخ قطب الدین وشی کہ برائے دفع آفات و قضا
حاجت دو رکعت بتجدید وضو بگذارد و بعد حمد بہ
از قرآن بخواند و بعد از فراغ بانصد بار درود
گوید و زانو سے بہت بر گیرد و رخسارہ بر آن زانو
نہد و بزبان ہیچ نگوید و ساعتے ہمچنین بنشیند
بر ہمان ہیئت کہ گذارد باشد حق تعالے حاجت
او را روا سازد۔ شیخ بدرالدین گفت ما التفاتے
بود چنین کردم غرض حاصل شد **رقعہ** برائے برآمد
حاجات ہر کہ این دعا بخواند غرض او حاصل شود۔
یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ یَا کَرِیْمُ تو کنی کار صعب را
سلیم بحق اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ خواجہ
اقبال گوید کہ من از برائے حاجتے سہ صد بار خواندم
حاجت روا شد بامر اللہ عزوجل **رقعہ** در شب تاریک
دو رکعت بگذارد و بعد سلام گوید اَللّٰهُمَّ اِنَّ
ذَا النُّوْنِ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ دَعَاكَ مِنْ
ضُرٍّ اَصَابَهٗ وَنَادَاكَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ

اَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ لِتُحْیِیَ بِهِ الْاَرْضَ وَ
تُسْقِیَ بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِیْ اِلٰی مُحَمَّدٍ وَّطَالَ حُزْنِیْ بِهٖ
اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِیْ وَمُنَّ عَلَیَّ مِنْ نَّظْرِ وَجْهِهٖ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ **رقعہ** شیخ علی زنبیلی
سلطان المشائخ کے سامنے کہتے تھے کہ مین نے شیخ
بدرالدین غزنوی سے سنا ہے وہ اپنے پیر شیخ
قطب الدین اوشی سے روایت کرتے تھے کہ دفع
آفات اور قضائے حاجات کے لیے دو رکعت نفل تجدید
وضو پڑھے اور اُنہین جہان سے قرآن یاد ہو پڑھے
اور بعد فراغ پانسو دفعہ درود شریف پڑھکر زانو کھڑا کرے
رخسار زانو پر رکھے اور زبان سے کچھ نہ کہے چند ساعت اسی
طرح بیٹھا رہے اللہ تعالےٰ اسکی حاجت روا کریگا شیخ
بدرالدین کہتے تھے کہ میری ایک حاجت تھی مین نے
ایسا کیا تو پوری ہو گئی **رقعہ** حاجت برآری کے
لیے یہ دعا پڑھے روا ہوگی یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ
یَا کَرِیْمُ اس سخت کام کو آسان کر بحق اِیَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ خواجہ اقبال کہتے تھے
کہ مین نے ایک حاجت کے لیے تین سو دفعہ پڑھا حکم
خدا سے پوری ہوئی **رقعہ** اندھیری رات مین
دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ
ذَا النُّوْنِ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ دَعَاكَ مِنْ
ضُرٍّ اَصَابَهٗ وَنَادَاكَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ

فَاِنَّكَ قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ
وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَنَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ
اَدْعُوْكَ بِضُرٍّ اَصَابَنِيْ وَاَقُوْلُ كَمَا قَالَ يُوْنُسُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا اسْتَجَبْتَ
لِيُوْنُسَ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاَنْتَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **رقعه** اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ
وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ این عمل برائے دفع ہر غم وازالہ ہر الم است

برائے دفع غم و الم

رقعه برائے کشایش رزق اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ
فِيْ قَلْبِيْ رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ
حَتّٰى لَا اَرْجُوْ اَحَدًا غَيْرَكَ

برائے کشایش رزق

رقعه سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ میفرمودند قاضی حمید الدین
کہ پیشوائے عاشقان بود در مولفات خود آوردہ کہ
ہر کرا حاجت دینی و دنیوی باشد باید کہ غسل تازہ کند
و دو رکعت نماز بگذارد و بگوید الٰہی بحرمت آن
ساعت کہ با خواجہ ابو اسحاق نہاوندی آشتی کردی
این حاجت مرا روا کن. اگر آن حاجت روانہ شود
فردائے قیامت چنگل او در دامن من باشد۔

برائے حاجت دینی و دنیوی

رقعه از بعضے روایتست کہ ہر کہ دوازدہ ہزار بار
بسم اللہ الرحمن الرحیم باین ترتیب کہ آخر ہر ہزار دو رکعت نماز بگذارد
و بخواند ہر صبح ہر چہ خواہد بعد صلوٰۃ بر پیغمبر صلی اللہ

ایضاً

فَاِنَّكَ قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ
وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَنَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ
اَدْعُوْكَ بِضُرٍّ اَصَابَنِيْ وَاَقُوْلُ كَمَا قَالَ يُوْنُسُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا اسْتَجَبْتَ
لِيُوْنُسَ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَاَنْتَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ **رقعه** اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ
وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
یہ عمل ہر غم اور رنج کے دور ہونے کے لیے ہے۔

رقعه کشایش رزق کیواسطے اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ
فِيْ قَلْبِيْ رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ
حَتّٰى لَا اَرْجُوْ اَحَدًا غَيْرَكَ **رقعه** سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے قاضی حمید الدین جو
کہ پیشوائے عاشقین مین اپنے مولفات مین نقل کرتے
ہین کہ جس کسیکو حاجت دینی یا دنیوی پیش آوے چاہیے
کہ تازہ غسل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور کہے
الٰہی بحرمت آنساعت کہ با خواجہ ابو اسحاق نہاوندی
آشتی کردی این حاجت مرا روا کن اگر وہ حاجت روا نہ ہو
تو قیامت کو میرا دامن گیر ہو۔ **رقعه** بعض
روایت ہے کہ جو شخص بارہ ہزار دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اس
ترتیب پڑھے کہ ہر ہزار کے آخر مین دو رکعت نفل پڑھے
اور ان مین جتنا قرآن یاد ہو پڑھے پھر حضرت پیغمبر صلی اللہ

علیہ وسلم فرستد و حاجت خواہد تا برسد مبلغ
مذکور را حاجت او قضا شود ہر حاجتے کہ داشتہ باشد
رقعہ اعداد تسمیہ باعتبار الف الرحمٰن ہفتصد و ہشتاد و
ہفت میشود اگر تسمیہ ہمین عدد تا این عدد از ایام
برساند برائے ہر کار بغایت مؤثر باشد **رقعہ** حکایت
است از ابو بکر سراج قدس سرہ باجماع طائفہ از مشائخ
کہ ہر کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ششصد و بست و پنجبار بنویسد
و با خود دارد در چشم عالمیان ہیبت نماید و احدے را دست
قدرت نیاید مجرب است **رقعہ** ہر کہ چہل و یکبار
سورۂ فاتحہ بر درد چشم بخواند شفا حاصل شود **رقعہ**
و یٰسین ذکر لفظ رحمٰن چہار جا است و اسم جلالہ سہ جا
و ہمچنین در سورۂ ملک پس در یٰسین بر لفظ رحمٰن ہر جا کہ
آید عقد اصبع کند از دست راست شروع از خنصر
نماید و چون بر لفظ اللہ رسد عقد اصبع کند از دست
چپ و در تبارک چون بر لفظ رحمٰن رسد عقد اصابع
بکشاید بہمان ترتیب بعد ازان ہر حاجت کہ از خدائے
تعالے خواہد روا شود و ناحق کسے را ضرر نرسد و مؤلف
در خاتمۂ سورۂ ملک سہ بار اَللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ
میگوید و اکثر حال دعا عفو و عافیت معافات میکند
رقعہ سیصد و سیزدہ بار آیۃ الکرسی بخواند
حاصل شود مراد او را چیزے آنچہ قیاس نتوان کرد این
عدد را اثر عظیم است و عدد مرسلین از انبیا و صحابہ
طالوت و اہل بدر ہمین است **رقعہ** سورۂ

علیہ وسلم پر درود بھیجے اور حاجت چاہے مبلغ
مذکور تک اُسکی حاجت روا ہو جائیگی **رقعہ** بسم اللہ
کے عدد الف الرحمٰن کے اعتبار سے سات سو ستاسی
ہوتے ہین اگر اُسیقدر تعداد سے سات سو ستاسی دن تک
پڑھے ہر کام مین نہایت مؤثر ہو **رقعہ** ابو بکر سراج
قدس سرہ سے بالاتفاق روایت ہی کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
کو چھ سو پچیس دفعہ لکھکر اپنے پاس رکھے عالم کی نظر ون
مین مہیب معلوم ہو اور کوئی اُسپر قادر نہو مجرب ہے
رقعہ جو کوئی درد چشم پر اکتالیس دفعہ سورۂ فاتحہ
پڑھے شفا ہو **رقعہ** یٰسین مین ذکر لفظ رحمٰن چار
جگہ ہے اور اسم جلالہ تین جگہ ایسے ہی سورۂ ملک مین
پس یٰسین مین لفظ رحمٰن پر جہان آئے داہنے ہاتھ سے
عقد اصابع کرے اور خنصر (چھنگلی) سے شروع کرے
اور جب اللہ پر آئے بائین ہاتھ کا عقد کرے اور جب
سورۂ ملک مین لفظ رحمٰن پر پہنچے اسی ترتیب سے عقد
کھولے بعد ازان جو حاجت خدا سے طلب کرے روا
ہو مگر ناحق کسیکو ضرر نہ پہنچائے اور مؤلف خاتمۂ
سورۂ ملک مین تین دفعہ اَللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ بھی کہتا ہے
اور اکثر اوقات مین عفو و عافیت معافات کیلئے دعا کرتا
ہے **رقعہ** جو شخص تین سو تیرہ دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے
اُسکو ایسی چیز ملے جو نسکے قیاس سے بھی باہر ہو اس
عدد مین بڑا اثر ہے پیغمبرون اور نبیون اور اصحاب
طالوت اور اصحاب بدر کا بھی یہی شمار ہی **رقعہ**

جلب الغنا

واقعہ در مجلس واحد برائے قضائے حاجت بخواند حاجت
قضا شود **رقعہ** سورۂ قدر مشہور ست در جلب غنا
کسے کہ چہل و یکبار بخواند بعد ازان باین دعا مشغول
شود اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ مُکْتَفٍ مِّنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا
حَتّٰی لَا یَکْتَفِیْ مِنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَا اَحَدُ مَنْ
لَّا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ
الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا
اِلَیْكَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ
اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ وحاجت خواہد روا شود ٭
رقعہ روایت کردہ است فقیہ احمد بن موسی العجیل
کہ چہار آیت اند از کتاب اسد چون خواندہ شود بر روئے
دشمن مغلوب مقہور خواندہ شود و کفایت کند
شر ہر ظالم را و در ہر آیہ ازان دہ قاف است اول در سورہ
بقر است قولہ تعالٰی اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْ
اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ
لَّهُمُ تا وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ ٭
دوم در سورۂ آل عمران است قولہ تعالٰی لَقَدْ سَمِعَ
اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْآ اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ
اَغْنِیَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِیَآءَ
بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ٥
آیت سوم در سورۂ نساء است قولہ تعالٰی اَلَمْ تَرَ
اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْآ اَیْدِیَكُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ
تا وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا چہارم در سورۂ مائدہ است قولہ تعالٰی

برائے مقہوری اعدا و شر ظالم

قضائے حاجت کے لیے سورۂ واقعہ ایک جلسہ مین پڑھے
رقعہ جلب غنا مین سورۂ قدر مشہور ہی جو شخص
اکتالیس دفعہ پڑھے اور اوسکے بعد اس دعا مین مشغول ہو ٭
اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ ھُوَ مُکْتَفٍ مِّنْ خَلْقِهٖ جَمِیْعًا حَتّٰی
لَا یَکْتَفِیْ مِنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَا اَحَدُ مَنْ
لَّا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ
الْاٰمَالُ اِلَّا فِیْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ اِلَّا اِلَیْكَ
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ
اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ اور حاجت چاہے روا ہو
رقعہ فقیہ احمد بن موسی العجیل روایت کرتے ہین کہ
کتاب اسد مین چار آیتین ایسی ہین کہ جب دشمن کے مقابلہ
مین پڑھی جاتی ہین تو وہ مغلوب اور مقہور ہو جاتا ہے
اور ظالم کے شر کو کافی ہین ہر آیت مین دس کاف ہین پہلی
آیت سورۂ بقر مین ہی قولہ تعالی اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ
مِنْ بَنِیْ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰی اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ
لَّهُمُ تا وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ ٭
دوسری سورۂ آل عمران مین ہی قولہ تعالی لَقَدْ سَمِعَ
اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْآ اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ
اَغْنِیَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِیَآءَ
بِغَیْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ٥
تیسری آیت سورۂ نساء مین ہی قولہ تعالی اَلَمْ تَرَ اِلَی
الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْآ اَیْدِیَكُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ
تا وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا چوتھی سورۂ مائدہ مین ہے قولہ تعالے

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ تا مُتَّقِيْنَ
وبعضے گویند کہ این آیت بنویسند در رمح بلند کنند
ومقابل بایستند ہنگام جنگ عدو بگریزد مجرب است

رقعہ

ہر کہ ہر روز این استغفار بست و پنج بار خواندہ باشد
در مال و ولد او مکروہے نہ رسد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا
يَمُوْتُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ درصحاح سید الاستغفار
اینست بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا
عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ
لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ماحی ذنوب
و جالب رزق است ہر کہ در صبح خواند و در آن روز
بمیرد مغفور باشد و ہمچنان اگر در شب بخواند و بمیرد
مغفور باشد **رقعہ** سورۂ واقعہ بقضاء دین
و ازالۂ فاقہ وقت مغرب **رقعہ** کسے کہ گم شود
از وے چیزے بخواند یا حفیظ صد و نوزدہ بار کم و زیاد
نکند بعد ازان بخواند يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ
حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ صد و نوزدہ بار ہر کند

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ تا مُتَّقِيْنَ
اور بعضے کہتے ہین کہ یہ آیتین لکھے اور نیزہ پر چسپان
کرکے بلند کرے اور لڑائی کیوقت دشمن کے مقابل
گاڑ دے دشمن بھاگ جاے مجرب ہے **رقعہ** جو شخص
ہر روز یہ استغفار پچیس دفعہ پڑھے اُسکے مال و اولاد کو
کوئی ضرر نہ پہنچے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ الَّذِيْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ صحاح مین سید الاستغفار یہ ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ
بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ماحی ذنوب
اور جالب رزق ہے جو کوئی صبح کو پڑھے اگر اس دن
مرجائے تو مغفور ہو **رقعہ** سورۂ واقعہ قضائے
دین اور ازالۂ فاقہ کے لیے مغرب کے وقت پڑھے **رقعہ**
جس کی کوئی چیز گم ہو جائے ایک سو انیس دفعہ یا حفیظ پڑھے
کم و زیادہ نہ کرے۔ پھر ایک سو انیس دفعہ یہ آیت پڑھے۔
يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ
اَوْ فِي الْاَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ
لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ

برای وسعت العیش

اللہ تعالٰی گم شدہ او را صحیح و سالم مجرب است **رقعہ** سورہ قدر و کافرون اخلاص ہر احد دہ بار بخواند و بر آب طاہر بدمد و بیاشد پارچہ جدید را بدان آب با دام کہ لابس او باشد در عیش بسیار بود و اگر تنہا سورہ قدر را ہشتاد و شش بار بر آب بخواند و آن آب بر آن ثوب جدید ریزد وسعت رزق شود مادام آن ثوب برو بود

برائے خلاصی محبوس

رقعہ قرأۃ سورہ یوسف برائے مسجون نافع است در حق تخلیص چون مسجون گوید مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ہزار بار در مجلس واحد خدا تعالٰی خلاص کند او را مستعجلًا **رقعہ** چون در شش جہت مقابل وجہ مسجون این وفق باین طور بنویسد یعنی چار دیوار نوشتہ باشد شتاب خلاص شود و در مائۃ الفوائد وفق

(نقش)

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

ہمچنین نوشتہ

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

برای حفاظت من المصائب

رقعہ چون شخصے از زحمتے و آفتے و مصیبتے یا قتلے یا حبسے بترسد در صحرائے یا در جائیکہ خالی از مردم باشد گوسفندے را کہ سالم باشد از عیوب چنانچہ در ضحیہ باشد ذبح کند باستقبال قبلہ و تکبیر این دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا لَکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ فِدَآئِیْ اَوْ فِدَآءُ ذٰلِکَ الرَّجُلِ وَالْمَرْاَۃِ فَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ اَوْ مِنْہُ اَوْ مِنْہَا آنجا مغاکے کند تا لحم و احشاء وے چرم و آنچہ ناخور باشد در آن دفن نماید پس آن گوشت را شصت پارہ کرد بر فقیر

اسکی چیز کو صحیح و سالم لوٹا دیگا مجرب ہے **رقعہ** جو کوئی سورہ قدر اور کافرون اور اخلاص ہر ایک دس دفعہ پڑھے اور پاک پانی پر دم کرکے نئے کپڑے پر چھڑکے جب تک اُس کپڑے کو پہنے گا عیش کریگا اور اگر فقط سورہ قدر چھیاسی دفعہ پانی پر پڑھکر نئے کپڑے پر چھڑکے جبتک وہ کپڑا پہنیگا رزق زیادہ ہوگا **رقعہ** قیدی کی رہائی کے لیے سورہ یوسف کا پڑھنا بہت مفید ہے اگر قیدی جلسۂ واحد میں ہزار دفعہ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے بہت جلدی رہائی پائے **رقعہ** قیدی کے مقابل اور شش جہت میں اسطرح لکھے یعنی چاروں دیواری پر لکھے جلدی رہا ہو اور مائۃ الفوائد میں اسکی صورت

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

اسطرح لکھی ہے

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

رقعہ اگر کوئی شخص کسی تکلیف یا آفت یا مصیبت یا قتل یا قید سے ڈرے تو جنگل میں یا ایسی جگہ جہاں کوئی نہو ایک بکرے صحیح سالم کو جو شرائط قربانی کے موافق ہو قبلہ رو بیٹھکر ذبح کرے اور تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا لَکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ فِدَآئِیْ اَوْ فِدَآءُ ذٰلِکَ الرَّجُلِ اَوِ الْمَرْاَۃِ فَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ اَوْ مِنْہُ اَوْ مِنْہَا اور اس جگہ ایک گڑھا کھود کر اُسکی ہڈیاں اور کھال اور دُم وغیرہ دبادے پھر اُس گوشت کے ساٹھ حصے کرکے فی فقیر

دہد خود نخورد و توابع او نیز نخورند بمشیت اللہ سبحانہ
از آنچہ میترسد سالم ماند **رقعہ** اگر خوف بلا باشد
شصت مسکین را از فضل الطعمہ شکم سیر بخوراند و این
دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَکْفِیْ ھٰذَا الْاَمْرَ
الَّذِیْ اَخَافُہٗ بِھِمْ ھٰؤُلَاۤءِ وَاَسْئَلُکَ
بِاَنْفُسِھِمْ وَاَزْوَاجِھِمْ وَعَنْ اَیْمَانِھِمْ
وَاَیْمَانِھِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَ
اَحْذَرُ ۔ حق تعالےٰ بفضل خویش از آن بلا نگہدارد
رقعہ کسیکہ بنویسد در آخرین چہار شنبہ ماہ
این آیات را بترکیب دفن کند در موضعے کہ خواہد بی
آن موضع شتاب بخراب کند اما از خدائے تعالےٰ
بترسد کہ عمل نکند مگر برائے مستحق ھُوَ الَّذِیْ اَخْرَجَ
الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْا
اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ تا اُولِی
الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا
عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰۤی اِذَا فَرِحُوْا
بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰھُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا ھُمْ
مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ **رقعہ** کسیکہ درمیان
سنت فجر و فرض آن سورۂ فیل را چہل و یکبار بخواند
و این اسما نیز ہمین عدد ذکر کند اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ
الْقَاھِرُ عَلٰی کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ

ایک حصہ تقسیم کردے نہ خود کھائے نہ اپنے متعلقین کو
کھلائے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس چیز سے ڈرتا ہے محفوظ
رہیگا **رقعہ** اگر بلا کا خوف ہو ساٹھ مسکینوں کو
عمدہ کھانا پیٹ بھر کر کھلائے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْتَکْفِیْ ھٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُہٗ بِھِمْ ھٰؤُلَاۤءِ
وَاَسْئَلُکَ بِاَنْفُسِھِمْ وَاَزْوَاجِھِمْ وَعَنْ اَیْمَانِھِمْ
وَاَیْمَانِھِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ
اللہ تعالےٰ اس بلا سے اپنے فضل سے محفوظ رکھیگا
رقعہ جو کوئی کسی مہینے کے آخری چہار شنبہ کو
یہ آیتیں بہ ترکیب لکھکر جہان کی خرابی منظور ہو
دفن کرے تو وہ جگہ بہت جلد ہی ویران ہو جائے مگر خدا
سے ڈرے یہ عمل اسکے مستحق ہی کے لیے کرے ھُوَ
الَّذِیْ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ اَھْلِ الْکِتَابِ
مِنْ دِیَارِھِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا
وَظَنُّوْۤا اَنَّھُمْ مَّانِعَتُھُمْ حُصُوْنُھُمْ مِّنَ اللّٰہِ تا
اُولِی الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا بِہٖ فَتَحْنَا
عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰۤی اِذَا فَرِحُوْا
بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰھُمْ بَغْتَۃً فَاِذَا ھُمْ
مُّبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ **رقعہ** جو کوئی صبح
کی سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس دفعہ سورۂ فیل
پڑھے اور اسیقدر یہ اسما پڑھے اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ
الْقَاھِرُ عَلٰی کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ

حيث كان به الحول والقوة ان كانت
الا صيحة واحدة فاذا هم خامدون
در دشمن چیزے بیند کہ موجب سرور گردد **رقعہ**
کسے را کہ حافظ نباشد روز یکشنبہ در رقعۂ صغیر
بخط رفیع بنویسد لا اله الا هو الحي القيوم
و ناشتا فرو برد و در یکشنبۂ دوم بنویسد الله
اعلم حيث يجعل رسالته و ناشتا فرو برد
و در یکشنبہ سیوم بنویسد الله لطيف بعباده
يرزق من يشاء وهو القوي العزيز و ناشتا
فرو برد و در یکشنبۂ چہارم بنویسد المص كهيعص
طه و در پنجم یکشنبہ بنویسد حمعسق حم و در
ششم یکشنبہ بنویسد طسم طس الر و در ہفتم یکشنبہ
ص ق ن انما امره اذا اراد شيئا ان يقول
له كن فيكون فسبحان الذي بيده ملكوت
كل شيء واليه ترجعون اما باید کہ یکشنبہ اول کہ
روز شروع عمل است از ایام منحوسہ نباشد و قمر در منازل
سعیدہ و سالم از نحوس باشد پس ظاہر شود اثر حفظے
کہ شرح نتوان کرد **رقعہ** جماعتے از علما گفتہ اند
کہ اگر سورۂ انشراح را بنویسد محو کند و آب بخورانند در حفظ
کنند **رقعہ** امام کلبی را پسرے بود قرآن حفظ نتوانست
کرد گوئندہ در خواب گفت در ظرف پاک بنویس الرحمن
علم القرآن خلق الانسان علمه البيان الشمس والقمر
بحسبان والنجم والشجر يسجدان لا تحرك به لسانك

حيث كان به الحول والقوة ان كانت
الا صيحة واحدة فاذا هم خامدون
تو دشمن کی ایسی حالت دیکھے کہ بہت خوش ہو **رقعہ**
جسکا حافظہ اچھا نہ ہو اتوار کے دن چھوٹے سے کاغذ
پر موٹے قلم سے لکھے لا اله الا هو القيوم اور
نہار مونہ کھائے اور دوسرے اتوار کو الله اعلم
حيث يجعل رسالته لکھے اور نہار مونہ کھائے
تیسرے اتوار کو الله لطيف بعباده يرزق من
يشاء وهو القوي العزيز لکھے اور نہار مونہ کھائے
چوتھے اتوار کو المص كهيعص طه لکھے پانچویں
اتوار کو حمعسق حم لکھے چھٹے اتوار کو طسم طس
الر اور ساتویں اتوار کو ص ق ن انما امره
اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون
فسبحان الذي بيده ملكوت كل شيء
واليه ترجعون مگر چاہیے کہ اول اتوار کہ شروع
کا روز ہے ایام منحوسہ میں سے نہ ہو اور چاند منزل سعید میں
ہو انشاء اللہ بہت اچھا حافظہ ہوگا **رقعہ**
اکثر علما لکھتے ہیں کہ اگر سورۂ انشراح لکھکر پانی میں
دہو کر پلائیں حافظہ کو مفید ہے **رقعہ** امام کلبی
کے لڑکے کو قرآن یاد نہیں ہوتا تھا کسی نے خواب میں
کہا کہ پاک برتن پر الرحمن علم القرآن خلق
الانسان علمه البيان الشمس والقمر
بحسبان والنجم والشجر يسجدان لا تحرك به لسانك

لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ط بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ و بآب زمزم حل کن و بنوشان
پسرک را چون امام کرد پسر در اندک مدت یاد کرده

رقعه

از ذخائر مکنونه و دقائن مکنزه است برائے رواشدن
حاجت . در محل خالی طاہر بر طہارت کامله بنشیند
و بخواند آخر سورهٔ آلِ عمران را و آیت الکرسی
اخلاص را بعد از آنکه دو رکعت نفل خوانده باشد و
آنچه داند دران خوانده باشد و این ذکر ده بار گوید
یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیْمُ یَا قَآئِمُ یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ پس دعا کند و حاجتی خواہد
روا شود **رقعه** برائے رواشدن حاجت بعد از فراغ صلوٰة
صبح پیش از تکلم صد بار گوید بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا حَیُّ
یَا قَدِیْمُ یَا قَآئِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ ہر حاجت
که خواہد روا شود **رقعه** از برائے خلاصی بول آیهٔ وَاِذِ
اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا
را بنویسد محو کند و بنوشاند کمیز بسته بکشاید **رقعه**
ہر کسے که بول و حبس شود بخواند رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ
تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ
فِی السَّمَآءِ اجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا

لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ط بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ لکھ اور زمزم کے پانی میں دھو
اور اپنے لڑکے کو پلا۔ جب امام نے ایسا کیا لڑکے نے تھوڑے
دنوں میں قرآن یاد کر لیا **رقعه** حاجت روائی کیلئے

ایضاً

ذخائر مکنونہ اور دقائن مکنزہ میں سے ہے کہ وضو کرکے
کسی خالی اور پاک جگہ میں بیٹھے اور آخر سورۃ آلِ عمران
اور آیۃ الکرسی اور اخلاص پڑھے اسکے بعد دو رکعت
پڑھے اسمیں جہاں سے قرآن یاد ہو پڑھے اور دس
دفعہ یہ ذکر کرے یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیْمُ یَا قَآئِمُ
یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ
یَا صَمَدُ پھر دعا کرے اور حاجت چاہے روا ہوگی
رقعه صبح کی نماز سے فارغ ہوکر کلام کرنے

ایضاً

سے پہلے سو دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ
یَا قَآئِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ کہے جو حاجت
چاہے روا ہوگی **رقعه** جریان بول کے لیے آیۃ

برائے جریان بول

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ ط فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ط
لکھے اور گھول کر پلائے **رقعه** جسکا پیشاب بند
ہو جائے رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ تَقَدَّسَ اسْمُكَ

ایضاً

اَمْرُكَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی
السَّمَآءِ اجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا

مخطایا ناالا انت رب الطیبین فانزل شفاء
من شفائک ورحمة من رحمتک علی ھذا
شفا شود **رقعہ** در حدیث آمدہ ما من مسلم
یعود مسلما فیقول سبع مرات اسأل اللہ
العظیم رب العرش الکریم ان یشفیک الا
شفی الا ان یکون قد حضر اجلہ **رقعہ**
بر مریض ہفتاد بار اعوذ بعزة اللہ وقدرتہ من
شر ما اجد خواندہ دم کند شفا شود **رقعہ** بر لدغ
مار و کژدم ہفت بار فاتحہ بخوانند و آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم بر لدغ کژدم آب نمک میمالیدند و سورة کافرون
ومعوذتین میخواندند **رقعہ** سلام علی نوح فی
العلمین ہر کہ ہر روز گوید مار و کژدم آنرا نگزد **رقعہ**
از حضرت گنجشکر رح منقولست کہ ہر روز بر ہر دو ابہام خواند
فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید
ہفت بار ہر بار درود بر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرستد
بعد ازان نقل کند بہر دو ابہام و مسح کند بآن ہر دو
ابہام ہر دو چشم را حق تعالی از آفات نگہدارد **رقعہ**
زنیکہ حمل نگیرد روزیکہ غسل کند آن زن بگیرد بزغالہ
فربہ و تمامش بپزد در دیگ واحد و تقلیل کند شوربا
آنرا و آن زن نہار علی الریق بنوشد آن شوربا و

این آیات را در اناء طاہر بنویسد از
نمود آنکہ حرفی را طمس کند یعنی
سفید بماند عین و طا و فا

وخطایانا الا انت رب الطیبین فانزل شفاء
من شفائک ورحمة من رحمتک علی ھذا
پڑھے شفا ہوگی **رقعہ** حدیث شریف میں آیا ہے
ما من مسلم یعود مسلما فیقول سبع مرات
اسأل اللہ العظیم رب العرش الکریم ان یشفیک
الا شفی الا ان یکون قد حضر اجلہ **رقعہ**
مریض پر ستر دفعہ اعوذ بعزة اللہ وقدرتہ من
شر ما اجد پڑھ کر دم کرے شفا ہو **رقعہ** سانپ اور
بچھو کے کاٹے ہوئے پر سات دفعہ سورة فاتحہ پڑھے
اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بچھو کے کاٹے پر پانی اور
نمک ملا کرتے تھے اور سورة کافرون اور معوذتین پڑھا کرتے
تھے **رقعہ** جو کوئی ہر روز سلام علی نوح فی
العلمین کہے اسکو سانپ اور بچھو کاٹے **رقعہ** حضرت
بابا فرید گنجشکر سے منقول ہے کہ ہر روز دونوں انگوٹھوں پر
فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید سات
دفعہ پڑھکر دم کرے اور ہر دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر
درود بھیجے اور دونوں انگوٹھے آنکھوں پر لگائے اللہ تعالی
آفات سے محفوظ رکھے **رقعہ** جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا
ہو جس دن نہائے ایک بکری کا بچہ موٹا تازہ لیکر ثابت
کا ثابت ایک دیگ میں پکائے اور شوربا کم کرے اندنا
منہ پیئے اور ان آیتوں کو پاک برتن پر اس طرح لکھکر
حروف کے نقاط پورے پورے اور شوشے اور عین
اور طا اور فا اور واؤ اور صاد وغیرہ کے حلقے اندر سے

شافی
ایضاً
برائے مار گزیدہ و کژدم
ایضاً
حافظ العین
حسن الحمل?

و واو وضاد و اشال آن نمایان کشاده وارد و اول
این آیات را بآب حل کرده بخورد و آن زن بعد از ان پیش
مرد رود باذن اللہ تعالیٰ حاملہ گردد و آیات اینست
الفاتحہ مع البسملۃ والصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
بعد از ان بنویسد اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّيْ كَلِمَنْ سَعْفَصْ
قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ باز بنویسد ح م قَالَ اِنَّمَا
اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا قَالَ
كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗ اٰيَةً
لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِاِذْنِ
اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
بِلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ
مَكَانًا قَصِيًّا اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ
شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ **رقعہ** برائے حمل گرفتن زن در ظرف
چینی بنویسد این نقش مثلث را و زیر آن بنویسد حروف از
الف تا طا در سطور تسعہ باین طریق و بر آن مکتوب سورۂ آل عمران
بخواند و باب حل کرده بخواند باذن اللہ تعالیٰ حاملہ
گردد و شکل اینست **رقعہ** چون از حمل
چهل روز گذشتہ باشد از اول قرآن تا چهل آیت
چهل روز نوشتہ علی الترتیب بخواند باذن اللہ
بپسر زاید اما بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۹

ا
اب
ابج
ابجد
ابجده
ابجدهو
ابجدهوز
ابجدهوزح
ابجدهوزحطی

اور نہ نہوں لیکن پانی میں وضو کر اول عورت پیچھے اس کے
اپنے مرد کے پاس جائے حکم خدا سے حاملہ ہو آیتیں یہ ہیں
سورہ فاتحہ مع بسم اللہ اور درود شریف پھر یہ
لکھے اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّيْ كَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ
ثَخَذْ ضَظَغْ پھر لکھے ح م قَالَ اِنَّمَا اَنَا
رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا
قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَ
لِنَجْعَلَهٗ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا
مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِاِذْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ
اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلَاحَوْلَ وَ
لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا
قَصِيًّا اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ
كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ
شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ **رقعہ** عورت حمل رہنے کے لیے
چینی کے برتن پر یہ نقش مثلث لکھے اور اسکے نیچے نو حروف الف
سے لیکر طا تک نو سطروں میں اسطرح لکھے پھر سورہ آل عمران
پڑھے اور پانی سے دھو کر پلا اللہ کے فضل سے حاملہ ہو شکل یہ ہے
رقعہ جب اسکے حمل سے چالیس دن
نہ گزرے ہوں تو شروع قرآن سے
چالیس آیتیں چالیس دن لکھ کر نہار منہ کھلاوے
فضل الٰہی سے لڑکا پیدا ہو مگر بسم اللہ الرحمن

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۹

ا
اب
ابج
ابجد
ابجده
ابجدهو
ابجدهوز
ابجدهوزح
ابجدهوزحطی

برائے فرزند نرینہ

سدرب العالمین را یک آیہ شمار کنند و اگر زیادہ از چہل روز گزشتہ باشد اما روح نہ دمیدہ باشد و حرکت نہ کردہ باشد زن را بخوابانند و سبابہ دست راست خود بر سرہ او نہند و گوید آنچہ در شکم تست من او را محمد نام کردم امید است کہ پسر زاید۔ و ہمچنین اگر بر ران زن بنویسد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ہمین خاصیت دارد اما در صحبت خانہ نرود مگر بعد از انکہ بپارچہ بشوید و ہمچنین این آیہ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُہَا لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ۔

نقش

رقعہ زنے کہ از حیض پاک شدہ باشد غسل کند و بخورد حروف مقطعہ اللّٰہُ و رحمٰنُ را بگلاب و قدرے مشک حل کردہ حاملہ بولد مبارک شود **رقعہ** این اسم مبارک بنویسد و بر گردن زن بیاویزد حاملہ شود۔ چون پیش زوج خود برود و ہمچنین اگر بر شجرہ کہ بار ندہد بیاویزند بار گیرد باذن اللہ تعالیٰ اسم اینست مـ مـ مـ مـ خ ج ۔

برائے حمل

رقعہ زن عقیمہ حاملہ گردد و فرزند نرینہ بزاید و زیادت شیر شود این آیت را بگلاب زعفران یا مشک بنویسد در شب آدینہ چنانکہ کسی نبیند پس مرد خورد و زن علیحدہ

برائے عقیم و فرزند نرینہ

سدرب العالمین کو ایک آیت شمار کرے اور اگر چالیس روز گزر گئے ہوں اور ابھی جان نہ پڑی ہو اور حرکت نکرتا ہو تو عورت کو لٹائے اور اُسکی ناف پر اپنے داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھکر کہے کہ جو کچھ تیرے پیٹ میں ہے میں نے اسکا نام محمد رکھدیا امید ہے کہ لڑکا جنے گی اسیطرح عورت کی ران پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ۔ لکھنا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے مگر جبتک کپڑے سے دھو نہ لے پاخانہ میں نجائے اور اسیطرح یہ آیت لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُہَا لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ۔

رقعہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو غسل کرے اور حروف مقطعہ اللہ و رحمٰن کو گلاب کو قدرے مشک میں حل کرکے پئے نیک لڑکے کا حمل ہو **رقعہ** یہ اسم مبارک عورت کی گردن میں لٹکائے جب اپنے شوہر کے پاس جائیگی حاملہ ہوگی اسیطرح اگر درخت بے پھل پر لٹکائے تو حکم خدا سے باردار ہو اسم یہ ہے۔

مـ مـ مـ خ ج ۔

رقعہ اگر اس آیت کو شب جمعہ میں گلاب اور قدرے مشک سے لکھے اسطرح کہ کوئی نہ دیکھے پھر تین دن تک ملا نا نہ مرد و عورت علیحدہ علیحدہ لکھکر کھائیں عورت باردار ہو اور

نوشتہ بدہد و در شب انچنین کند زن بار گیرد آیت
اینست بسم اللہ الرحمن الرحیم یا ایہا الناس
اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ
وخلق منہا زوجہا وبث منہما رجالا کثیرا
ونساء واتقوا اللہ الذی تساءلون بہ
والارحام ان اللہ کان علیکم رقیبا

رقعہ برای افزونی شیر سورہ حجرات بزعفران
بنویسد و بشوید و بخوراند و ہمچنین سورہ یسین **رقعہ**
اذ قالت امرأۃ عمران رب انی نذرت لک ما فی
بطنی محررا فتقبل منی انک انت السمیع العلیم
فلما وضعتہا قالت رب انی وضعتہا انثی و
اللہ اعلم بما وضعت تا بغیر حساب بہ مار و
زعفران بر پوست غزال بنویسد و بر تہیگاہ زن حاملہ بہ بندد
از آفات او و آنچہ در شکم است ایمن باشد و اگر ہمین آیۃ کریمہ را
بنویسد و در گردن فرزند بہ بندد از آفات حرز عظیم باشد
و در اواز فزع و نشو مبارک شود **رقعہ** ہنالک دعا
زکریا ربہ قال رب ہب لی من لدنک ذریۃ
طیبۃ انک سمیع الدعاء فنادتہ
الملئکۃ وہو قائم یصلی فی المحراب ان
اللہ یبشرک بیحیی مصدقا بکلمۃ من
اللہ وسیدا وحصورا ونبیا من الصلحین
قال رب انی یکون لی غلام وقد بلغنی الکبر
وامراتی عاقر قال کذلک اللہ یفعل

دودھ مین زیادتی ہو آیت یہ کہ بسم اللہ الرحمن
الرحیم یا ایہا الناس اتقوا ربکم الذی
خلقکم من نفس واحدۃ وخلق منہا زوجہا
وبث منہما رجالا کثیرا ونساء واتقوا
اللہ الذی تساءلون بہ والارحام ان
اللہ کان علیکم رقیبا

رقعہ افزونی شیر کے لیے سورہ حجرات زعفران
سے لکھے اور دھو کر پلائے اور ایسے ہی سورہ یسین
رقعہ اذ قالت امرأۃ عمران رب انی نذرت
لک ما فی بطنی محررا فتقبل منی انک انت السمیع
العلیم فلما وضعتہا قالت رب انی وضعتہا
انثی واللہ اعلم بما وضعت تا بغیر حساب گلاب
اور زعفران کے پانی سے ہرن کی کھال پر لکھے اور حاملہ کو لے
پر باندھے وہ اور جو کچھ اسکے پیٹ مین ہو آفات سے محفوظ
رہین اور اگر اسی آیہ کریمہ کو لکھکر لڑکے کے گلے مین باندھے
آفات اور فزع سے اسکی حفاظت اور برکت سے نشو و نما ہو **رقعہ**
قولہ تعالی ہنالک دعا زکریا ربہ قال رب ہب لی من
لدنک ذریۃ طیبۃ انک سمیع الدعاء فنادتہ
الملئکۃ وہو قائم یصلی فی المحراب ان اللہ
یبشرک بیحیی مصدقا بکلمۃ من اللہ
وسیدا وحصورا ونبیا من الصلحین قال
رب انی یکون لی غلام وقد بلغنی الکبر
وامراتی عاقر قال کذلک اللہ یفعل

مَا یَشَآءُ چون بنویسد بمشک و زعفران و مار و رد در
ظرف بلورین یا زجاجی سفید و کاتب بر طہارت باشد
و محو نماید بآب طاہر و بنوشاند مر عورت و مرد ہر دو را
کہ این احوط ہست و اگر یکے را بنوشد ہم جائز است
سہ روز متوالی پے در پے و بنویسد بر بازو عورت
و مرد بہ بندد بخیط حریر نزد قلع (جماع) از بازو بکشاید
و چون غسل آرند اعادت نمایند در اول لیل یا ثالث
زن حاملہ شود **رقعہ** نسل برائے تیسیر ولادت بنویسد
فاتحہ پس بنویسد کَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ
لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ
یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا
وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَ
تَخَلَّتْ لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ
مَا كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ
بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ
النَّفْسِ وَیَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ یَا مُخَلِّصَ
النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ یَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ **رقعہ** بر زنے را کہ مردہ گرفتہ
باشد بہ بندد بران چپ تا نجس نشود خلاص شود
انشاء اللہ تعالے و اگر محو کردہ بخوراند ہمین خاصیت دارد
رقعہ نسل برائے تیسیر ولادت اسم یا خفیظ

مَا یَشَآءُ با وضو مشک اور زعفران اور گلاب سے بلوریا سفید
کانچ پر لکھے اور پاک پانی سے دھو کر مرد اور عورت دونوں
کو تین دن متواتر پلائے اسمین زیادہ احتیاط ہے اور
اگر ایک کو پلاوے یہ بھی جایز ہے اور یہی لکھکر دونوں کے
بازو پر حریر کے تاگے سے باندھے اور جماع کے وقت
کھولدے جب غسل کر چکے پھر باندھے پہلی یا دوسری
یا تیسری شب مین عورت حاملہ ہو جائیگی **رقعہ**
سورہ فاتحہ لکھکر یہ لکھے كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا
یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ
بَلٰغٌ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا
عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰهَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ
وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ
لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ
مَا كَانَ حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ
بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ یَا خَالِقَ النَّفْسِ مِنَ
النَّفْسِ وَیَا مُخْرِجَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ یَا مُخَلِّصَ
النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِلُطْفِكَ وَفَضْلِكَ یَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝ **رقعہ** اور جس عورت کو مردہ بچہ
ہوا ہو اسکی بائین ران مین باندھے مگر ناپاک نہونے دے
انشاء اللہ بہت جلد خلاصی ہو اور دھو کر پلانا بھی یہی خاصیت
رکھتا ہے **رقعہ** اسم یا خفیظ جلی قلم سے لکھکر

تیسیر الولادت

ایضاً

ایضاً

را بقلم جلی نوشته مقابل روے حامله دارد شتاب بار نهد
و همچنین دفق ثلاثی بیاویزند بطوریکه متنجس نشود۔

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

رقعه عزیمت است
مبارک چون بنویسند و
در متاع نهند برکت پیدا شود و در ذخیره حبوب نهند
از آفات موش وغیره سالم ماند بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ فِیْمَا رَزَقْتَنَا
اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ وَّحَسْبُنَا
اللهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
تَبَارَکَ اللهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ۔ تَبَارَکَ الَّذِیْ
نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ
نَذِیْرًا ۔ تَبَارَکَ الَّذِیْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَکَ خَیْرًا
مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
وَیَجْعَلْ لَّکَ قُصُوْرًا ۔ تَبَارَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی
السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا
مُّنِیْرًا ۔ تَبَارَکَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ
وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۔ تَبَارَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ تَبَارَکَ الَّذِیْ
بِیَدِهِ الْمُلْکُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ **رقعه** حروف مقطعات قرانی

حاملہ عورت کے سامنے رکھے بچہ باآسانی پیدا ہو اور ایسے
ہی اس نقش مثلث کو ران میں باندھے مگر ناپاک ہونے
دے ۔

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

رقعہ یہ عزیمت ہے
مبارک اگر لکھکر مال میں رکھیں برکت ہو غلہ وغیرہ میں
رکھیں حشرات الارض سے محفوظ رہے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ فِیْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ
هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ وَّحَسْبُنَا اللهُ
وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ
اللهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ۔ تَبَارَکَ الَّذِیْ
نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ
نَذِیْرًا ۔ تَبَارَکَ الَّذِیْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَکَ خَیْرًا
مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
وَیَجْعَلْ لَّکَ قُصُوْرًا ۔ تَبَارَکَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی
السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا
تَبَارَکَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَیْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَیْهِ
تُرْجَعُوْنَ ۔ تَبَارَکَ اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ۔ تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْکُ
وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ
سَلِّمْ **رقعہ** حروف مقطعات قرآنی

الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓرٰ الٓمٓرٰ الٓرٰ الٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ
طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓمٓ طٰسٓ الٓمٓ الٓمٓ الٓمٓ يٰسٓ
صٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ قٓ نٓ

کلمات سی اند بقول کہ حٰمٓ عٓسٓقٓ دو کلمہ باشد و بست و نہ کلمہ اند بقول کہ حٰمٓ عٓسٓقٓ یک کلمہ باشد و حروف آن بالاتفاق ہشتاد و ہشت است چون بنویسند و در متاع نہند از آفات ایمن باشد **رقعہ** حروف خواتیم ا و ۔ آ ل ۔ ر ۔ د ۔ ہ چون چہاردہم ماہ بنویسند و در متاع نہند از کرم و سوس و آفات دیگر سالم باشد **رقعہ** حروف نورانیہ و عالیات نیز گویند ا ک ہ ی ع ص ط س ق ا ل ح ر م ن ہمال و متاع بنویسند مامون باشد و چون وقت سوار شدن بر کشتی بگوید از غرق شدن مصون ماند و چون بحر در جوش زند و موجہا بسیار زند و طوفان شود بنویسند و در بحر اندازند ساکن شود و چون جمع کنی اسمے از اسماء آن کہ مرکب از حروف نورانیہ باشد و در و حروف ظلمانی کہ ما بقی از تہجاست نباشد اسم اعظم است چون اسم جلالہ با وضم نمایند ہر چہ خواہی از اکوان در تصرف نمائی۔

	شعر	

ثلاث عصی صففت بعد خاتم ۔ علی رأسہا مثل السنان المقوم
و میم طمیس ابتر ثم سلم ۔ الی کل ما مول و لیس بسلم
فاربعہ و منہا الزبدلیہ فقۃ ۔ تشیر الی الخیر لیس عن غیر محرم

اگر حٰمٓ عٓسٓقٓ کو دو کلمے سمجھے جائین تو تیس ہوتے ہین اور جو ایک کلمہ شمار کیا جائے تو انتیس ۲۹ اور انکے حروف بالاتفاق اٹھاسی ہین اگر لکھکر مال مین رکھے جائین آفات سے مامون رہے **رقعہ** چاند کی چودہوین تاریخ حروف خواتیم ا ۔ و ۔ ل ر د ۔ ہ لکھے اور اسباب وغیرہ مین رکھے تو آفتون سے بچے اور سوس اور کرم اور اور آفات سے محفوظ رہے **رقعہ** حروف نورانیہ جنکو عالیات بھی کہتے ہین ا ۃ ہ ی ع ص ط س ق ا ل ح ر م ن اگر مال متاع پر لکھ دین محفوظ رہے اور جو کشتی کی سواری کے وقت پڑھین ڈوبنے سے بچین اور جو دریا مین طغیان اور موجونکا تلاطم اور طوفان ہو تو انکو لکھ کر دریا مین ڈال دین دریا ٹھیر جائے اور نجات ملے اور جو ایسا اسم اسماء الٰہی سے جمع کرے کہ وہ حروف نورانیہ سے مرکب ہو اور حروف ظلمانی سے (جو سوائے حروف مذکورہ بالا کے ہین یعنی حروف تہجی مین) خالی ہو وہ اسم اعظم ہے اگر اسم جلالہ اسمین ملا لین تو اُسکے ذریعہ سے موجودات مین تصرف ہو سکتا ہے ترجمہ اشعار بعد شکل خاتم تین خطوط بشکل عصا ہین جنکے سر مثل سنان نیزہ کھنچی ہوئی ہے اور میم کج و کور یعنی جسکا سر بند ہو پھر صورت نردبان ہے جو ہر مقصد کا زینہ ہے

حافظ المال ع

ایضاً و حافظ النفس عن الغرق

[illegible]

وَهَاءٌ شَقِيقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُنَكَّسٌ | كَأَنْبُوبِ حَجَّامٍ وَلَيْسَ بِمُحْجَمِ
فَيَا حَامِلَ الْاِسْمِ الَّذِي لَيْسَ مِثْلُهُ | تَوَقَّ بِهِ كُلَّ الْمَكَارِهِ تَسْلَمِ
فَذٰلِكَ اسْمُ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهُ | اِلٰى كُلِّ مَخْلُوقٍ فَصِيحٍ وَاَعْجَمِ

اااے ▭ اااا ھ و

جامع این رسالہ در خط قدیم دید سُلّم
چنین نوشتہ بود و واو منکوس مجوف بود
وصورت خاتم این بود ۵ - رباعی منفرست
الف وکشیدہ تا سے برسر ہو میمے کج وکور کرد بانے
دریرہ و لیس چار الف وہاؤ واوے معکوس + اینست
یقین نام خدائے اکبر + رقعہ قولہ تعالیٰ اَللّٰہُ
نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ این الفاظ را در وقت
نیک بروضوے کامل حضور قلب در مربع کشند
و بر خود دارند از خیر و برکات چیزے بینند کہ شرح
آن نتوان کرد و اصل در تکسیر جمع کسر کہ در سر صفحہ
و در قطر نیز درست بیّن است بدانکہ تکسیر بر سہ طریق
است یکی آنکہ کسر کلمات کنند. دوم آنکہ بجائے
کلمات اعداد نگارند. سیوم کسر حروف مبانی کنند مثلاً

در اول

والارض	الله	السموات	نور
السموات	نور	والارض	الله
نور	السموات	الله	والارض
الله	والارض	نور	السموات

و در ثانی

۱۰۳۸	۶۶	۵۳۸	۲۵۶
۵۳۸	۲۵۶	۱۰۳۸	۶۶
۲۵۶	۵۳۸	۶۶	۱۰۳۸
۶۶	۱۰۳۸	۲۵۶	۵۳۸

اور ہائے شکستہ ہے یعنی دو چشمی اور واو منکوس مثل آلہ حجام کے حالانکہ
آلہ حجامت نہیں ہے پس اے حامل اسم کہ جسکا مثل نہیں ہے اسی کے ساتھ کل مکارہ سے بچا رہ
پس یہی اسم اللہ جل جلالہ کا ہے بجانب ہر فصیح و غیر فصیح خلقت کے

اااے ▭ اااا ھ و

مؤلف رسالہ ہذا نے ایک نسخہ قدیم مین دیکھا
کہ صورت سلم کی اس طرح لکھی تھی اور واو منکوس کا
سر خالی تھا اور انگوٹھی کی شکل یہ تھی ۵ - رباعی صنفہ
الف کشیدہ تا سے برسر ہو میمے کج وکور و نردبانے دندانہ
پس چار الف و ہاؤ واوے معکوس + اینست یقین
نام خدائے اکبر + رقعہ قولہ تعالیٰ اَللّٰہُ
نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ان الفاظ کو اچھے وقت
باوضو حضور کامل بحضور قلب ایک مربع نقش پر لکھ کر
پر کرین اور اپنے پاس رکھین ایسی خیر اور برکت دیکھین کہ جسکا
بیان ممکن نہین اور اصل تکسیر مین یہ ہے کہ ہر خبر کا تیر ایک ضلع اور
طرف مین موجود ہوتا ہے اور قطر مین بھی اور ایک سے
واضح ہو کہ تکسیر تین طرح پر ہے۔ اول کلمات کی تکسیر دوم
بجائے کلمات اعداد لکھین۔ سیوم کسر حروف مبانی کی کرین مثلاً

اول مین

والارض	الله	السموات	نور
السموات	نور	والارض	الله
نور	السموات	الله	والارض
الله	والارض	نور	السموات

اور ثانی مین

۱۰۳۸	۶۶	۵۳۸	۲۵۶
۵۳۸	۲۵۶	۱۰۳۸	۶۶
۲۵۶	۵۳۸	۶۶	۱۰۳۸
۶۶	۱۰۳۸	۲۵۶	۵۳۸

بیان دو قاعدۂ تکسیر [illegible]

و در سوم تکسیر حروف کنند در سطر اول تا آخر و عمل بدان تمام شود و طریق تکسیر آنست کہ در سطر اول تکسیر حروف بنویسند و در سطر ثانی ابتدا باخر اول نمایند و جنب او اول سطر اول و جنب او انچہ متصل بآخر بود باز جنب او انچہ متصل ول اول بود باز جنب او ردیف ردیف آخر باز ردیف ردیف اول باز ردیف ردیف آخر باز ردیف ردیف ردیف اول و قس علی ذلک تا منتہی شوند سطری بسطرے کہ عین اول باشد پس تمام شد برابرست کہ در سطر اول یک اسم باشد یا دو یا سہ یا آیۃ یا زیادہ و این معمول است در جفر و جامعیہ و علما تکسیر ہمین طور عمل دارند۔ اما تکسیر را نوعے دیگر ہم ہست کہ متقدسون بآن عمل کردہ اند و سطر اول اسم مکسر نویسند و در سطر ثانی اول سطر اول و در جنب او آخر سطر اول پس تالی اول پس تالی آخر پس ردیف تالی اول پس ردیف تالی آخر ہمچنین و ہمچنین تا سطر تمام شود باز سطر سوم شروع کنند اول سطر دویم در اول این بنویسد با آخر سطر دویم در جنب اول وَهٰكَذَا اِلٰى اَنْ يَّحْصُلَ السَّطْرُ الْاَوَّلُ بِلَا تَقَا وُت برائے مثال ہر دو قاعدہ این مثال نوشتہ آید +

تیسرے تکسیر حروف کرتے ہیں اور سطر اول میں آخر تک حروف لکھتے ہیں اور اسی پر عمل تمام ہو جاتا ہے اسکا طریقہ یہ ہے کہ اول سطر میں حروف تکسیر لکھیں اور دوسری سطر کی ابتدا اول سطر کے آخر حرف سے کریں اور اسکے برابر میں سطر اول کا اول حرف اور اسکے برابر آخر حرف کا ماقبل اسکے برابر اول حرف کے برابر کا ماقبل لکھیں پھر تیسری سطر میں اول آخر کی طرف سے تیسرا حرف لکھیں اسکے برابر اول کیطرف سے تیسرا اسکے برابر آخر کیطرف سے چوتھا اسکے برابر اول کیطرف سے چوتھا علی ہذا القیاس یہانتک کہ اول سطر کے موافق سطر آجائے تو عمل تمام ہو جائیگا برابر ہے کہ اول سطر میں ایک اسم ہو یا دو یا تین یا آیت یا زیادہ اور یہی معمول ہے جفر و جامعیہ میں اور علماء تکسیر کا یہی معمول تھا اور تکسیر کا ایک دوسرا طریقہ بھی ہے جسپر متقدمین نے عمل کیا ہے وہ یہ کہ سطر اول میں اسم مکسر لکھتے ہیں اور دوسری سطر میں پہلی سطر کا پہلا حرف اور اسکے برابر پہلی سطر کا سب سے پچھلا۔ پھر جو اول حرف کے قریب ہے پھر جو آخر حرف کے قریب ہے پھر اول کیطرف سے تیسرا پھر آخر کیطرف سے تیسرا اسیطرح جبتک تمام ہو پھر تیسری سطر شروع کرے پہلی سطر میں سطر دوم کا اول حرف لکھے پھر آخر اسیطرح جب تک سطر اول کے موافق ہو اور دونوں قاعدون کی مثال کے لیے یہ مثال لکھی جاتی ہے +

مثال اول

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

مثال ثانی

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

مثال اول

م	ح	م	د
د	م	م	ح
ح	د	م	م
م	ح	م	د

مثال ثانی

م	ح	م	د
م	د	ح	م
م	م	د	ح
م	ح	م	د

و از اسرار بدیعہ در کتابت کلمات اینست کہ حروف

اور اسرار بدیعہ سے کتابت ان کلمات میں یہ ہے کہ کل حروف

را ظاہر نویسد درست و مطہرین و نادرست در عمل نقصان می آرد **رقعہ** قولہ تعالیٰ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّأَنْبَتَهَا الآیۃ کسیکہ کسر کند کلماتش در شکل شانزدہ و باخود دارد اثر عظیم بیند در قبول و جاہت و سلامت از ہر بدی حتی کہ اگر حامل آن در معرکہ جنگ رود سلاح در وی عمل نکند و مناط شان کلی در صدق این کار یا صدق نیت و عمل بتقویٰ است نہ بہوا و صورت تکسیر اینست۔

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ أَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

ظاہر درست اور کشادہ لکھے جائیں کیونکہ مشکوک عمل کو ناقص کرتے ہیں **رقعہ** قولہ تعالیٰ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّأَنْبَتَهَا الآیہ جو کوئی اس آیت کو سولہ خانون مین تکسیر کرکے پر کرے اور اپنے پاس رکھے قبولیت اور حصول مرتبہ مین اثر عظیم دیکھے اور ہر بدی سے بچے یہان تک کہ اگر حامل اسکا معرکہ جنگ مین جائے تو ہتیار اسکے بدن پر اثر نکرے اور بنا کار اس کا منہ کے سچے ہونے مین صدق نیت ہی اور عمل ساتھ تقویٰ کے ہو نہ ہوا نفس سے۔ صورت تکسیر یہ ہے

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ وَّأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ أَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

نتقبلها	ربها	بقبول	حسن	وانبتها	بناتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها
ربها	بقبول	حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا
بقبول	حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال
حسن	وانبتها	نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم
وانبتها	نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى
نباتا	حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك
حسنا	وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا
وكفلها	زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت
زكريا	كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو
كلما	دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من
دخل	عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله
عليها	زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان
زكريا	المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله
المحراب	وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	يرزق
وجد	عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	يرزق	من يشاء
عندها	رزقا	قال	يمريم	انى	لك	هذا	قالت	هو	من	عندالله	ان	الله	يرزق	من يشاء	بغیرحساب

نقش عمل اور ترجمہ دونون مین مشترک ہے

رقعه حافظ ابن حاتم رازی گفت در مسجد ابوالیمان که شیخ حجاز نیست داخل شدم پس مرا حمی گرفت پس از تمام خود ابوالیمان بمسجد آمد و گفت چه حال است گفتم مرا حمی فرا گرفته. گفت بهر طلسم حمی نمی‌کنی ... گفتم چیست پس این طلسم نوشت و گفت در زیر سر بدار پس نهادم حمی زائل شد آنرا بر کشادم این شکل مکتوب بود پس ابوالیمان گفت یاد دار و بمردمان مدان مانیستند

رقعه در کتاب مستوجب الدعوات نوشته که هر که مزوجات وفق ثلاثی را یعنی در دائره ثلاثی که زوج باشند آن مکتوب. و آن چهار عدد اند دو و چهار و شش و هشت در جا های او نوشته زیر زبان نگاهدارد و مجامعت کند زن بار دار شود و گفت که صحیح و مجرب است مزوجات وفق ثلاثی اینست.

۴		۲
۸		۶

رقعه چون در اهل و مال چیزے خوش آید شتاب گوید مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ از چشم زخم و آفت در امان باشند.

رقعه کسے را که پائے از جائے رفت علی الفور کسے را که دوست دارد یاد کند از آفت در امان باشد عبد الله بن عمر رضی الله عنهما پائے لغزید گفت یا محمدؐ از آفت محفوظ ماند.

رقعه اگر در معرکهٔ جنگ حاضر شود بخواند سورهٔ زلزال را و بدو دست خود بر زمین زند و خاکے بجانب خصم

رقعه حافظ ابن حاتم رازی کہتے تھے کہ مین مسجد ابوالیمان مین کہ شیخ حجازی ہین داخل ہوا کہ مجھکو بخار آگیا ابوالیمان گھر سے مسجد مین آیا پوچھا کیا حال ہی مین نے کہا مجھے بخار آگیا کہا بخار کا طلسم کیون نہین کرتا مین نے کہا وہ کیسا ہی لسنے یہ طلسم لکھکر مجھے دیا اور کہا سر کے نیچے رکھ چنانچہ مین نے رکھا بخار جاتا رہا پھر طلسم مین نے کھولا تو یہ صورت لکھی تھی. ابوالیمان نے کہا کہ اسکو یاد رکھ اور لوگون کو سکھا طلسم یہ ہی

رقعه کتاب مستوجب الدعوات مین لکھا ہے کہ جو کوئی مزوجات وفق ثلاثی کو یعنی دائرہ ثلاثی مین جو لفظ زوج ہون لکھے اور وہ چار عدد ہین دو چار چھ آٹھ اپنے مرتبون مین لکھکر زبان کے نیچے رکھ لے اور عورت سے ہم بستر ہو تو عورت حاملہ ہوگی اور لکھا ہی کہ صحیح و مجرب ہے. مزوجات وفق ثلاثی یہ ہے.

۴		۲
۸		۶

رقعه اگر اپنے اہل و مال سے کوئی اچھی چیز معلوم ہو تو جلدی سے مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے تو نظر بد اور دوسری آفتون سے محفوظ رہیگا

رقعه جس کسیکا پانون کسی جگہ سے پھسلے فی الفور اپنے دوست کو جس سے اُلفت رکھتا ہی یاد کرے تو امان مین رہیگا جیسے عبد الله ابن عمر رضی الله عنہما کا پانون پھسلا تو اُنہون نے یا محمد کہا گرنے سے محفوظ رہے

رقعه اگر معرکہ جنگ مین پہنچکر سورہ اذا زلزلت پڑھکر دونون ہاتھ اپنے زمین پر مارے اور تھوڑی سی خاک اُٹھاکر دشمن کیطرف

بخار کا طلسم

برائے حمل زن

حفظ از نظر بد

برائے حفظ از لغزش قدم

انتصار علی الاعداء

بیاندازد و سر خود از دست خود مسح کند پس بخوانند
وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ
دَرَكًا وَلَا تَخْشَى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُونَ ۝ طالب آیه بر دشمن فیروزی نصیب شود
و این از اسرار است که یاد باید داشت **رقعه**
اسماء اصحاب کهف نوشته در حریق بیاندازد سرد
شود باذن الله تعالی و **ایضاً** چون حریق بلند شود
تکبیر بلند گوید که تکبیر حریق را بنشاند ۔ **یَمْلِیخَا**
مَکْسَلْمِینَا کَشْفُوطَطْ تَبْیُونَس اَذْرَفَطْیُونَس
کَشَافَطْیُونَس یُوَانِس بُوس و اسم کلبهم قطمیر
و اگر همین اسماء شریفه را نوشته بر در خانه بچسپاند از شر جن
و پری امان باشد کذا سمع **رقعه** برای دفع درد چشم بنویسد
و با و بندد **شعر** إِذَا مَا مُقْلَتِي رَمِدَتْ فَكُحْلِي
تُرَابٌ مَسَّ نَعْلَ أَبِي تُرَابٍ ۔ هُوَ الْبَكَّاءُ
فِي الْمِحْرَابِ لَيْلًا ۔ هُوَ الضَّحَّاكُ فِي يَوْمِ الضِّرَابِ
و **ایضاً** بمشک زعفران آیه اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي
هَذَا فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا
وقوله تعالی فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ
الْيَوْمَ حَدِيدٌ بنویسد و با خود دارد و اگر محو کرده خورد
باشد هم خوب است **رقعه** نود و نه نام است سوای آن
نود و نه نام که در حدیث آمده که مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ
الْجَنَّةَ اگر کسے بآن دعا کند البته اجابت شود چون

پھینکے پھر اپنے سر پر ہاتھ پھیر کر یہ آیت پڑھے
وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ
دَرَكًا وَلَا تَخْشَى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُونَ ۝ دشمن پر غالب و فتحیاب ہو یہ بھی اسر
اروں میں سے ہے اور یاد رکھنے کے قابل ہے **رقعہ** اصحاب
اصحاب کہف کے نام لکھکر جلتی آگ میں ڈالدے سرد ہو
بحکم خدا بجھ جائیگی **اسیطرح** جب آگ بہت بلند ہو تو
بے تکبیر کہے یعنی اللہ اکبر کہے تو آگ بجھ جائیگی ۔ **یَمْلِیخَا**
مَکْسَلْمِینَا کَشْفُوطَطْ تَبْیُونَس اَذْرَفَطْیُونَس
کَشَافَطْیُونَس یُوَانِس بُوس و اسم کلبهم قطمیر
اگر ان اسماء شریفہ کو لکھکر دروازہ پر چسپان کرے جن اور پری
کے شر سے محفوظ رہے اسیطرح سنتے میں آیا ہے **رقعہ** آشوب
چشم کے دفعیہ کیلیے لکھکر باندھے **شعر** إِذَا مَا مُقْلَتِي
رَمِدَتْ فَكُحْلِي ۔ تُرَابٌ مَسَّ نَعْلَ أَبِي تُرَابٍ ۔ هُوَ
الْبَكَّاءُ فِي الْمِحْرَابِ لَيْلًا ۔ هُوَ الضَّحَّاكُ فِي يَوْمِ الضِّرَابِ
اسیطرح اگر مشک زعفران سے آیت اِذْهَبُوا بِقَمِيصِي
هَذَا فَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا
وقوله تعالی فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ
الْيَوْمَ حَدِيدٌ لکھکر اپنے پاس رکھے یا دھو کر پیئے تو بھی
خوب ہے **رقعہ** یہ ننانوین نام اُن ننانوین ناموں کے
سوا ہیں جنکے لیے حدیث میں آیا ہے کہ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ
الْجَنَّةَ کوئی شخص انکے ذریعہ سے دعا کرے قبول ہو جب

خواہد کہ دعا کند روز خمیس روزہ دارد در شب آدینہ قریب
سحر دعا کند فواللہ لا یدعو بھا عبد مؤمن
بالخضوع والخشوع الا اجابہ اللہ تعالیٰ حتی
لو سال ان یمشی علی الماء او من الریح پنج
اسم در فاتحہ است یا اللہ یا رب یا رحمن یا رحیم
یا مالک و بیست و سہ اسم در سورہ بقرہ است یا محیط
یا قدیر یا علیم یا حکیم یا تواب یا بصیر
یا واسع یا سمیع یا بدیع یا کافی یا رؤف
یا شکور یا واحد یا غفور یا حلیم یا قابض
یا باسط یا حی یا قیوم یا عظیم یا ولی
یا غنی و چہار اسم در آل عمران است یا قائم
یا وہاب یا سریع یا خبیر و شش اسم در سورہ
نساء است یا رقیب یا حسیب یا شہید یا غفور
یا مقیت یا وکیل و چہار اسم در انعام است یا فاطر
یا قاہر یا قادر یا لطیف و دو اسم در اعراف است
یا محیی یا ممیت و دو اسم در انفال است یا نعم المولیٰ
یا نعم النصیر و ہفت اسم در ہود است یا حفیظ
یا قریب یا مجیب یا حمید یا فعال لما یرید
یا ودود و دو اسم در رعد است یا کبیر یا متعال
و یک اسم در ابراہیم است یا منان و یک اسم در حجر است
یا خلاق و دو اسم در مریم است یا صادق
یا وارث و یک اسم در حج است یا باعث
و یک اسم در مومنون است

دعا کرنی چاہیے تو جمعرات کو روزہ رکھے اور جمعہ کی شب
کو قریب سحر کے دعا کرے قسم ہے اللہ کی کوئی بندۂ مومن
اسکے ذریعہ سے دعا نہیں کرتا بشرط خضوع و خشوع کے مگر اللہ
تعالیٰ اسکو قبول کرتا ہے اگرچہ پانی پر چلنا اور ہوا پر اڑنا چاہے
منجملہ انکے پانچ اسم سورۂ فاتحہ میں ہیں یا اللہ یا رب یا رحمن
یا رحیم یا مالک و بیست و سہ اسم در سورۂ بقرہ ہے یا محیط
یا قدیر یا علیم یا حکیم یا تواب یا بصیر
یا واسع یا سمیع یا بدیع یا کافی یا رؤف
یا شکور یا واحد یا غفور یا حلیم یا قابض
یا باسط یا حی یا قیوم یا عظیم یا ولی
یا غنی اور چار اسم آل عمران میں یا قائم یا وہاب
یا سریع یا خبیر اور چھ اسم سورۂ نساء میں ہیں یا
رقیب یا حسیب یا شہید یا غفور یا
مقیت یا وکیل اور چار اسم سورۂ انعام میں یا
فاطر یا قاہر یا قادر یا لطیف اور دو اسم سورۂ
اعراف میں یا محیی یا ممیت اور دو اسم سورۂ انفال
میں یا نعم المولیٰ یا نعم النصیر اور سات اسم سورۂ ہود
میں یا حفیظ یا قریب یا مجیب یا حمید یا فعال
لما یرید یا ودود اور دو اسم رعد میں یا کبیر یا متعال
اور ایک اسم سورۂ ابراہیم میں یا منان اور ایک اسم سورۂ
حجر میں یا خلاق اور دو اسم سورۂ مریم میں ہیں
یا صادق یا وارث اور ایک اسم سورۂ حج میں
یا باعث اور ایک اسم سورۂ مومنون میں

یَا کَرِیْمُ وسہ اسم در نور ست یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ
یَا نُوْرُ ویک اسم در فرقان ست یَا هَادِیُ ویک
اسم در سبا ست یَا فَتَّاحُ وچہار اسم در مومن ست
یَا غَفَّارُ یَا قَابِلَ التَّوْبِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ
یَا ذَا الطَّوْلِ وسہ اسم در ذاریات ست یَا رَزَّاقُ
یَا ذَا الْقُوَّةِ یَا مَتِیْنُ ویک اسم در طور ست یَا بَرُّ
ودو اسم در قمر است یَا مَلِیْكُ یَا مُقْتَدِرُ وسہ
اسم در رحمن ست یَا رَبَّ الْمَشْرِقَیْنِ یَا رَبَّ
الْمَغْرِبَیْنِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وچہار اسم
در حدید ست یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ
ویازده اسم در حشر است یَا مَلِكُ یَا قُدُّوْسُ یَا
سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ
یَا مُتَكَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ ویک
اسم در سورہ جمعہ ست یَا خَیْرَ الرّٰزِقِیْنَ ویک اسم
در سورۂ تغابن ست یَا عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ
ویک در تین ست یَا اَحْكَمَ الْحٰكِمِیْنَ ودو اسم
در بروج ست یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ ودو اسم
اخلاص ست یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ **رقعہ** بعد نماز جمعہ
کسیکہ بخواند وتکلم نکردہ باشد بہ بیسند در نفس ومال
خود حفظ ونرسد مکروہے این خوانده را جماعتے از صحابہ
نقل کردہ اند از حضرت صلے اللہ علیہ وسلم اخلاص معوذ
ہفت ہفت بار **رقعہ** مرد بخیل را چون
بینی کہ تقیید میکند یعنے نفقہ بر عیال خود تنگ

یَا کَرِیْمُ اور تین اسم نور میں یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ یَا
نُوْرُ اور ایک اسم فرقان میں یَا هَادِیُ اور ایک اسم
سبا میں یَا فَتَّاحُ اور چار اسم مومن میں یَا غَفَّارُ
یَا قَابِلَ التَّوْبِ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا ذَا الطَّوْلِ
اور تین اسم ذاریات میں یَا رَزَّاقُ یَا ذَا الْقُوَّةِ
یَا مَتِیْنُ اور ایک اسم طور میں یَا بَرُّ اور دو اسم
قمر میں یَا مَلِیْكُ یَا مُقْتَدِرُ اور تین اسم رحمن
میں یَا رَبَّ الْمَشْرِقَیْنِ یَا رَبَّ الْمَغْرِبَیْنِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور چار اسم حدید
میں یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ
اور گیارہ اسم حشر میں یَا مَلِكُ یَا قُدُّوْسُ یَا
سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ
یَا مُتَكَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ اور ایک
اسم سورۂ جمعہ میں یَا خَیْرَ الرّٰزِقِیْنَ اور ایک اسم سورۂ
تغابن میں یَا عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اور ایک
سورۂ تین میں یَا اَحْكَمَ الْحٰكِمِیْنَ اور دو اسم
بروج میں یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ اور دو اسم سورۂ
اخلاص میں یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ **رقعہ** صحابہ رض
میں سے ایک جماعت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے نقل کیا ہے کہ جو کوئی جمعہ کی نماز کے بعد سورۂ اخلاص
اور معوذتین سات سات بار پڑھے اور بیچ میں کسی سے کلام
نہ کرے تو اُس کا نفس اور مال محفوظ رہے اور تکلیف نہ
پہنچے **رقعہ** اگر کسی بخیل کو دیکھے کہ اپنے اہل وعیال

انما الاعمال بالنیات

کند بر جامۂ او بنویسی لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۔ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۔ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۔ تسہیل برنفس خود و انفاق بر خلاف گزارد

رقعہ خواتیم سورۂ بقرہ چون بنویسی بمداد طاہر و محو کنی بآب شیرین کہ او را آفتاب ندیدہ باشد و بنوشی بریق حافظ بیفزاید و انبساط نفس و راحت از عدو حاصل آید و فواید دیگر ہم پیدا آید

رقعہ ایضاً برائے حافظہ قولہ تعالے هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ بِیَحْیٰی مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۔ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِیَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ ۚ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۔ بمشک و زعفران و ماءِ ورد در ظرف چینی یا بلورین یا زجاجی ابیض نویسند و نویسندہ بطہارت کاملہ باشد

رقعہ آیات شفا را با فاتحہ برائے ہر مرض بنویسند و بیاویزند نافع است و اگر نوشتہ محو کردہ بخورانند و اگر خوانندہ دم کنند ہم نافع ہست آن آیات این ہست

کو خرچ کر دیتا ہے تو اسکے کپڑے پر لکھے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۔ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ۔ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰی نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۔ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۔ اپنے نفس کو آرام سے رکھیگا اور اچھی طرح خرچ بھی کریگا

رقعہ اگر خواتیم سورۂ بقر پاک روشنائی سے لکھے اور میٹھے پانی سے جسپر آفتاب نہ چمکا ہو دھو کر نہار منہ پیے حافظہ تیز ہو اور انبساط نفس اور دشمن سے راحت حاصل ہو اور ان سے علاوہ اور بہت سے فوائد حاصل ہوں

رقعہ حافظہ کے لیے یہ آیہ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۔ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ فِی الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ بِیَحْیٰی مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۔ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِیَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ ۚ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۔ مشک اور زعفران اور گلاب کے پانی سے باوضو چینی یا بلوریا سفید کانچ کے برتن پر لکھے

رقعہ اگر آیات شفا کو مع سورۂ فاتحہ کے لکھکر گلے میں باندھیں نافع ہے اور اگر دھو کر پلائیں یا پڑھکر دم کریں یہ بھی مفید ہے ۔ آیات یہ ہیں ؛

برائے افزونی حافظہ

ایضاً

برائے شفائے ہر مرض

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ
لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ وَنُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ **رقعہ** این آیات برائے
ہر چیز نافع است وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيْمُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ
وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَ
حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ اِنْ كُلُّ
نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ
مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ
اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ وَرَبُّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَ
مَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ
حَفِيْظٌ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ **رقعہ** اگر
حاملہ را خونے روان شود و خوف سقط حمل باشد
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ

برائے حفاظت ہر شے

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ
لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ وَنُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ **رقعہ** یہ آیتیں ہر چیز کی
حفاظت کے لیے نافع ہیں وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ
وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَ
حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ اِنْ كُلُّ
نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ
حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ
مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ
اَمْرِ اللّٰهِ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ وَرَبُّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَ
مَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ
حَفِيْظٌ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ **رقعہ** اگر
حاملہ کا خون جاری ہو جائے اور خوف اسقاط حمل ہو تو آیہ
اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ

برائے حفظ حمل از سقوط

تزولا ولئن زالتا ان امسکهما من احد من
بعده انه کان حلیما غفورا نوشته بر محل
بندد از افتادن محفوظ ماند و اگر درچشم سرخ باد یا
ناخنه شود یا روشنائی کم شود همین آیت بخواند
بر دست دمد و بر روے فرود آرد و بر آب تازه بدمد
و بدان چشم بشوید که قطره بر زمین نیفتد **رقعہ**
مرد بے بود ناخوانده و بیچاره ان درخانهٔ ان فقیر شبے
او را درد شکم شد در حجره افتاده بود درخواب دید که
آینده آمد و گفت بخوان وکان فی المدینة
تسعة رهط یفسدون فی الارض ولا
یصلحون و بر شکم خود بمالد درد فرونشست و صبح
این کلمات او را یاد بود **رقعہ** اگر بر قبضهٔ
تراب سیهزم الجمع ویولون الدبر دم دواب
ج د ه و ز ح ط بخواند و بجانب لشکر دشمن
اندازد دشمن بگریزد **رقعہ** برائے نظر بد وان یکاد
الذین کفروا لیزلقونك بابصارهم لما
سمعوا الذکر ویقولون انه لمجنون ۰ وما
هو الا ذکر للعلمین مفید هست **رقعہ** ایضا
برائے درد عین نافع است و آنحضرت صلی الله علیه وسلم
رقی العین چنین فرموده بسم الله الرحمن الرحیم
ارقیك من كل نفس او عین حاسد الله
یشفیك بسم الله ارقیك این کلمات بنویسد
و محو کند و بنوشاند **رقعہ** از کعب الاحبار

برائے ترقی بصارت و دور از امراض چشم

برائے درد شکم

برائے ہزیمت لشکر دشمن

برائے درد چشم و امراض چشم

تزولا ولئن زالتا ان امسکهما من احد من
بعده انه کان حلیما غفورا لکھکر محل پر
باندھے تو گرنے سے محفوظ ہے اور اگر آنکھ میں
سرخباد یا ناخنہ ہو یا روشنی کم ہوگئی ہو تو یہی آیت پڑھ
کر دم کرکے منہ پر پھیرے اور تھوڑے سے تازے پانی
پر دم کرکے اس سے آنکھ اسطرح دھووے کہ ایک قطرہ زمین
پر نہ گرے **رقعہ** مؤلف کے خاندان میں ایک شخص
ان پڑھ اور بیچارہ تھا ایک شب اُسکے پیٹ میں درد اٹھا
کوٹھری میں پڑا تھا خواب میں دیکھا کہ ایک آنیوالا کہتا ہے کہ پڑھ
وکان فی المدینة تسعة رهط یفسدون فی
الارض ولا یصلحون اور پیٹ پر مل (چنانچہ ملنے سے) درد
جاتا رہا اور صبحکو یہ کلمہ اسکو یاد تھے **رقعہ** اگر ایک مٹھی
خاک پر آیہ سیهزم الجمع ویولون الدبر اور اب
ج د ه و ز ح ط پڑھے اور دشمن کے لشکر کیطرف پھینکے
لشکر دشمن بھاگ جائے **رقعہ** نظر بد کیلیے وان یکاد
الذین کفروا لیزلقونك بابصارهم لما
سمعوا الذکر ویقولون انه لمجنون ۰ وما
هو الا ذکر للعلمین مفید ہے **رقعہ** ایسے ہی آنکھ
کے درد کیلیے یہ رقعہ مفید ہے اور آنحضرت صلی الله علیه وسلم نے
آنکھ کو ایسے ہی منتر دیکے جھاڑا ہے بسم الله الرحمن الرحیم
ارقیك من كل نفس او عین حاسد الله
یشفیك بسم الله ارقیك یہ کلمے لکھکر دھوئے
اور مریض کو پلاوے **رقعہ** کعب احبار سے

برائے حفاظت از آفات

منقولست کہ ہفت آیت در قرآن می شناسم اگر آسمان بر زمین منطبق شود قاری محفوظ باشد۔ اول

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ دوم

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ سوم

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ چہارم

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ پنجم

وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ششم

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔ ہفتم

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ و در حدیث است

منقول ہے کہ سات آیتیں قرآن کی مجھے ایسی معلوم ہیں کہ اگر آسمان زمین پر گر پڑے تو ان کا پڑھنے والا بچ جائے۔ اول

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ دوم

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ سوم

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ چہارم

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ پنجم

وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ششم

مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ہفتم

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ اور حدیث شریف میں آیا

کسیکہ این آیت بخواند یا نوشتہ با خود دارد اگر بروی
عذاب مثل کوہ اُحد نازل شود امان و نجات یابد
رقعہ شیخ احمد بونی رح میگوید از سر مکنون دعا
اینست کہ حروف اسماء الٰہی بحذف الف و لام بگیرد و
بجمل کبیر آن اسم را در موضع خالی ذکر کند بی غیر زیادۃ
و نقصان مستجاب شود فی الساعۃ و این کبریت احمر
است زیادتی اسراف است و نقصان اخلال۔
رقعہ برائے تالیف قلوب۔ چون نصف شب
جمعہ شود برخیزد و سی بار خواند فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ
اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ و در آخر ہر بار گوید اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ
وَحَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَۃَ بِنْتِ
فُلَانَۃَ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ
اَوْ ذَلِّلْھَا فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْطِفُ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا
عَلَیْہِ اَوْ یُذَلِّلُھَا رقعہ برائے تالیف قلوب
بین اثنین ابتدا کند باسم طالب و مؤخر کند اسم مطلوب
و درمیان این ہر دو اسم لفظ محبت بنویسد و تکسیر کند و
نقش کند بر لوحے کہ از رصاص سیاہ ساختہ باشد
و در روز شنبہ دفن کند آن لوح را در جائیکہ خواہد
مراد حاصل شود و این از اسرار است رقعہ
برائے تالیف وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ
اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ
بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ

کہ جو شخص یہ آیتیں پڑھے یا لکھکر اپنے پاس رکھے اگر اوپر
عذاب کوہ اُحد کے برابر نازل ہو امان اور نجات میں رہے
رقعہ شیخ احمد بونی رح فرماتے ہیں کہ دعا کے باب میں ایک
بھید پوشیدہ یہ ہے کہ حروف اسماء الٰہی کو بغیر الف لام کے لیوے
اور بہ اعداد جمل کبیر اس اسم کو خالی مکان میں بغیر کمی بیشی کے
پڑھے فوراً قبول ہو اور یہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے کیونکہ زیادتی
تو اسراف ہے اور کمی سبب خلل عمل کا ہے
رقعہ الفت قلوب کے واسطے جب جمعہ کی آدھی رات
ہو تو اُٹھے اور تیس بار پڑھے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ
اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور آخر میں ہر بار کہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ
وَحَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَۃَ بِنْتِ
فُلَانَۃَ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ
اَوْ ذَلِّلْھَا فَاِنَّ اللّٰہَ یَعْطِفُ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا
عَلَیْہِ اَوْ یُذَلِّلُھَا رقعہ دو آدمیوں کے دل
ملنے کے لیے ابتدا کرے طالب کے نام سے اور مؤخر کرے
مطلوب کا نام اور اُنکے درمیان لفظ محبت کا لکھکر تکسیر
کرے اور سیسہ کی تختی پر نقش کرلے اور ہفتہ کے دن اس
تختی کو جس جگہ چاہے دفن کردے مراد حاصل ہوگی اور
یہ عمل اسرار میں سے ہے رقعہ الفت
کے لیے وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ
اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ
بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ

عزیز حکیم ۝ عسی اللہ ان یجعل بینکم
وبین الذین عادیتم منھم مودۃ و
اللہ قدیر ۝ واللہ غفور رحیم ۝ ومن الناس
من یتخذ من دون اللہ انداداً یحبونھم
کحب اللہ ۔ والذین امنوا اشد حباً للہ ۔
باسم خود و اسم مطلوب این سہ آیت را کسیر کند مونس
خود دارد والفت پیدا شود۔ **رقعہ** آیات الرزق
من دوام یرزق بالسعۃ والرغد۔ مرویست از ابوالعباس
المرعشی قدس سرہ ونیز از امام یافعی قدس سرہ ومما
رزقنٰھم ینفقون ۝ کلما دخل علیھا زکریا
المحراب وجد عندھا رزقاً ۔ قال یمریم
انّی لک ھذا ۔ قالت ھو من عند اللہ ۔ انّ
اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب ۝ و
ارزقنا وانت خیر الرازقین ۝ قل اغیر
اللہ اتخذ ولیاً فاطر السموات والارض
وھو یطعم ولا یطعم ۔ واورثنا القوم
الذین کانوا یستضعفون مشارق
الارض ومغاربھا التی بارکنا فیھا ۔ فاٰوٰکم
وایدکم بنصرہ ورزقکم من الطیبات
لعلکم تشکرون ۝ ربنا لیقیموا الصلوۃ
فاجعل افئدۃ من الناس تھوی الیھم
وارزقھم من الثمرات لعلھم یشکرون ۝
ولقد مکنّٰکم فی الارض وجعلنا لکم فیھا

عزیز حکیم ۝ عسی اللہ ان یجعل بینکم
وبین الذین عادیتم منھم مودۃ و
اللہ قدیر ۝ واللہ غفور رحیم ۝ ومن الناس
من یتخذ من دون اللہ انداداً یحبونھم
کحب اللہ ۔ والذین امنوا اشد حباً للہ ۔ اپنے
نام اور مطلوب کے نام اور ان تینوں آیتوں کی تکسیر کرکے
اپنے پاس رکھے الفت پیدا ہو۔ **رقعہ** ان رزق
کی آیتوں پر جو کوئی مداومت کرے اسکو ہمیشہ ہی
کشایش اور فراخی سے رزق ملے ابوالعباس مرعشی اور
امام یافعی دونوں سے منقول ہے ۔ ومما رزقنٰھم ینفقون
کلما دخل علیھا زکریا المحراب وجد عندھا
رزقاً ۔ قال یمریم انّی لک ھذا ۔ قالت ھو من
عند اللہ ۔ انّ اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب
وارزقنا وانت خیر الرازقین ۝ قل اغیر
اللہ اتخذ ولیاً فاطر السموات والارض و
ھو یطعم ولا یطعم واورثنا القوم الذین
کانوا یستضعفون مشارق الارض
ومغاربھا التی بارکنا فیھا ۔ فاٰوٰکم
وایدکم بنصرہ ورزقکم من الطیبات
لعلکم تشکرون ربنا لیقیموا الصلوۃ
فاجعل افئدۃ من الناس تھوی الیھم
وارزقھم من الثمرات لعلھم یشکرون
ولقد مکنّٰکم فی الارض وجعلنا لکم فیھا

مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰؤُلَاءِ
وَهٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ
رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ
وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ
لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ
وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ
وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَأَتْبَعَ سَبَبًا
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّأَبْقَىٰ ۝ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ وَلَقَدْ
كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ
يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ فَخَرَاجُ رَبِّكَ
خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ وَ
اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قَالَ
أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّا
آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝
أَمَّنْ يَّبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۝ وَنُرِيدُ
أَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ
وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ رَبِّ
إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝ أَوَلَمْ
نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُّجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ
كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

مَعَايِشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰؤُلَاءِ
وَهٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ وَمَا كَانَ عَطَاءُ
رَبِّكَ مَحْظُورًا ۝ وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ
وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُومٍ ۝ وَأَرْسَلْنَا الرِّيَاحَ
لَوَاقِحَ فَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَسْقَيْنَاكُمُوهُ
وَمَا أَنْتُمْ لَهُ بِخَازِنِينَ ۝ إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ
وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝ فَأَتْبَعَ سَبَبًا
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّأَبْقَىٰ ۝ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ وَلَقَدْ
كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ
يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ فَخَرَاجُ رَبِّكَ
خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ وَ
اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قَالَ
أَتُمِدُّونَنِ بِمَالٍ فَمَا آتَانِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّا
آتَاكُمْ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُونَ ۝
أَمَّنْ يَّبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۝ وَنُرِيدُ
أَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ
وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِينَ ۝ رَبِّ
إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۝ أَوَلَمْ
نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا آمِنًا يُّجْبَىٰ إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ
كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

لا يعلمون ۝ فابتغوا عند الله الرزق واعبدوه
واشكروا له اليه ترجعون ۝ وكاين من دابة
لا تحمل رزقها الله يرزقها واياكم وهو السميع
العليم ۝ الم تروا ان الله سخر لكم ما في السموت
وما في الارض واسبغ عليكم نعمه ظاهرة و
باطنة ۝ قل من يرزقكم من السموت والارض
قل الله كلوا من رزق ربكم واشكروا له بلدة
طيبة ورب غفور ۝ ما يفتح الله للناس من
رحمة فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل
له من بعده وهو العزيز الحكيم ۝ وما
انفقتم من شيء فهو يخلفه وهو خير
الرازقين ۝ وما كان الله ليعجزه من شيء
في السموت ولا في الارض انه كان عليما
قديرا ۝ ان هذا لرزقنا ما له من نفاد
هذا عطاؤنا فامنن او امسك بغير
حساب ۝ ما عندكم ينفد وما عند الله
باق ۝ الله الذي خلقكم ثم رزقكم ثم
يميتكم ثم يحييكم ومن يتق الله يجعل
له مخرجا ويرزقه من حيث لا يحتسب
ومن يتوكل على الله فهو حسبه ان الله
بالغ امره قد جعل الله لكل شيء قدرا

رقعہ از حضرت شیخ بہادر قادری رسید
شب چہاردہم از ہر شہر کہ باشد غسل کند با بسم الله

لا يعلمون ۝ فابتغوا عند الله الرزق واعبدوه
واشكروا له اليه ترجعون ۝ وكاين من دابة
لا تحمل رزقها الله يرزقها واياكم وهو السميع
العليم ۝ الم تروا ان الله سخر لكم ما في السموت
وما في الارض واسبغ عليكم نعمه ظاهرة و
باطنة ۝ قل من يرزقكم من السموت والارض
قل الله كلوا من رزق ربكم واشكروا له بلدة
طيبة ورب غفور ۝ ما يفتح الله للناس من
رحمة فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل
له من بعده وهو العزيز الحكيم ۝ وما
انفقتم من شيء فهو يخلفه وهو خير
الرازقين ۝ وما كان الله ليعجزه من شيء
في السموت ولا في الارض انه كان عليما
قديرا ۝ ان هذا لرزقنا ما له من نفاد
هذا عطاؤنا فامنن او امسك بغير
حساب ۝ ما عندكم ينفد وما عند الله
باق ۝ الله الذي خلقكم ثم رزقكم ثم
يميتكم ثم يحييكم ومن يتق الله يجعل
له مخرجا ويرزقه من حيث لا يحتسب
ومن يتوكل على الله فهو حسبه ان الله
بالغ امره قد جعل الله لكل شيء قدرا

رقعہ حضرت شیخ بہادر قادری رح سے پہنچا ہے کہ
ہر مہینے کی چودھویں تاریخ کو غسل کرے اور درود

درود خواند دہ بار پس سورۂ یٰس بخواند باز بست
یکبار درود مبارک بر حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام
فرستد و آیۃ الکرسی یکبار و اخلاص بست و یکبار
این ہمہ ہدیہ حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام گرداند و
باز بالتسمیہ صلوٰۃ دہ بار و سورۂ یٰس یکبار درود بر
حضرت سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام یازدہ بار
باز فاتحہ خواند و آیۃ الکرسی و سورۂ کافرون اخلاص
دہ بار و این جملہ ہدیہ حضرت غوث الاعظم رح گرداند
بعد ازان بنشیند جلسۂ کہ ہر دو ساق ایستادہ باشند
و پاشنہ از زمین بلند تر داشتہ باشد و زور بر
پیش قدم افتد و باین جلسہ نشستہ بر آنحضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام یازدہ بار درود بفرستد و
سورۂ مزمل یازدہ بار بخواند باز یازدہ بار درود بفرستد
و چہل روز بے ناغہ کند مدعا حاصل شود **رقعہ**
شیخ فتح محمد قادری رح گفت بعد فریضہ فجر یک بار
مزمل ورد دارد و چہار موضع ازین سورۂ سہ بار تکرار
کند۔ اول رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا دوم وَاللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ سوم يَبْتَغُوْنَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ چون تمام شود حاجت خواہ
برآید **رقعہ** سید عظمت اللہ بخاری از فرزندان
شاہ عالم گجراتی قدس سرہ قدس اللہ برائے بر آمدن

شریف مع بسم اللہ کے دس دفعہ پڑھکر سورۂ یٰس پڑھے
پھر اکیس دفعہ درود مبارک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجے
اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور سورۂ اخلاص اکیس دفعہ یہ
سب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہدیہ کرے پھر دس دفعہ
درود شریف مع بسم اللہ کے پڑھکر سورۂ یٰس ایک دفعہ
حضرت سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف
گیارہ دفعہ پھر سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ سورۂ کافرون
اور اخلاص دس دفعہ پڑھے اور یہ سب ہدیہ حضرت غوث
الاعظم رح کا کرے بعدہ اس طرح بیٹھے کہ دونون پنڈلیان
کھڑی رہین اور ایڑی زمین سے اونچی رہے اور زور سر قدم
پر پڑے اور گیارہ دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
بھیجے بلاناغہ چالیس روز تک اسیطرح کرے مدعا حاصل
ہو **رقعہ** شیخ فتح محمد قادری رحمۃ اللہ
کہتے تھے کہ فجر کی نماز کے بعد سورۂ مزمل کے ایک
دفعہ پڑھنے کا ورد رکھے۔ اور ان چار آیتون کو تین
تین دفعہ پڑھا کرے۔
اول رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا دوم وَاللّٰهُ
يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ سوم يَبْتَغُوْنَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ جب تمام ہو جو حاجت چاہے
برآوے **رقعہ** سید عظمت اللہ بخاری جو شاہ
عالم گجراتی کی اولاد مین سے ہین قدس اللہ ملجا

برائے حاجت

اذن داد طریقش اینست کہ بنویسد قبل از طلوع شمس اما
رو بجانب شمس باشد این عبارت بر کاغذ سفید
بسم اللہ الرحمن الرحیم من العبد الذلیل
الی المولی الجلیل سلام علی محمد و علی
و فاطمۃ و خدیجۃ و الحسن و الحسین و علی
و محمد و جعفر و موسی و علی و محمد و علی و القاسم
و ساداتنا و مولٰنا صلوٰۃ اللہ علیہم قد مسنی
الضر و الخوف فاکشف ضری و امن خوفی
بحق محمد و اسئلک بکل نبی و وصی و تقی
و وشقی و شہید ان تصلی علی محمد و علی
ال محمد یا ارحم الراحمین شفعونی یا سادتی
بالشان الذی لکم عند اللہ عز و جل
فان لکم شانا عز شانا قد مسنی الضر
یا سادتی و اللہ ارحم الراحمین ۞
زیر این مطلب بنویسد بزبان عربی و اگر نداند فارسی
نویسد این رقعہ را کشادہ بر دریا یا نہر آبی کہ جاری باشد
و جانب تسمیہ و شروع رقعہ را بر جانب آمد آب دارد
و ختم و پایان رقعہ را جانب رفتن آب دارد
بگذارد کہ آب برود چہل روز کند بدعا برسد اما باید کہ تخلف
و رعایت کند و بعضی یاران نقل کردہ اند از سید کہ رقعہ
را تمام یک سطر مینوشت و دو سطر یا سہ سطر نمیگر
اشعر الہ گفت و اللہ اعلم رقعہ منقول از شیخ جمال الدین
سجاوندی است کہ برتست کہ بنویسی رقعہ اللہ را و بفرستی

بر آنے کے لیے اذن دیا ہے اسکا طریقہ یہ ہے کہ طلوع شمس سے
پہلے آفتاب کیطرف منہ کرکے یہ عبارت سفید کاغذ پر لکھے
بسم اللہ الرحمن الرحیم من العبد الذلیل
الی المولی الجلیل سلام علی محمد و علی و
فاطمۃ و خدیجۃ و الحسن و الحسین و علی و
محمد و جعفر و موسی و علی و محمد و علی و القاسم
و ساداتنا و مولٰنا صلوٰۃ اللہ علیہم قد مسنی
الضر و الخوف فاکشف ضری و امن خوفی
بحق محمد و اسئلک بکل نبی و وصی و تقی
و وشقی و شہید ان تصلی علی محمد و علی
ال محمد یا ارحم الراحمین شفعونی یا سادتی
بالشان الذی لکم عند اللہ عز و جل
فان لکم شانا عز شانا قد مسنی الضر
یا سادتی و اللہ ارحم الراحمین ۞
اسکے نیچے عربی مین مطلب لکھے اگر نہ جانتا ہو تو فارسی مین
اور اس رقعہ کو کھولکر دریا مین یا ایسی ندی مین کہ پانی جاری ہو بہائے
اور بسم اللہ کا رخ پانی کے آنے کی طرف اور خاتمہ کا رخ
پانی کے جانے کی طرف رکھے۔ چالیس روز کرے دعا
حاصل ہو مگر درمیان مین کوئی دن ناغہ نہ کرے اور بعضے
یارون نے سید موصوف سے نقل کیا ہے کہ وہ رقعہ کو
ایک سطر مین لکھتے تھے دو یا تین مین کبھی نہ لکھتے تھے مگر
مجھہ سے نہین کہا واللہ اعلم رقعہ شیخ جمال الدین سجاوندی
سے منقول ہے کہ لازم ہے کہ رقعۃ اللہ کو لکھے اور آب روان

۵ ے سید نعمت اللہ مذکور ۱۲

وآب جاری حق تعالیٰ قادر است کہ غرض وے بوجع واحد حاصل کند طریقش اینست بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ٥ **رقعہ** کسیکہ اورا ضررے یا آزارے از کسے برسد بنویسد بر شقہ قرطاس بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ الْعَاصِیْ الْمُعْتَرِفِ بِذُنُوْبِهٖ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِلَی الْكَبِیْرِ الْجَبَّارِ الْقَهَّارِ الْغَفَّارِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنِّیْ كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ كَمَا تَشَاءُ وَاكْفِنِیْ شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (اِنْ كَانَ شَخْصًا وَّاحِدًا وَّاِنْ كَانُوْا جَمَاعَةً سَمَّاهُمْ بِاَسْمَائِهِمْ) بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ بعد ازان سنگریزہ پاک بگیرد واین رقعہ را بر سنگ پیچیدہ خود یا بہمراہ دیگرے در آب روان یا چاہ طاہر بیاندازد و دو سہ روز چنین کند آنچہ خواہد بیند۔

رقعہ شیخ صوفی قادری گفت بعد فجر هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ و بعد از فرض ظہر هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ و بعد از فرض عصر هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ و بعد از فرض مغرب هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ و بعد از فرض عشا هُوَ

مین ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلب بر آوے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ قَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ٥ **رقعہ** جس کسی کو کسی سے نقصان یا تکلیف پہنچے تو کاغذ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ الْعَاصِیْ الْمُعْتَرِفِ بِذُنُوْبِهٖ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِلَی الْكَبِیْرِ الْجَبَّارِ الْقَهَّارِ الْغَفَّارِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنِّیْ كُلَّ هَمٍّ وَّغَمٍّ كَمَا تَشَاءُ وَاكْفِنِیْ شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (اگر ایک شخص ہو تو یہی کہے اور اگر جماعت ہو تو ان سب کے نام لیوے) بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ لکھکر پاک پتھر کا ٹکڑا لیکر اس پر یہ کاغذ لپیٹے آپ یا کسی کے حکم سے دوسرا آب روان یا کنوے مین ڈالے دو تین دن ایسا کرے جو چاہے سو ملے +

رقعہ شیخ صوفی قادری کہتے تھے کہ بعد فرض فجر هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور بعد فرض ظہر هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اور بعد فرض عصر هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اور بعد از فرض مغرب هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ اور بعد فرض عشا هُوَ

اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ صد صد بار باید خواند فائدہ عظیم است

رقعہ در ہر کربت و بلیت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَدِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يَجْهَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْجَوَادِ الَّذِيْ لَمْ يَبْخَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْحَلِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يَعْجَلْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہزار بار خواند

رقعہ برائے ہر حاجت و استغاثہ اِلٰهِيْ اَحِدْنِيْ صَمِدْنِيْ مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِيْ پانصد بار

رقعہ مترجم بونی گوید اِہِ اِہِ اِہِ اَنْتَ اَنْتَ این کلمات را تاثیر عجیب است در کشفِ علوم جلیلہ و رموز بعیدہ شصت و سہ بار بنویسد و با خود دارد

رقعہ مسبعات عشر از ابراہیم تیمی بمشائخ رسیدہ و او را از حضرت خضر و او را از حضرت پیغمبر ما محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم مسبعات قبل از طلوع و قبل از غروب مدام خوانند و بر سر ہر سورہ تسمیہ خوانند و مسبعات برائے بر آمدن مہمات جدا نیز خوانند و از سلطان المشائخ رضی اللہ عنہ منقول است کہ مرا آنحضرت صلے اللہ علیہ و علی آلہ و صحبہ فرمود کہ شش شش بار بعد آخر مسبعات اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا دَائِمُ وَتَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ ہر روز ما نیز خواندہ باشی سورہ فاتحہ و ناس و فلق و اخلاص و کافرون و آیۃ الکرسی و کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ بعد

اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ سو سو دفعہ پڑہے بڑا فائدہ ہے

رقعہ ہر سختی اور مصیبت میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَدِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يَجْهَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْجَوَادِ الَّذِيْ لَمْ يَبْخَلْ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْحَلِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يَعْجَلْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہزار بار پڑھے

رقعہ ہر حاجت اور استغاثہ کے لیے اِلٰهِيْ اَحِدْنِيْ صَمِدْنِيْ مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِيْ پانسو دفعہ پڑھے

رقعہ مترجم بونی کہتے ہیں اِہِ اِہِ اِہِ اَنْتَ اَنْتَ ان کلمات کی کشف علوم جلیلہ اور رموز بعیدہ میں عجیب تاثیر ہے تریسٹھ دفعہ لکھے اور اپنے پاس رکھے

رقعہ مسبعات عشر مشائخ کو ابراہیم تیمی سے پہنچے ہیں اور انکو خضر سے اور انکو حضرت پیغمبر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور مسبعات ہمیشہ طلوع و غروب سے پہلے پڑہتے ہیں اور ہر سورۃ کے شروع پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھتی ہیں اور یہ مسبعات فتح مہمات کے لیے جدا بھی پڑھتے ہیں اور سلطان المشائخ رح سے منقول ہے کہ مجکو آنحضرت صلے اللہ علیہ و علی آلہ و صحابہ وسلم فرمایا کہ مسبعات کے آخر میں چھ چھ دفعہ یہ دعا بھی پڑھے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا دَائِمُ وَتَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ اور سورہ فاتحہ اور ناس اور فلق اور اخلاص اور کافرون اور آیۃ الکرسی اور کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ ساتوں

مسبعات عشر برائے کشف علوم جلیلہ فتح مہمات

مرتبہ ہفتم عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ
وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وصلوٰۃ یعنی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ الخ و اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ
اِفْعَلْ بِیْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ
وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا
تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ
غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ
رَّحِیْمٌ ہر واحد ہفت ہفت بار ا سید محمود گرویزی
رحمۃ اللہ علیہ بعد مرتبہ ہفتم از کلمہ تمجید بعد
عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ الخ تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ
حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ وَالْتَجَاْتُ اِلٰی حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ
فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ یک بار میخواندند و میگفتند
کہ اگر دروغگوئے دروغ گوید و گوید من راست میگویم
و اگر دروغ گویم فَتَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ
وَالْتَجَاْتُ اِلٰی حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ
در ہمان ساعت بمیرد یا ہلاک شود
این سیف قاطع است بہزل بازی استعمال نکند
از امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ انچنین منقولست

رقعہ حضرت شیخ یحییٰ مدنی قدس سرہ وقت رخصت
از مدینہ مطہرہ فرمودند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یک ہزار و

مرتبہ کے بعد عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ
وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ اور درود یعنی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ الخ۔ اَللّٰهُمَّ یَا رَبِّ
اِفْعَلْ بِیْ وَبِهِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ
وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَهٗ اَهْلٌ وَّلَا
تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا نَحْنُ لَهٗ اَهْلٌ اِنَّكَ
غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَّلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ
رَّحِیْمٌ ہر ایک سات سات بار پڑھے گر سید محمود گرویزی
رحمۃ اللہ علیہ کلمہ تمجید سے ساتویں مرتبہ کے بعد عَدَدَ
مَا عَلِمَ اللّٰهُ الخ کے بعد تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ
مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ وَالْتَجَاْتُ اِلٰی حَوْلِ اللّٰهِ وَ
قُوَّتِهٖ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ ایک مرتبہ پڑھتے تھے اور کہتے
تھے کہ اگر کوئی دروغگو جھوٹ کہے اور کہے کہ میں سچ کہتا
ہوں اگر جھوٹھ کہتا ہوں تو فَتَبَرَّأْتُ مِنْ حَوْلِ
اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَالْتَجَاْتُ اِلٰی حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ جَمِیْعِ
اُمُوْرِیْ اسیوقت مرجائے یا جلدی ہلاک ہوجائے یہ سیف
قاطع ہے ہنسی کھیل میں استعمال نکرے امام جعفر صادق
رضی اللہ عنہ سے اسیطرح منقول ہے۔

رقعہ حضرت شیخ یحییٰ مدنی قدس سرہ نے مدینہ منورہ سے
رخصت ہونے کے وقت فرمایا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ہر حاجت کیلئے ایک ہزار

یک بار خواندن برائے ہر حاجت آمدہ است و یَا اَللّٰہُ
سہ ہزار و یازدہ بار وقت خواب بخواند و ایضاً حَسْبِیَ
اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ صد بار ہر روز بخواند خوب است
ونیز ہمان روز فرمودند کہ تائب را باید کہ بفرمایند کہ بعد
صلوٰۃ فریضہ دہ بار درود و دہ بار اخلاص بخواند و بعد
فرض مغرب شش رکعت اوابین بسہ سلام بخواند
در ہر رکعتے اخلاص سہ بار و دو رکعت حفظ الایمان
بخواند اخلاص دہ بار و چون خواہد کہ در خواب رود
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سہ بار و
فاتحہ بارواح اہل شجرہ و بذکر اسم ذات و لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
در اغلب احیان مشغول باشد **رقعہ** شیخے از شیوخ
سلسلہ شطاریہ بالحاح کثیر میگفت کہ برائے ہر حاجت
یکصد و یازدہ بار بخواند بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰہُ الْکَافِیْ قَصَدْتُ الْکَافِیْ وَجَدْتُ الْکَافِیْ
لِکُلٍّ کَافٍ کَفَانِی الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَلِلّٰہِ
الْحَمْدُ شصت اسم از اسماء الٰہی اینجا با عداد جمل خواص
باجمالی ذکر میگردد طالب را باید کہ در آنچہ مقتضائے
وقت بود عامل شود اَللّٰہُ ۶۶ اِلَّا اللّٰہُ ۶۷ اَلْخَالِقُ
۷۳۱ اَلْبَارِئُ ۲۰۴ اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ اَلْمُبْدِئُ
۴۷ اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیْ ۶۸ اَلْمُمِیْتُ ۴۹۰
اکابر و اہل ارشاد را مناسبت ذکر اسم اللّٰہ و الا اللّٰہ باقی اہل
ریاضت را کہ نور قلب داشتہ باشد اَلْاَحَدُ ۱۳
اَلْوَاحِدُ ۱۹ اَلصَّمَدُ ۱۳۴ اَلْفَعَّالُ ۱۸۱ اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲

اور ایک دفعہ پڑھنا آیا ہے اور یَا اَللّٰہُ تین ہزار گیارہ دفعہ
سوتے وقت پڑھے و ایضاً حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ
الْوَکِیْلُ ہر روز سو دفعہ پڑھے اچھا ہے اور نیز اسی
روز فرمایا کہ تائب کو چاہیئے کہ فرمائیں کہ ہر فریضہ کے
بعد نماز دس دفعہ درود شریف اور دس دفعہ سورۂ
اخلاص پڑھے اور فرض مغرب کے بعد چھ رکعت اوابین تین
سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص تین دفعہ
پڑھے اور دو رکعت حفظ الایمان پڑھے ہر رکعت میں سورۂ
اخلاص دس دفعہ پڑھے اور جب سونے لگے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ سو بار پڑھے اور اہل شجرہ کی ارواح پر فاتحہ پڑھے
اور اکثر اوقات میں ذکر اللّٰہ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں مشغول
رہے **رقعہ** شیوخ سلسلہ شطاریہ میں سے ایک شیخ نہایت
الحاح سے کہتا تھا کہ ہر حاجت کے لیے ایکسو گیارہ دفعہ پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ الْکَافِیْ قَصَدْتُ الْکَافِیْ
وَجَدْتُ الْکَافِیْ لِکُلٍّ کَافٍ کَفَانِی الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اس جگہ اسمائے الٰہی میں سے ساٹھ اسم مع اعداد جمل اور
خواص مجملاً ذکر کیے جاتے ہیں طالب کو چاہیئے کہ حسب مقتضائے وقت
عمل کرے اَللّٰہُ ۶۶ - اِلَّا اللّٰہُ ۶۷ - اَلْخَالِقُ ۷۳۱
اَلْبَارِئُ ۲۰۴ - اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ - اَلْمُبْدِئُ ۴۷
اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیْ ۶۸ - اَلْمُمِیْتُ ۴۹۰
ذکر اسم اللّٰہ اور الا اللّٰہ اکابر اور اہل ارشاد کو اور باقی سب اہل ریاضت
کو جو نور قلب رکھتے ہیں مناسب ہے اَلْاَحَدُ ۱۳
اَلْوَاحِدُ ۱۹ اَلصَّمَدُ ۱۳۴ اَلْفَعَّالُ ۱۸۱ اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲

اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰۔ اَلْقَادِرُ ۳۰۵۔ اَلْمُقْتَدِرُ ۷۴۴۔ اَلْقَوِیُّ ۱۱۶۔ اَلْقَائِمُ ۱۵۱ ۔ عدد اول برائے مشتاقان حصول توحید و ثالث برائے اہل ریاضت در تحمل جوع و عطش و چہارم ذکر کسے است کہ مغلوب خواطر و وساوس گردد و پنجم و ششم برائے روا شدن حاجات و چہار اخیر برائے متحملان احمال و جر اثقال و شدۃ انتقال اَلْحَیُّ ۱۸۔ اَلْقَیُّوْمُ ۱۵۶۔ اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸۔ اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸ اَلْمَلِكُ ۹۰۔ اَلْقُدُّوْسُ ۱۷۰۔ اَلْعَلِیُّ ۱۱۰۔ اَلْعَظِیْمُ ۱۰۲۰۔ اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲۔ اَلْمُتَعَالُ ۵۴۱ ۔ عدد اول جد و طلب فضائل آرد سیما در وقت صبح و ہر کہ روز جمعہ نزد طلوع آفتاب بنویسد و ملازم نفس خود دارد مشہور شود اگرچہ مجہول بود و مرزوق اگرچہ مسدود باشد و ثانی و ثالث برائے ناامیدان و متحیران و رامیدو ترسندگان از زبردستان و پنجم و ششم برائے ملوک و غلاب برائے فراخی ملک و بواقی برائے اہل ریاضت اَلْمُهَیْمِنُ ۱۴۵۔ اَلْمُغِیْثُ ۱۵۵۰۔ اَلْعَزِیْزُ ۹۴۔ اَلْجَبَّارُ ۲۰۶۔ اَلْمُتَکَبِّرُ ۶۶۲۔ اَلْمُحِیْطُ ۶۷۔ اَلْحَفِیْظُ ۹۹۸۔ اَلْمَجِیْدُ ۵۷۔ اَلْفَاطِرُ ۲۹۰۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۱۰۰ ۔ عدد اول برائے ادراک امور و استیلا و سیوم و چہارم برائے تخویف و عظمت و عزت ذلیل و تنظیم حقیر و اثر این دو اسم ظاہر نشود مگر بمداومت و اقلش یک ساعت یعنی دو نیم گھڑی تقریباً چون اکثر اینقدر است بے مہلت مشغول شود [illegible]

اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰۔ اَلْقَادِرُ ۳۰۵۔ اَلْمُقْتَدِرُ ۷۴۴۔ اَلْقَوِیُّ ۱۱۶۔ اَلْقَائِمُ ۱۵۱ اول عدد مشتاقان حصول توحید کے لیے اور تیسرا اہل ریاضت کے لیے تحمل جوع و عطش کے بارے مین اور چوتھا ذکر اسکے لیے ہو کہ خواطر اور وساوس کا مغلوب ہوا اور پانچوان اور چھٹا حاجات بر لانیکے لیے اور چار آخر کے متحملان احمال اور جر اثقال اور شدۃ انتقال کے لیے اَلْحَیُّ ۱۸۔ اَلْقَیُّوْمُ ۱۵۶۔ اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸ اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸۔ اَلْمَلِكُ ۹۰۔ اَلْقُدُّوْسُ ۱۷۰۔ اَلْعَلِیُّ ۱۱۰۔ اَلْعَظِیْمُ ۱۰۲۰۔ اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲۔ اَلْمُتَعَالُ ۵۴۱ اول مین طلب فضائل مین کوشش کرے خصوصاً صبح کی وقت اور جو کوئی جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت لکھے اور مداومت کرے اگرچہ گمنام ہو مشہور ہو جائے اور بند روزی ہو تو کھل جائے اور دوسرا ناامیدون اور متحیران امور اور ظالم سے خوف زدون کے لیے پانچوان اور چھٹا بادشاہون اور ارباب غلبہ کے لیے ہی بغرض فراخی ملک کے اور باقی اسم اہل ریاضت کے واسطے ہین اَلْمُهَیْمِنُ ۱۴۵۔ اَلْمُغِیْثُ ۱۵۵۰ اَلْعَزِیْزُ ۹۴۔ اَلْجَبَّارُ ۲۰۶۔ اَلْمُتَکَبِّرُ ۶۶۲۔ اَلْمُحِیْطُ ۶۷ اَلْحَفِیْظُ ۹۹۸۔ اَلْمَجِیْدُ ۵۷۔ اَلْفَاطِرُ ۲۹۰۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۱۱۰۰۔ اول اسم دریافت اور استیلا امور کے لیے اور تیسرا اور چوتھا تخویف اور عظمت اور عزت ذلیل اور تنظیم حقیر کے بارے مین ہے اور اثر ان دونون اسمون کا ظاہر نہین ہوتا جبتک انپر کم سے کم ایک گھنٹہ بھر روزانہ مداومت نہو [illegible]

اسم کہ ارواح ایشانند مددگار طالب گردند و خواص ترتیب
شود و حفیظ برائے امان سفر بہت و باقی برائے زیادتی
یقین و برائے ارباب یقین اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰ ـ اَلْحَکِیْمُ
۸۰ ـ اَلْبَدِیْعُ ۸۶ ـ اَلنُّوْرُ ۲۵۶ ـ اَلْقَابِضُ ۹۰۳
اَلْبَاسِطُ ۷۲ ـ اَلْاَوَّلُ ۳۷ ـ اَلْاٰخِرُ ۸۰۱
اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶ ـ اَلْبَاطِنُ ۶۲ ـ شش اول برائے توحید
و کشف اسرار و نور و باسط و ظاہر برائے ارباب مکاشفات
و رؤیا یکہ بر وضو خسپد مشغول بذکر این اسمار
و قابض و اول و آخر و باطن برائے ارباب
توحید و تعظیم اَلْحَلِیْمُ ۸۸ ـ اَلرَّءُوْفُ ۲۸۷
اَلْمَنَّانُ ۱۴۱ ـ اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰ ـ ذُوالطَّوْلِ ۴۸۲
اَلْوَهَّابُ ۱۴ ـ اَلْغَفُوْرُ ۱۲۸۶ ـ اَلْغَافِرُ ۱۲۸۱
اَلْعَفُوُّ ۱۵۶ ـ اَلْمُجِیْبُ ۵۵ ـ سہ اول برائے امان
خائفان کسیکہ بذکر اینہا مشغول شود سرد کند حرارت
نار را و حرارتِ غضب را ـ بدانکہ ہر اسم را چون عدد بگیری
و آنرا بیفزائی تا حصۂ دیگر برو مجموع مربع شود مثلاً
وَدُوْدُ عدد او بست است بیفزائی سہ حصۂ دیگر
برین بیست کہ مجموع ہشتاد شود و ہر روز ہشتاد بار تا ہشتاد
روز با شرائطِ دیگر بخوانی البتہ اثر ظاہر شود **رقعہ**
برائے ردِ دعوت دیگر و رجعت دعوتِ داعی و ردِ سحر این
الفاظ در وقتِ اشراق بیست و یکبار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِیْ کَانَتْ
وَکِیْلِیْ کَانِیْ یَکْفِیْنِیْ رَبِّیْ یَکْفِیْنِیْ

کہ انکی ارواح یہیں طالب کی مددگار ہوں اور خواص
اسمار ترتیب ہوں اور امان سفر کے لیے نگہبان ہو اور
باقی واسطے از دیاد یقین اور اہل یقین کے لیے اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰
اَلْحَکِیْمُ ۸۰ ـ اَلْبَدِیْعُ ۸۶ ـ اَلنُّوْرُ ۲۵۶ ـ اَلْقَابِضُ ۹۰۳
اَلْبَاسِطُ ۷۲ ـ اَلْاَوَّلُ ۳۷ ـ اَلْاٰخِرُ ۸۰۱ ـ اَلظَّاهِرُ
۱۱۰۶ ـ اَلْبَاطِنُ ۶۲ ـ اول کے تین توحید اور کشف
اسرار کے واسطے اور نور اور باسط اور ظاہر ارباب
مکاشفات کے واسطے اُس خواب کے لیئے کہ باوضو
ان اسمار کو پڑھتا ہوا سو جائے اور قابض اور اول اور
آخر اور باطن ارباب توحید اور تعظیم کے لیے اَلْحَکِیْمُ
۸۸ ـ اَلرَّءُوْفُ ۲۸۷ ـ اَلْمَنَّانُ ۱۴۱ ـ اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰
ذُوالطَّوْلِ ۴۸۲ ـ اَلْوَهَّابُ ۱۴ ـ اَلْغَفُوْرُ ۱۲۸۶
اَلْغَافِرُ ۱۲۸۱ ـ اَلْعَفُوُّ ۱۵۶ ـ اَلْمُجِیْبُ ۵۵ ـ اول کے
تین اسم امان خائفوں کے واسطے ہیں جو شخص ان کے
ذکر میں مشغول ہو غصہ اور آگ کی حرارت کو کم کرے
جاننا چاہیے کہ جس اسم کے عدد لیکر اُسپر اُسکے تین حصے بڑھائے
جائیں مجموع مربع ہو مثلاً وَدُوْدُ اسکے عدد بیس ہیں اسپر
تین حصے بڑھائے کل اسّی ہوئے اب ہر روز اسّی دفعہ اسّی روز
تک مع اور شرائط کے پڑھے البتہ اثر ظاہر ہو **رقعہ**
رد دعوت دیگر و رجعت داعی و رد سحر کے لیے یہ الفاظ اشراق
کے وقت اکیس بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخْلِیْ کَانَتْ وَکِیْلِیْ
کَانِیْ یَکْفِیْنِیْ رَبِّیْ یَکْفِیْنِیْ

معبودی یکفینی مقصودی یکفینی
مطلوبی یکفینی حافظ یکفینی حفیظ
یکفینی حنان منان یکفینی غفور غفار
یکفینی قہار جبار یکفینی حی قیوم یکفینی
خالق خلاق یکفینی علیم علام یکفینی
رازق رزاق یکفینی شاہد ناظر یکفینی
اللہ یکفینی یکفینی فاللہ خیر حافظا
وہو ارحم الراحمین لا تخافی ولا تحزنی
انا رادوہ الیک وجاعلوہ من المرسلین
یا موسی اقبل ولا تخف انک من الامنین
بسم اللہ الرحمن الرحیم فارجعوا فارجعوا
فارجعوا فارجعوا فارجعوا فارجعوا
بسم اللہ الرحمن الرحیم یا نار کونی بردا و
سلاما علی ابراہیم فارجعوا فارجعوا فارجعوا
بسم اللہ الرحمن الرحیم **رقعہ** اسم اللہ کہ آن را
خرج بیخرجان گویند برائے سیاحان متوکل و برای
منازل نافع اند چون از خواب بیدار شوند اسم الباسط
دہ بار خوانده بر ہر دو کف دمیدہ بر روے فرود آرد
درمیان سنت فجر و فرض آن یا اسرافیل یا طاطائیل
یا دردائیل بحق یا اللہ الالہۃ الرفیع
جلالہ پانزدہ بار چون از نماز فارغ شود
الباسط صد بار العزیز چہل بار و سورۂ نصر بیست
وپنج بار پس از ہمہ انتقاد بار بخواند سبحٰن الذی

معبودی یکفینی مقصودی یکفینی
مطلوبی یکفینی حافظ یکفینی حفیظ
یکفینی حنان منان یکفینی غفور غفار
یکفینی قہار جبار یکفینی حی قیوم یکفینی
خالق خلاق یکفینی علیم علام یکفینی
رازق رزاق یکفینی شاہد ناظر یکفینی
اللہ یکفینی یکفینی فاللہ خیر حافظا
وہو ارحم الراحمین لا تخافی ولا تحزنی
انا رادوہ الیک وجاعلوہ من المرسلین
یا موسی اقبل ولا تخف انک من الامنین
بسم اللہ الرحمن الرحیم فارجعوا فارجعوا
فارجعوا فارجعوا فارجعوا فارجعوا
بسم اللہ الرحمن الرحیم یا نار کونی بردا و
سلاما علی ابراہیم فارجعوا فارجعوا فارجعوا
بسم اللہ الرحمن الرحیم **رقعہ** دس اسم ہیں کہ انکو
خرچ بیخرجان کہتے ہیں سیاحان متوکل کے لیے جنگلوں
اور منزلوں میں نافع ہیں جب خواب سے بیدار ہوں اسم الباسط
کو دس بار پڑھکر دونوں ہتھیلیوں پر دم کرکے منہ پر ملے
اور فجر کی سنت اور فرض کے درمیان یا اسرافیل یا
طاطائیل یا دردائیل بحق یا اللہ الالہۃ الرفیع
جلالہ پندرہ بار اور نماز سے فارغ ہو کر سو دفعہ
الباسط اور العزیز چالیس دفعہ اور سورۂ نصر پچیس دفعہ
پڑھے پھران سبھوں کو ستر دفعہ پڑھے سبحٰن الذی

لَزْدَعِیْ جُوْسَاذُوْشَا مَنُوْعَاعَالِمَاطِیُوْتُوْمَا سَلِیْخَا مَلِیْخَا مَلْخُوْمَا وَیَا قَیُوْمَا بَحِقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ بَحِقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ **رقعہ** ہمین و اسم برائے دفع شر جن

انس و بلیات و آفات نیز خوانند و برائے اخراج جنے کہ در خانہ منزلے استکانت گزیدہ باشد لیکن بتغیرنا و طریقش اینست کہ دہ بار بخوانند و در ہر جہت دم کنند سَنْ ابُوْ لَزْدَعِیْ ذُوْشَا مَنُوْعَا عَالِمَاطِیُوْ تُوْمَا سَلِیْخَا مَلِیْخَا مَلْخُوْمَا وَیَا قَیُوْمَا بَحِقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ بَحِقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بَحِقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ و مر این اسما

را در دفع رجعت اثر عظیم است بر آب دم کند و بخورد **رقعہ** بدانکہ برائے ہر حاجتے دینی و دنیاوی خصوص برائے شفائے بیمار بعد ادائے مغرب شب چہار شنبہ وضو تازہ بسیغ آرد و دو رکعت نماز گزارد و کافرون اخلاص خواند و درود ہفت بار بفرستد بعد ازان بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہفتصد و ہشتاد و ہفت بار کہ عدد بسم اللہ الرحمن الرحیم است تنہا یا باشتراک جماعت صالحین بخوانند و در وقت خواندن سر را کشف کند و برہنہ سازد و بعد ازان یَارَبُّ ہزار بار بگوید و ہفت بار درود بفرستد و دعا کند و بالحاح کند بہ سعی ظفر یابد

رقعہ اگر بسم اللہ الرحمن الرحیم را بر آب دم کند برائے دفع حمی و ہر مرض دیگر بخورد بمریض شفا حاصل شود۔

رقعہ ابیاتِ مبارک چون بحضور دل خوانند اطمینان

لَزْدَعِیْ جُوْسَاذُوْشَا مَنُوْعَاعَالِمَاطِیُوْتُوْمَا سَلِیْخَا مَلِیْخَا مَلْخُوْمَا وَیَا قَیُوْمَا بَحِقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ بَحِقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ **رقعہ** یہی اسم دفع شر جن

انس و بلیات آفات کے لیئے بھی پڑھتے ہین اور کچھ تغیر کے ساتھ اس جن کے نکالنے کیلئے بھی عمل مین لاتے ہین جو کسی گھر مین رہتا ہو اسکا طریقہ یہ ہے کہ دس دفعہ پڑھین اور ہر طرف دم کرین سَنْ ابُوْ لَزْدَعِیْ ذُوْشَا مَنُوْعَا عَالِمَاطِیُوْتُوْمَا سَلِیْخَا مَلِیْخَا مَلْخُوْمَا وَیَا قَیُوْمَا بَحِقِّ کٓهٰیٰعٓصٓ بَحِقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بَحِقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یہ اسما دفع

رجعت مین بھی اثر قوی رکھتے ہین پانی پر دم کرکے پیئے **رقعہ** جاننا چاہیئے کہ واسطے ہر حاجت دینی و دنیاوی خصوصًا شفا بیمار کے لیئے چہار شنبہ کو وضو تازہ اچھے طور پر کرکے مغرب کی نماز پڑھکر دو رکعت نماز پڑھے اور انمین سورہ اخلاص و کافرون پڑھی اور سات دفعہ درود شریف پڑھکر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے سات سو ستاسی بار کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد ہین تنہا یا اور مسلمانون کے ساتھ ملکر اور پڑھتے وقت سر کھلا رکھے پھر ہزار دفعہ یَارَبُّ اور سات دفعہ درود شریف پڑھے اور دعا و زاری کرے مدعا پائے **رقعہ** اگر بخار کے دور ہونے کے لیئے بسم اللہ الرحمن الرحیم پانی پر دم کرکے مریض کو پلائے تو اس بیمار کو شفا حاصل ہو جائے **رقعہ** اگر یہ ابیاتِ مبارک حضور دل سے پڑھے مضطرب

دفع شر انس و جن

انجاح الحاجات

دفع بخار

دفع اضطراب

در اضطراب حاصل شود **شعر** وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ
خَفِيٍّ + يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ + وَكَمْ
يُسْرٍ أَتَى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ + وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ
الشَّجِيِّ + وَكَمْ أَمْرٍ تُسَاءُ بِهِ صَبَاحًا + وَتَأْتِيكَ
الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ + إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْأَحْوَالُ
يَوْمًا + فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ + تَوَسَّلْ
بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ + يُغَاثُ إِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ
وَلَا تَجْزَعْ إِذَا مَا نَابَكَ خَطْبٌ + فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ
لُطْفٍ خَفِيٍّ + **رقعه** طریق ختم آیة الکرسی و چنین
دارد بر سر وقف انگشت عقد نماید شروع از خنصر دست
راست باید کرد و ختم بر خنصر دست چپ والم نشرح سه بار
و اخلاص سه بار و درود سه بار خوانده بجانب آسمان
دم کند باز هر عقده یکبار فاتحه خوانده باید کشاد بطریق عقده
چون بکلمہ من یشفع عنده برسد ما بین العینین نیت
خیر بخاطر آرد و چون به یعلم ما بین ایدیہم برسد ما بین
الیمین نیت شر بخاطر آرد مقصود حاصل شود **رقعه**
چند ادعیه ماثوره آمده که حضرت صلی الله علیه وآله وصحبه
سلم بان دعا علاج هر مرض میفرمودند که اینها را دعوات
کلیه گویند. منها بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَ
عِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ
وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ. ومنها اَللّٰهُمَّ
إِنِّيْ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

میں اطمینان حاصل ہو **شعر** وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ
خَفِيٍّ + يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ + وَكَمْ
يُسْرٍ أَتَى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ + وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ
الشَّجِيِّ + وَكَمْ أَمْرٍ تُسَاءُ بِهِ صَبَاحًا + وَتَأْتِيكَ
الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ + إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْأَحْوَالُ
يَوْمًا + فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ + تَوَسَّلْ
بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ + يُغَاثُ إِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ
وَلَا تَجْزَعْ إِذَا مَا نَابَكَ خَطْبٌ + فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ
لُطْفٍ خَفِيٍّ + **رقعه** طریق ختم آیة الکرسی ایسے ہیں
وقف میں ہر وقف پر انگلی بند کرے اور شروع داہنی کن
انگلی سے کرے اور بائیں کن انگلی پر ختم کرے اور الم نشرح
اور اخلاص تین تین مرتبہ اور درود شریف تین مرتبہ پڑھ کر
آسمان کی طرف دم کرے پھر ہر عقدہ پر ایک ایک سورہ فاتحہ پڑھے
اور علی الترتیب کھولے جب کلمہ من یشفع عنده پر پہونچے
دونوں عینوں کے درمیان نیت خیر دل میں کرے جب یعلم ما
بین ایدیہم پر پہونچے دونوں سیموں کے درمیان نیت شر دل میں کرے
مقصود حاصل ہو **رقعه** چند ماثور آئی ہیں کہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو ہر مرض کے لیے علاج فرمایا انکو دعوات
کلیہ کہتے ہیں انمیں سے یہ دعا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَ
عِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ
وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنِ انمیں سے یہ اَللّٰهُمَّ
إِنِّيْ أَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ

طریق ختم آیۃ الکرسی برای حصول مہمات

ادعیہ ماثورہ کہ آنحضرت [illegible] دعوات کلیہ نافعہ

التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَأْثَمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰهُمَّ
اِنَّهٗ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ
سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ومنها اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَ
بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِالْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ
مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَ
بَرَأَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ لَّا اُطِيْقُ شَرَّهٗ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ومنها اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ
يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ
عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ
وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ
اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ومنها تَحَصَّنْتُ بِالَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ اِلٰهِيْ وَاِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاعْتَصَمْتُ بِهٖ هُوَ
رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَّتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ
لَا يَمُوْتُ وَاسْتَدْفَعْتُ الشَّرَّ بِلَا حَوْلَ وَلَا

التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ الْمَأْثَمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰهُمَّ
اِنَّهٗ لَا يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ وَعْدُكَ
سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ومنها اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَ
بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِالْاَسْمَاءِ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ
مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَ
بَرَأَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ لَّا اُطِيْقُ شَرَّهٗ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ رَبِّيْ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ومنها اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَنْتَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ
يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَ
اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ
عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ
وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ
اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ومنها تَحَصَّنْتُ بِالَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ اِلٰهِيْ وَاِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاعْتَصَمْتُ بِهٖ هُوَ
رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَّتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ
لَا يَمُوْتُ وَاسْتَدْفَعْتُ الشَّرَّ بِلَا حَوْلَ وَلَا

قوۃ الا باللہ حسبی اللہ ونعم الوکیل حسبی
الرب من العباد وحسبی الخالق من
المخلوق وحسبی الرازق من المرزوق حسبی
الذی ھو حسبی حسبی الذی بیدہ ملکوت
کل شیٔ وھو یجیر ولا یجار علیہ حسبی
اللہ وکفی سمع اللہ لمن دعا ولیس وراء اللہ
المنتھی حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ
توکلت وھو رب العرش العظیم کسیکہ این دعا
را استعمال کند قدر اینہا بداند کہ چہ قدر عظمت دارند
و دیگر چہ گفتہ شود **رقعہ** رقیہ صداع بسم اللہ
الرحمن الرحیم بسم اللہ الکبیر و
اعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق
نعار ومن شر حر النار دم کند یا نوشتہ بدارد
رقعہ رقیہ حبس البول وحصاۃ البول ربنا الذی
فی السماء تقدس اسمک امرک فی السماء و
الارض کما رحمتک فی السماء فاجعل رحمتک
فی الارض واغفر لنا ذنوبنا وخطایانا انت
رب الطیبین فانزل شفاء من
شفائک ورحمۃ من رحمتک علی ھذا
الوجع فیبرأ **رقعہ** رفع ضرس ست بند بر
کردہ نجاست و ھفت بار بگوید اللھم اذھب
عنہ سوء ما یجد وفحشہ بدعوۃ نبیک
المکین المبارک عندک پس شفا یابد سریعا

قوۃ الا باللہ حسبی اللہ ونعم الوکیل حسبی
الرب من العباد وحسبی الخالق من المخلوق
وحسبی الرازق من المرزوق حسبی الذی
ھو حسبی حسبی الذی بیدہ ملکوت
کل شیٔ وھو یجیر ولا یجار علیہ حسبی
اللہ وکفی سمع اللہ لمن دعا ولیس وراء اللہ
المنتھی حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت
وھو رب العرش العظیم جو کوئی ان دعاؤں کو
عمل میں لائیگا قدر انکی جان لیگا کہ کیا مرتبہ رکھتی ہیں
اسکے سوا انکی اور کیا تعریف کیجاے **رقعہ** دردسر کا منتر
بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الکبیر
واعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق
نعار ومن شر حر النار پڑھکر دم کرے یا لکھکر
پاس رکھے **رقعہ** پیشاب بند ہو جانے اور سنگ مثانے
کا منتر ربنا الذی فی السماء تقدس اسمک امرک
فی السماء والارض کما رحمتک فی السماء فاجعل
رحمتک فی الارض اغفر لنا ذنوبنا وخطایانا
انت رب الطیبین فانزل شفاء من
شفائک ورحمۃ من رحمتک علی ھذا
الوجع فیبرأ **رقعہ** ڈاڑھ کے درد کے لیے ان
پر [illegible] کو جس طرف درد ہو [illegible] سات بار کہے اللھم اذھب
عنہ سوء ما یجد وفحشہ بدعوۃ نبیک
المکین المبارک عندک پس شفا پاے [illegible]

المرتجی

برائے دردسر

برائے حبس البول و حصاۃ البول

برائے درد دندان

وجہ دیگر سیاہ بینی بر دندان دردناک شد و بگوید
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ
وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ
غَيْرَ عِيْسٰى مِنْ رُوْحِكَ وَبِكَلِمَاتِكَ اَنْ
تَكْشِفَ مَا يَلْقٰى فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ اَوْ تَلْقٰى
فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانَةَ مِنَ الضُّرِّ وجہ دیگر
بنویسد بخسارہ کہ درد آنطرف است وَلَهٗ مَا سَكَنَ
فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ رقعہ
بقیہ وجع دندان بر لوح طاہر ریگ طاہر اندازد و میخے
یا چوبے در دست گیرد و بنویسد ابجد ہوز حطے
وآنچہ در دست دارد بر حرف اول نہد و سخت گیرد
فاتحہ خواند یک بار و صاحب درد انگشت بر جائے درد
داشتہ باشد بپرسد کہ شفا می یابی در درد اگر یافت فہو
المراد و اگر نیافت نقل کند مسمار را بجانب حرف ثانی
و بخواند فاتحہ دو بار و سوال کند کہ شفا حاصل شد ترا
اگر شد بہتر و الا نقل کند بسوئے حرف ثالث و اینجا
سہ بار فاتحہ خواند و سوال کند کہ شفا حاصل شد و
ہمچنین باخر نرسد کہ شفا حاصل شود این مجرب
است بسعو دندان بلخ و غیرہ رقعہ دفع تپ
اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ الدَّقِيْقَ
مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ
بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فَلَا تُصَدِّعِي الرَّاْسَ وَلَا
تُنْتِنِي الْفَمَ وَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَ

اور دوسری ترکیب یہ کہ داہنے ہاتھ کی شہادت کی
انگلی دردآلود دانتوں پر رکھکر کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ
اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ فَاِنَّ مَرْيَمَ لَمْ تَلِدْ غَيْرَ عِيْسٰى مِنْ رُوْحِكَ
وَبِكَلِمَاتِكَ اَنْ تَكْشِفَ مَا يَلْقٰى فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ
اَوْ تَلْقٰى فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانَةَ مِنَ الضُّرِّ دوسری
ترکیب جس خسارہ کیطرف درد ہو اُس پر لکھے وَلَهٗ
مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ رقعہ
دانتوں کے درد کا منتر یہ کہ ایک پاک تختی پر پاک ریت ڈالے
اور کیل یا لکڑی سے اُسپر لکھے ابجد ہوز حطے پھر وہ
کیل یا لکڑی جو ہاتھ میں ہو حرف اول پر رکھکر زور سے
دبائے اور ایک بار فاتحہ پڑھے اور مریض اپنے موضع درد
پر انگلی رکھے رہے بعدہ مریض سے پوچھے کہ آرام ہوا یا
نہیں اگر آرام ہو گیا فہو المراد ورنہ کیل کو اگلے حرف پر
رکھے اور دو بار فاتحہ پڑھے اور پوچھے کہ آرام ہوا یا نہیں
اگر آرام ہوا تو بہتر ورنہ تیسرے حرف پر کیل رکھکر تین بار
فاتحہ پڑھے اور آرام کو پوچھے اسیطرح عمل کرتا جائے حرف
آخر تک نہیں پہنچنے پائیگا کہ آرام ہو جائیگا یہ عمل مجرب ہے دانتوں
کے درد اور ریاح وغیرہ کے درد کے لیے رقعہ دفع تپ
کے واسطے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ
الدَّقِيْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ
كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فَلَا تُصَدِّعِي الرَّاْسَ
وَلَا تُنْتِنِي الْفَمَ وَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَ

برائے دفع تپ

لا تشربی الدم وتحولی عنی الی من اتخذ
الٰها اٰخر مع اللّٰه **رقعه** اللّٰهم ارحم
عظمی الرقیق وجلدی الرقیق واعوذ
بک من فورة الحریق یا ام ملدم ان
کنت اٰمنت باللّٰه والیوم الاٰخر فلا تأکلی
اللحم ولا تشربی الدم ولا تفوری علی الفم
وانتقلی الی من یزعم ان مع اللّٰه الٰها اٰخر
فانی اشهد ان لا اله الا اللّٰه وان محمدا
عبده ورسوله **رقعه** سورہ واقعہ ہزار بار بخواند

برائے افزونی مال

اورا چندان مال شود کہ در حساب نیاید و بعد خواندن
واقعہ این دعا بخواند اللّٰهم صل علی محمد و
علی اٰل محمد وبارک وسلم اللّٰهم انی
اسألک بمعاقد العز من عرشک ومنتهی
الرحمة من کتابک وباسمک الاعظم وجدک
الاعلی وکلماتک التامات واشراق نور
وجهک ان تصلی علی محمد وعلی اٰل محمد
وان ترزقنی یا واسع المغفرة اللّٰهم یا رازق
المقلین ویا راحم المساکین ویا خیر الناصرین
ان کان رزقنا فی السماء فانزله وان کان
فی الارض فاخرجه وان کان معدوما
فاوجده وان کان محوا فاثبته وان کان
بطیئا فعجله وان کان بعیدا فقربه وان کان
یسیرا فکثره وان کان عسیرا فسهله ونقله

لا تشربی الدم وتحولی عنی الی من اتخذ
الٰها اٰخر مع اللّٰه **رقعه** اللّٰهم ارحم
عظمی الرقیق وجلدی الرقیق واعوذ
بک من فورة الحریق یا ام ملدم ان
کنت اٰمنت باللّٰه والیوم الاٰخر فلا تأکلی
اللحم ولا تشربی الدم ولا تفوری علی الفم
وانتقلی الی من یزعم ان مع اللّٰه الٰها اٰخر
فانی اشهد ان لا اله الا اللّٰه وان محمدا
عبده ورسوله **رقعه** سورہ واقعہ ہزار بار
پڑھے اسکو اتنا مال ملے کہ حساب میں نہ آئے اور بعد پڑھنے
سورہ فاتحہ کے یہ دعا پڑھے اللّٰهم صل علی محمد و
علی اٰل محمد وبارک وسلم اللّٰهم انی
اسألک بمعاقد العز من عرشک ومنتهی
الرحمة من کتابک وباسمک الاعظم وجدک
الاعلی وکلماتک التامات واشراق نور
وجهک ان تصلی علی محمد وعلی اٰل محمد
وان ترزقنی یا واسع المغفرة اللّٰهم یا رازق
المقلین ویا راحم المساکین ویا خیر الناصرین
ان کان رزقنا فی السماء فانزله وان کان
فی الارض فاخرجه وان کان معدوما
فاوجده وان کان محوا فاثبته وان کان
بطیئا فعجله وان کان بعیدا فقربه وان کان
یسیرا فکثره وان کان عسیرا فسهله ونقله

اِلَیْنَا حَیْثُ کُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَیْهِ حَیْثُ کَانَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

رقعه ہر کہ ہر روز صد بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ گوید مرزوق بسعۃ شود

رقعه ہر کہ وقت سحر یعنی کہ ششم حصہ از شب باشد این دعا بخواند وام او گزارده شود و رزق او فراخ گردد لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا بِیَدَیْكَ لَا یَمْلِکُهُمَا اَحَدٌ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَیْنِیْ وَوَسِّعْ عَلَیَّ رِزْقِیْ

رقعه برائے توسیع صبح و شام سہ بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَوَسِّعْ عَلَیَّ رِزْقِیْ وَاَقْدِرْنِیْ عَلٰی کَسْبِهٖ وَمَتِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تَشْغَلْنِیْ فِیْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

رقعه برائے قضائے دیون در موطا امام مالک آورده اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ سَبِیْلِكَ

رقعه برائے کشادن دروازۂ فتوحات ہر صبح ۳ بار گوید اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ ابْتَدَیْتُ وَبِکَرَمِكَ اقْتَدَیْتُ

اِلَیْنَا حَیْثُ کُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَیْهِ حَیْثُ کَانَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

رقعه جو کوئی روزانہ سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے رزق اسکا فراخ ہو

رقعه جو کوئی سحر کے وقت یعنی رات کے پچھلے چھٹے حصے میں یہ دعا پڑھے اسکا قرض ادا ہو اور روزی فراخ ہو جائے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُمَا بِیَدَیْكَ لَا یَمْلِکُهُمَا اَحَدٌ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَیْنِیْ وَوَسِّعْ عَلَیَّ رِزْقِیْ

رقعه واسطے کشائش رزق کے صبح و شام تین بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَوَسِّعْ عَلَیَّ رِزْقِیْ وَاَقْدِرْنِیْ عَلٰی کَسْبِهٖ وَمَتِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَلَا تَشْغَلْنِیْ فِیْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

رقعه قرضوں کے ادا ہونے کیلئے امام مالک کے موطا میں یہ دعا آئی ہے اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا اِقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ سَبِیْلِكَ

رقعه فتوحات کے دروازے کھلنے کیواسطے ہر صبح کو تین بار پڑھے اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ ابْتَدَیْتُ وَبِکَرَمِكَ اقْتَدَیْتُ

برائے کشائش رزق
برائے کشائش رزق و ادائے قرض
برائے کشائش رزق
برائے ادائے قرض
برائے فتوحات

وَبِنُورِ قُدسِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ
اَسْتَغِيْثُ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
رقعه هر که وقت در آمدن در خانه خود آیة الکرسی
اخلاص خواند توانگر گردد **رقعه** اگر عورت را فرزند
نشود این تعویذ را میان آب را کنند تو انداز دو هفت
تا آن آب مرد و زن بخورند و آب دیگر نخورند و اگر
آب کم شود دیگر اندازند از شنبه شروع کنند و مرد با
عورت وقاع کند حق تعالیٰ فرزند نرینه دهد
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ لَكَ اَنْتَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ
اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ
رقعه برائے طلب ولد صالح بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ الٓمٓ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ
اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ اسْمِكَ الْاَعْظَمِ نَسْئَلُكَ اَنْ
تَرْزُقَنَا اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ **رقعه**
برائے طلب فرزند نرینه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
نَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ وَ

بشنت
غنا
فرزند نرینہ پیدا ہونیکے واسطے
واسطے طلب فرزند صالح کے
نقش

وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ
اَسْتَغِيْثُ وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
رقعه جو کوئی گھر میں داخل ہونیکے وقت آیۃ الکرسی
اور اخلاص پڑھے تو امیر ہو **رقعه** اگر کسی عورت کے
بچہ نہوتا ہو تو ایک کورے برتن میں پانی بھر کر یہ تعویذ
اسمین ڈالدے سات دن تک مرد اور عورت یہی پانی پئیں دوسرا
نہ پئیں اگر پانی کم ہوجائے تو اور پانی ڈالدیں ہفتہ کے دن سے
شروع کریں اور مرد عورت سے ہمبستر ہو خدا تعالیٰ فرزند نرینہ
دیگا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ لَكَ اَنْتَ
اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ وَ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا
طَوِيْلَ الْعُمْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِيْنَ **رقعه** نیک بچہ پیدا ہونیکے واسطے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمٓ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ اسْمِكَ الْاَعْظَمِ نَسْئَلُكَ
اَنْ تَرْزُقَنَا اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ **رقعه**
طلب فرزند نرینہ کیواسطے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
نَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمْرِ وَ

وَصَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

رقعہ برائے عنّیت یعنی عدم قدرت بجماع سہ روز بخورد روز اول بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتُقَدِّرَنِیْ عَلٰی جِمَاعِ الْحَلِیْلَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞

روز دوم حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتُقَدِّرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞

روز سوم کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتُقَدِّرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞

رقعہ بدانکہ ہر اسمے را موکلے است کہ حق تعالےٰ و تقدس تاثیر آن اسم اعظم حوالہ آن موکل کردہ کہ اگر ارادۂ الٰہی متعلق مے شود بظہور تاثیر اسماء آن موکل ہر اسم تاثیر ظاہر میسازد۔ واگر متعلق باستبطان آن میشود در کتم عدم مے ماند۔ و بباید دانست کہ حرف اول از ہر اسم معتبر است۔ در تعیین موکل پس حروف مبانی را دیا بی کہ ہر حرف

وَصَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

رقعہ واسطے دفع نامردی کے یعنی جماع پر قادر نہونے کے یہ تین روز لکھکر کھائے اول روز بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتُقَدِّرَنِیْ عَلٰی جِمَاعِ الْحَلِیْلَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞

دوسرے روز حٰمٓ عٓسٓقٓ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتُقَدِّرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞

تیسرے روز کٓھٰیٰعٓصٓ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ اَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَتُقَدِّرَنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۞

رقعہ جاننا چاہیے کہ ہر اسم کا ایک موکل ہے حق تعالیٰ جل شانہ نے تاثیر اسم کی اس موکل کے حوالہ کی ہے جب ارادہ الٰہی اُس اسم کی تاثیر ظاہر ہونے کے واسطے متعلق ہوتا ہے موکل ہر اسم کا تاثیر اُس اسم کی ظاہر کرتا ہے اور جو ارادہ توقف کے ساتھ ہوتا ہے اثر پردۂ اختفا میں رہتا ہے اور واضح ہو کہ موکل کے متعین ہونے میں ہر اسم کا حرف اول معتبر ہے پس حروف مبانی اسم کو معدوم کرکے دریافت کرو ہر حرف

برائے دفع نامردی

بابت دریافت موکلات حروف کی

بکدام موکل مفوض است ہر اسم را توانی تعیین کرد لہذا حروف
تہجی را با موکلات آن نویسم کہ بکلیہ معلوم کنی برائے ہر
اسم الٰہی وغیرہ موکلات را وبہ التوفیق وہو بالافاضۃ
حقیق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ا اِسْرَافِیْلُ ب جِبْرَائِیْلُ ت
عِزْرَائِیْلُ ث مِیْکَائِیْلُ ج کَلْکَائِیْلُ
ح تَنْکَفِیْلُ خ مَهْکَائِیْلُ د دَرْدَائِیْلُ
ذ اَهْرَاطِیْلُ ر اَمْوَاکِیْلُ ز سَرْفَائِیْلُ
س هَمْوَاکِیْلُ ش هَمْرَائِیْلُ ص
اِهْمَائِیْلُ ض عَطْکَائِیْلُ ط اِسْمٰعِیْلُ
ظ لُوْذَائِیْلُ ع لُوْمَائِیْلُ غ لُوْخَائِیْلُ
ف سَرْحَمَاکِیْلُ ق عِطْرَائِیْلُ
ک حَرُوْزَائِیْلُ ل طَاطَائِیْلُ م
رُوْیَائِیْلُ ن خَوْلَائِیْلُ و دَفْتَمَائِیْلُ
ه دَرْدِیَائِیْلُ ی سَرَاکِیْطَائِیْلُ

فوائد اسماء عبرانی

رقعہ ابیات چند رسیدہ کہ مشتمل است بر اسماء
اللہ بزبان عبرانی در خواص آن و چون اعراب اسماء را قاعدہ
نیست چنانچہ برائے اسامی عربیہ ہست ہمان اعراب
کہ منقول شدہ نوشتہ می شود **شعر**

بَدَأْتُ بِسْمِ اللّٰہِ رُوْحِیْ بِهٖ اهْتَدَتْ
اِلٰی اَهْوَجٍ جَلَّ جَلِیُوْتُ هَلْهَلَتْ
اَفِیْضُوْا مِنَ الْاَنْوَارِ فَیْضَۃَ مُشْرِقٍ
عَلَیَّ فَاحْیُوْا مَیِّتَ قَلْبِیْ بِطَیْطَعَتْ

کونسے موکل کو سپرد ہے اسطرح ہر اسم کو تعیین کر سکوگے
اسواسطے حروف تہجی مع موکلات کے لکھتا ہوں تاکہ
کلیتہً اسمائے الٰہی وغیرہ کے موکلات معلوم ہوجائیں
وبہ التوفیق وہو بالافاضۃ حقیق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ا اِسْرَافِیْلُ ب جِبْرَائِیْلُ ت
عِزْرَائِیْلُ ث مِیْکَائِیْلُ ج کَلْکَائِیْلُ
ح تَنْکَفِیْلُ خ مَهْکَائِیْلُ د دَرْدَائِیْلُ
ذ اَهْرَاطِیْلُ ر اَمْوَاکِیْلُ ز سَرْفَائِیْلُ
س هَمْوَاکِیْلُ ش هَمْرَائِیْلُ ص
اِهْمَائِیْلُ ض عَطْکَائِیْلُ ط اِسْمٰعِیْلُ
ظ لُوْذَائِیْلُ ع لُوْمَائِیْلُ غ لُوْخَائِیْلُ
ف سَرْحَمَاکِیْلُ ق عِطْرَائِیْلُ
ک حَرُوْزَائِیْلُ ل طَاطَائِیْلُ م
رُوْیَائِیْلُ ن خَوْلَائِیْلُ و دَفْتَمَائِیْلُ
ه دَرْدِیَائِیْلُ ی سَرَاکِیْطَائِیْلُ

رقعہ یہ چند عبرانی بیتین جو اسماء الٰہی اور خواص
اسماء پر شامل ہیں مجھکو پہونچی ہیں چونکہ اسماء کے اعراب کے
واسطے اسماء عربیہ کی مثل کوئی قاعدہ نہیں ہے لہذا
جن اعراب سے منقول ہوئی ہیں لکھی جاتی ہیں **شعر**

بَدَأْتُ بِسْمِ اللّٰہِ رُوْحِیْ بِهٖ اهْتَدَتْ
اِلٰی اَهْوَجٍ جَلَّ جَلِیُوْتُ هَلْهَلَتْ
اَفِیْضُوْا مِنَ الْاَنْوَارِ فَیْضَۃَ مُشْرِقٍ
عَلَیَّ فَاحْیُوْا مَیِّتَ قَلْبِیْ بِطَیْطَعَتْ

بِطَمْطَامِ مَحْوَاسٍ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ

بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ

اَلَا وَالْبِسُوْنِیْ هَیْبَةً وَّجَلَالًا

وَكُفُّوْا اَیْدِیَ الْاَعْدَآءِ عَنِّیْ بِعَلْهَتْ

اَلَا وَاحْبِسُوْا عَنِّیْ عَدُوًّا وَّحَاكِمًا

بِحَقِّ شَمَّاخٍ وَّاَشْمَخٍ سَلْمَتٍ سَمَتْ

بِنُوْرِ جَلَالٍ بَاذِخٍ وَّشَرَّ تُطْبَخٍ

بِقُدُّوْسِ بَرْكُوْنٍ بِهِ الظُّلْمَةُ انْجَلَتْ

اَلَا وَاقْضِ یَا رَبَّاهُ بِالنُّوْرِ حَاجَتِیْ

بِنُوْرِ خَشِیْمٍ جَلِیًّا سَرِیْعًا انْقَضَتْ قَضَتْ

بِیَاهٍ وَّیَابُوْهٍ نَمُوْهٍ اُصَالِیًا

تَجَاعَالِیًا یَسِّرْ اُمُوْرِیْ بِصَلْصَلَتْ

وَاَخْرِسْنِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ بِكُنْ وَّكُنْ

بِنَصٍّ حَكِیْمٍ قَاطِعِ الضُّرِّ وَاسْبَلَتْ

وَخَلِّصْنِیْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّشِدَّةٍ

فَاَنْتَ رَجَآءُ الْقَلْبِ الْكَسِیْرِ مِنَ الْخَبَتْ

وَصُبَّ عَلَیْنَا الرِّزْقَ صَبَّةَ رَحْمَةٍ

فَاَنْتَ رَجَآءُ الْعَالَمِیْنَ وَلَوْ طَغَتْ

وَصُمٌّ وَّبُكْمٌ وَّعُمْیٌ عَنَّا عَدُوُّنَا

وَاَخْرِسْهُ یَا ذَا الْجَلَالِ بِحَقِّ سَمَتْ

وَفِیْ جَرْسَمٍ دَوْسَمٍ بَوْسَمٍ وَبَرَاسِمٍ

خُصِّصْتُ بِاِسْمِ الْعَظِیْمِ مِنَ الْعَلَتْ

وَاَلِّفْ قُلُوْبَ الْعَالَمِیْنَ بِاَسْرِهَا

بِطَمْطَامِ مَحْوَاسٍ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ

بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ بِهِ النَّارُ اُخْمِدَتْ

اَلَا وَالْبِسُوْنِیْ هَیْبَةً وَّجَلَالًا

وَكُفُّوْا اَیْدِیَ الْاَعْدَآءِ عَنِّیْ بِعَلْهَتْ

اَلَا وَاحْبِسُوْا عَنِّیْ عَدُوًّا وَّحَاكِمًا

بِحَقِّ شَمَّاخٍ وَّاَشْمَخٍ سَلْمَتٍ سَمَتْ

بِنُوْرِ جَلَالٍ بَاذِخٍ وَّشَرَّ تُطْبَخٍ

بِقُدُّوْسِ بَرْكُوْنٍ بِهِ الظُّلْمَةُ انْجَلَتْ

اَلَا وَاقْضِ یَا رَبَّاهُ بِالنُّوْرِ حَاجَتِیْ

بِنُوْرِ خَشِیْمٍ جَلِیًّا سَرِیْعًا انْقَضَتْ قَضَتْ

بِیَاهٍ وَّیَابُوْهٍ نَمُوْهٍ اُصَالِیًا

تَجَاعَالِیًا یَسِّرْ اُمُوْرِیْ بِصَلْصَلَتْ

وَاَخْرِسْنِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ بِكُنْ وَّكُنْ

بِنَصٍّ حَكِیْمٍ قَاطِعِ الضُّرِّ وَاسْبَلَتْ

وَخَلِّصْنِیْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّشِدَّةٍ

فَاَنْتَ رَجَآءُ الْقَلْبِ الْكَسِیْرِ مِنَ الْخَبَتْ

وَصُبَّ عَلَیْنَا الرِّزْقَ صَبَّةَ رَحْمَةٍ

فَاَنْتَ رَجَآءُ الْعَالَمِیْنَ وَلَوْ طَغَتْ

وَصُمٌّ وَّبُكْمٌ وَّعُمْیٌ عَنَّا عَدُوُّنَا

وَاَخْرِسْهُ یَا ذَا الْجَلَالِ بِحَقِّ سَمَتْ

وَفِیْ جَرْسَمٍ دَوْسَمٍ بَوْسَمٍ وَبَرَاسِمٍ

خُصِّصْتُ بِاِسْمِ الْعَظِیْمِ مِنَ الْعَلَتْ

وَاَلِّفْ قُلُوْبَ الْعَالَمِیْنَ بِاَسْرِهَا

عَلَیَّ وَاَعْطِنِیْ قَبُوْلًا بِشَلْمَهَتْ
وَبَارِكْ لَنَا اللّٰهُمَّ فِیْ جَمِیْعِ كَسْبِنَا
وَحُلَّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ بِیَابُوْحٍ اُرْتُحَتْ
بِیَابُوْحٍ وَّیَا خَیْرَ بَاذِخٍ
وَیَا مَنْ لَنَا الْاَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِهٖ نَمَتْ
تَرُدُّ بِكَ الْاَعْدَاءَ مِنْ كُلِّ وِجْهَةٍ
وَبِالْاِسْمِ تَرْمِیْهِمْ وَفِی الْبَرِّ بِالشَّتَتْ
وَاَنْتَ رَجَائِیْ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ
فَغُلَّ مُلْهِمَ الْجَیْشِ اِنْ اَرَادَنِیْ غَلَتْ
فَیَا خَیْرَ مَسْئُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَنْ عَطَا
وَیَا خَیْرَ مَاْمُوْلٍ اِلٰی اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ
فَقَدْ كَوْكَبِیْ بِالْاِسْمِ عِزًّا وَّبَهْجَةً
مَدَی الدَّهْرِ وَالْاَیَّامِ بِالنُّوْرِ جَلَّتْ
وَیَا شَمْخَنَا یَا ثَلْمَخَا اَنْتَ شَلْمَخَا
وَهَطْلَا بِهٖ غَوْثُ الرِّیَاحِ تَخَلَّصَتْ
بِكَ الطَّوْلُ وَالْهَوْلُ الشَّدِیْدُ لِمَنْ اَتٰی
لِبَابِ جَنَابِكَ النَّجِیِّ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ
بِطٰهٰ وَیٰسٓ وَطٰسٓمٓ وَالْحَوَامِیْمِ كُلِّهَا
وَمَا فِیْ تَبَارَكَ وَلِلسَّعَادَةِ اَقْبَلَتْ
بِكَافٍ وَهَاءٍ یَا عَیْنَ وَصَادِهَا
كِفَایَتُنَا وَالنُّوْنِ حٰمٓ اَقْسَمَتْ
وَحٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِیْنَا بِهَا
حِمَایَتُنَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ بِشَلْمَهَتْ

عَلَیَّ وَاَعْطِنِیْ قَبُوْلًا بِشَلْمَهَتْ
وَبَارِكْ لَنَا اللّٰهُمَّ فِیْ جَمِیْعِ كَسْبِنَا
وَحُلَّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ بِیَابُوْحٍ اُرْتُحَتْ
بِیَابُوْحٍ وَّیَا خَیْرَ بَاذِخٍ
وَیَا مَنْ لَنَا الْاَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِهٖ نَمَتْ
تَرُدُّ بِكَ الْاَعْدَاءَ مِنْ كُلِّ وِجْهَةٍ
وَبِالْاِسْمِ تَرْمِیْهِمْ وَفِی الْبَرِّ بِالشَّتَتْ
وَاَنْتَ رَجَائِیْ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ
فَغُلَّ مُلْهِمَ الْجَیْشِ اِنْ اَرَادَنِیْ غَلَتْ
فَیَا خَیْرَ مَسْئُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَنْ عَطَا
وَیَا خَیْرَ مَاْمُوْلٍ اِلٰی اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ
فَقَدْ كَوْكَبِیْ بِالْاِسْمِ عِزًّا وَّبَهْجَةً
مَدَی الدَّهْرِ وَالْاَیَّامِ بِالنُّوْرِ جَلَّتْ
وَیَا شَمْخَنَا یَا ثَلْمَخَا اَنْتَ شَلْمَخَا
وَهَطْلَا بِهٖ غَوْثُ الرِّیَاحِ تَخَلَّصَتْ
بِكَ الطَّوْلُ وَالْهَوْلُ الشَّدِیْدُ لِمَنْ اَتٰی
لِبَابِ جَنَابِكَ النَّجِیِّ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ
بِطٰهٰ وَیٰسٓ وَطٰسٓمٓ وَالْحَوَامِیْمِ كُلِّهَا
وَمَا فِیْ تَبَارَكَ وَلِلسَّعَادَةِ اَقْبَلَتْ
بِكَافٍ وَهَاءٍ یَا عَیْنَ وَصَادِهَا
كِفَایَتُنَا وَالنُّوْنِ حٰمٓ اَقْسَمَتْ
وَحٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِیْنَا بِهَا
حِمَایَتُنَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ بِشَلْمَهَتْ

الٓمٓ الٓمٓ حقًا ودارتها
علوت بنور الاسم والروح قد علت

رقعہ ابن عباس وکعب احبار رضی اللہ عنہما می
فرمایند کہ اگر این دعا بحضور قلب بخواند ہر چہ از خدا تعالیٰ
بخواہد بیابد۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ یَّمْلِکُ
حَوَائِجَ السَّائِلِیْنَ وَیَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِیْنَ
وَاِنَّ لَکَ فِیْ کُلِّ مَسْئَلَۃٍ سَمْعًا حَاضِرًا وَّ
جَوَابًا عَتِیْدًا وَّاِنَّ لَکَ فِیْ کُلِّ صَامِتٍ عِلْمًا
نَاطِقًا مُّحِیْطًا مَّوَاعِیْدُکَ صَادِقَۃٌ وَّاَیَادِیْکَ
فَاضِلَۃٌ وَّرَحْمَتُکَ وَاسِعَۃٌ وَّنِعْمَتُکَ سَابِغَۃٌ
اُنْظُرْ اِلَیَّ مِنْکَ بِنَظْرَۃٍ رَحِیْمَۃٍ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ **رقعہ** جائیکہ گفتہ شود کہ این دعا
بسیار بخوانند مراد از ان ہشتاد و سہ عدد بود زیرا کہ ہمین
عدد مراد است کہ گفت حق تعالیٰ لَقَدْ نَصَرَکُمُ
اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَۃٍ **رقعہ** ہر کہ شب
راسہ بار آیۃ الکرسی بخواند و نظر بر ستارہ سُہا کہ نزدیک
ستارہ میانہ کہ بر دُم دب الکبیر واقع است ہا ز اول
اول و آخر درود فرستد و این دعا بخواند
تا چہل روز ہیچ بلا و آفتے و اندوہے او را نرسد
مجرب است بِسْمِ اللّٰہِ یَا وَلِیَّ الْوَلَاءِ وَیَا
کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّیْ الْقَحْطَ وَ
الطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْوَبَاءَ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ
رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ

الٓمٓ الٓمٓ حقًا ودارتها
علوت بنور الاسم والروح قد علت

رقعہ ابن عباس اور کعب احبار رضی اللہ عنہما فرماتے
ہین کہ جو کوئی یہ دعا حضور قلب سے پڑھے جو کچھ خدا سے مانگے
ملے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ یَّمْلِکُ
حَوَائِجَ السَّائِلِیْنَ وَیَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِیْنَ
وَاِنَّ لَکَ فِیْ کُلِّ مَسْئَلَۃٍ سَمْعًا حَاضِرًا وَّ
جَوَابًا عَتِیْدًا وَّاِنَّ لَکَ فِیْ کُلِّ صَامِتٍ عِلْمًا
نَاطِقًا مُّحِیْطًا مَّوَاعِیْدُکَ صَادِقَۃٌ وَّاَیَادِیْکَ
فَاضِلَۃٌ وَّرَحْمَتُکَ وَاسِعَۃٌ وَّنِعْمَتُکَ سَابِغَۃٌ
اُنْظُرْ اِلَیَّ مِنْکَ بِنَظْرَۃٍ رَحِیْمَۃٍ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ **رقعہ** جس جگہ کہا جائے کہ یہ دعا بہت
پڑھے وہان لفظ بہت سے تراسی عدد مراد ہونگے کیونکہ
حق تعالیٰ نے انہین تراسی عدد کو بلفظ کثیر اس آیت مین فرمایا ہے
لَقَدْ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَۃٍ **رقعہ** جو کوئی
رات کو تین بار آیۃ الکرسی سُہا ستارہ پر نظر کر کے جو نزدیک
ستارہ میانہ قریب دُم دب الکبیر کے واقع ہے پڑھے اول
اور آخر مین درود شریف پڑھے اور آخر مین یہ دعا
چالیس روز تک پڑھے کوئی بلا اور آفت اور غم اسکو نہ پہنچے
مجرب ہے بِسْمِ اللّٰہِ یَا وَلِیَّ الْوَلَاءِ وَیَا کَاشِفَ
الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّیْ الْقَحْطَ وَ
الطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْوَبَاءَ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ
رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ

كَفَرُوا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

برائے صحت نفس

رقعہ روزہ عرفہ کہ روز ج است ہشتاد وسہ من گندم بدہد ہشتاد وسہ بار آیۃ الکرسی بخواند برائے صحت ذات تمام سال محفوظ باشد

برائے پیری چشم

رقعہ چون چشم بپرد آیت از قرآن بخواند بدی آن دفع شود واین دعا ہم خواند اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا ضَرَّ اِلَّا ضَرُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ بدی دفع شود

ایضاً

رقعہ برائے دفع بدی اختلاج چشم اَللّٰهُمَّ اخْتِلَاجَ عَيْنِيْ بِالْفَرَحِ وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوْءَهَا بِالْخَيْرِ وَالْفَلَاحِ

ایضاً

ایضاً چشم از نقرہ سازند وبر چشم گذاشتہ تصدق کنند واین دعا بخوانند وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالِيْ وَحَالَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى اَحْسَنِ الْحَالِ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

برائے حاجت

رقعہ شیخ رکن الدین مرید شیخ احمد کنلوی گفت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شیخ احمد را در منام فرمود کہ بہر نیتے وحاجتے کہ این اسم بخواند حاجتے روا شود عدد معین شرط نہ فرمودند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا وَكِيْلُ يَا رَقِيْبُ يَا اَللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

خواص ہفت آیت

رقعہ ہفت آیت را خواص بسیار است

كَفَرُوا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

رقعہ عرفہ کے دن کہ روز حج کا ہے تراسی من گیہوں اللہ دیوے اور تراسی بار آیۃ الکرسی واسطے صحت نفس کے پڑھے۔ تمام سال محفوظ رہے ؕ

رقعہ جب آنکھ پھڑکے کوئی آیت قرآن شریف کی اور یہ دعا پڑھے اسکی بدی سے محفوظ رہے اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا ضَرَّ اِلَّا ضَرُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ شامت دفع ہو

رقعہ آنکھ پھڑکنے کی بدی دفع ہونے کے لیے اَللّٰهُمَّ اخْتِلَاجَ عَيْنِيْ بِالْفَرَحِ وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوْءَهَا بِالْخَيْرِ وَالْفَلَاحِ

ایضاً چاندی کی ایک آنکھ بنواکر آنکھ پر رکھکر خیرات کریں اور یہ دعا پڑھیں وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالِيْ وَحَالَ الْمُسْلِمِيْنَ اِلٰى اَحْسَنِ الْحَالِ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

رقعہ شیخ رکن الدین مرید شیخ احمد کنلوی فرماتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شیخ احمد سے خواب میں فرمایا جو کوئی جس نیت سے اور جس حاجت کے لیے یہ اسم پڑھے تعداد معینہ کی شرط نہیں کی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا وَكِيْلُ يَا رَقِيْبُ يَا اَللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

رقعہ سات آیتوں کی بہت خاصیتیں ہیں

خصوصاً ایمنی از بلایا و ابن عباس رضی اللہ عنہ گوید کہ
بہتر ازین آیات سبع ہیچ دعائے برائے کفایت مہمات
دینی و دنیوی نیست و شیخ نظام الدین و شیخ نصیر الدین
چراغ دہلی قدس سرہما متفق اند در خواص این آیتہا
ہر روز ہفت بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا
كَرِيْمًا ۝ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ
عَلٰى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَ
لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ
مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً
يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
افْتَرٰى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ
يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ
اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ
شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝ این بیت برائے کفایت مہمات
سہ بار گوید **بیت** فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ

خصوصاً ایمنی ہیں بلیات سے اور ابن عباس رض فرماتے ہیں کہ
کفایت مہمات دینی اور دنیوی کے لیے کوئی دعا ان سات آیتوں
سے بہتر نہیں ہے اور شیخ نظام الدین و شیخ نصیر الدین
چراغ دہلی قدس سرہما ان سات آیتوں کے خواص میں
متفق ہیں ہر روز سات بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ
نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا
كَرِيْمًا ۝ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ
عَلٰى بَعْضٍ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَ
لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ
مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً
يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ
افْتَرٰى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ
يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ
اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ
شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝ یہ بیت کفایت مہمات کے لیے تین بار
پڑھے **بیت** فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ

کفایت مہمات

حاجت

بِحُرمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ دِسَهِّلْ **رقعہ** چون خواہد که چیزے از حق تعالیٰ بخواہد اول از پیر خود بخواہد بعد از ان از حق تعالیٰ خواہد **رقعہ** چون دعا کند در امر دینی یا دنیوی آخر این دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ کَیْفِیَّةَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ اُمُوْرِ دُنْیَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا فَاَعْطِنَا مَا یَکُوْنُ صَلَاحًا لَّنَا فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَعَاقِبَةِ اَمْرِنَا **رقعہ** چون در خدمت حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ مصروع را می آوردند در گوش راست او میخواند سورۂ فاتحہ یکبار و ہمچنین در گوش چپ پس میگفت در گوش چپ و باواز بلند این بیت را که او نظم کرده **شعر** دَعِ الْقَلْبَ یُحِبُّکُمْ فِی الْقِدَمِ ٭ مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِهِمَا مِنْ عَدَمِ ٭ هَلْ یَحْمِلُ مِنْ بَابِ عِزِّکُمْ ٭ اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ هَوَاکُمْ قَدَمِیْ ٭ در راست میگفت شیخ عبد القادر جیلانی میگوید ترا برو و مسوز ہمچنین سه بار میکرد و این دو بیت نوشته در گردن او می آویخت و می نوشت که شیخ عبد القادر جیلانی میگوید ترا برو و عود مکن اگر عود کردی میسوزیم ترا ٭

رقعہ

براے ہلاکی دشمن۔ سورۂ نوح ہزار بار و کذالک تبت ہزار بار آمده **رقعہ** براے ستر عیوب یَا سَتَّارُ شصت بار گوید و اگر سیصد شصت با

علاج مصروع

بِحُرمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ دِسَهِّلْ **رقعہ** جب کوئی چیز خدا سے طلب کرے تو مناسب ہے کہ اول اپنے پیر سے اس کو طلب کرے پھر خدا سے مانگے **رقعہ** جب کسی دینی یا دنیوی امور میں دعا کرے اسکے آخر میں یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ کَیْفِیَّةَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ اُمُوْرِ دُنْیَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا فَاَعْطِنَا مَا یَکُوْنُ صَلَاحًا لَّنَا فِیْ دِیْنِنَا وَدُنْیَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَعَاقِبَةِ اَمْرِنَا **رقعہ** جب حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی خدمت میں کسی مرگی والے کو لاتے تھے تو آپ اسکے داہنے کان میں ایکبار سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے اور ایکبار بائیں کان میں پھر بائیں کان میں یہ بیت باواز بلند پڑھتے تھے جسکو خود انھوں نے نظم کیا تھا **شعر** دَعِ الْقَلْبَ یُحِبُّکُمْ فِی الْقِدَمِ ٭ مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِهِمَا مِنْ عَدَمِ ٭ هَلْ یَحْمِلُ مِنْ بَابِ عِزِّکُمْ ٭ اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ هَوَاکُمْ قَدَمِیْ ٭ سیدھے کان میں فرماتے تھے شیخ عبد القادر جیلانی تجھکو کہتا ہے جا اور مت جلا۔ اسیطرح تین بار کہتے تھے اور یہی دونوں شعر لکھکر گردن میں لٹکاتے تھے اور لکھتے تھے کہ شیخ عبد القادر جیلانی تجھکو کہتا ہے کہ چلی جا اور پھر عود مت کیجیو اگر تو عود کرے گی تو ہم تجھکو جلا دینگے **رقعہ** دشمن کی ہلاکی کے واسطے سورۂ نوح ہزار بار اور اسیطرح تبت ہزار بار پڑھنی آئی ہے **رقعہ** عیب پوشی کے لیے یَا سَتَّارُ ساٹھ بار پڑھے اور اگر تین سو ساٹھ بار

گویہ تمام است **رقعہ** اسم یا باسط بعدد آن
در بسط تمام است **رقعہ** ششم آیت سکینہ بخش
ہر مضطرب است کہ زوال ترس بیم و سختیہا و
اندوہ ہا کند قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ
يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ
الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم
مُّؤْمِنِينَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ
كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ
بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ۝ ثُمَّ أَنزَلَ
اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُودًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ
الْكَافِرِينَ ۝ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ
عَلَىٰ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِلَّا تَنصُرُوهُ
فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا
ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا
تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ
عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ
فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ
إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

پڑھے تو کامل الاثر ہو **رقعہ** اسم یا باسط بقدر اعداد
جملہ کے پڑھنا کشایش کے اندر کامل الاثر ہے **رقعہ** چھٹا آیت
تسکین بخش ہر بیقراری کی ہیں خوف اور سختیوں اور غموں کو دور
کرتی ہیں قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ
يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ
وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ
الْمَلَائِكَةُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم
مُّؤْمِنِينَ ۝ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ
كَثِيرَةٍ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ
بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُم مُّدْبِرِينَ ۝ ثُمَّ أَنزَلَ
اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنزَلَ جُنُودًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ
الْكَافِرِينَ ۝ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ
عَلَىٰ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ إِلَّا تَنصُرُوهُ
فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا
ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا
تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ
عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ
الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ
فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ
إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِينَ اِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَ
اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلٰى رَسُولِهِ وَعَلَى
الْمُؤْمِنِينَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ
كَانُوا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ **رقعه** یوم عاشورا شش رکعت
نماز بگذارد شمس و قدر و زلزلت و اخلاص و معوذتین
بخواند سر بسجده نهد هفت بار کافرون در سجده خواند
و حاجت خواهد و این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ
دَعَاكَ فَاَجَبْتَهُ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ وَرَغِبَ
اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهُ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ
اَللّٰهُمَّ اَمْدُدْ بِعَيْشِي مَدًّا وَاجْعَلْهُ فِي قُلُوبِ
الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْاِيمَانَ
بِكَ وَاَسْاَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ وَاَسْاَلُكَ
حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ **رقعه** کسیکه بعد سلام
صلوٰة مکتوبه گفته باشد سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْلَمُ قَدْرَهُ
غَيْرُهُ وَلَا يَبْلُغُ الْوَاصِفُونَ صِفَتَهُ عمرش دراز
شود و حق تعالی غنی گرداند او را از خلق **رقعه**
بعد نماز صبح کسیکه مواظبت نماید در خواندن

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِينَ اِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ
مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَ
اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلٰى رَسُولِهِ وَعَلَى
الْمُؤْمِنِينَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَ
كَانُوا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمًا **رقعه** عشرہ محرم میں چھہ رکعت
پڑھے سورۂ شمس قدر اور زلزلت اور اخلاص اور معوذتین
ترتیب وار پڑھے پھر سجدہ میں سر رکھکر سات بار کافرون پڑھے
اور حاجت مانگے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ
دَعَاكَ فَاَجَبْتَهُ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ وَرَغِبَ
اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهُ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ
اَللّٰهُمَّ اَمْدُدْ بِعَيْشِي مَدًّا وَاجْعَلْهُ فِي قُلُوبِ
الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ الْاِيمَانَ
بِكَ وَاَسْاَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ وَاَسْاَلُكَ
حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ **رقعه** جو کوئی بعد سلام
صلوٰۃ مکتوبہ کے پڑھتا ہے سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْلَمُ قَدْرَهُ
غَيْرُهُ وَلَا يَبْلُغُ الْوَاصِفُونَ صِفَتَهُ اسکی عمر دراز
ہو اور خدا تعالیٰ اسکو تمام عالم سے بے پروا کرے **رقعه**
جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد فاتحہ اور آیۃ الکرسی

کفایت مہمات

برای درازی عمر و غنا

فاتحہ و آیۃ الکرسی و شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ
وَقُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ
جنت ماوائے او گردد و ہر روز قضا کردہ شود مر اورا
ہفتاد ہزار حاجت ادنے آن مغفرت است بگوید
بعد قول شَهِدَ اللّٰهُ تا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ لِنَفْسِهٖ
وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ عِنْدَ
اللّٰهِ وَدِيْعَةٌ پس اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ
پس قُلِ اللّٰهُمَّ بخواند

رقعہ

کسیکہ زیادتی سود و تجارت خود خواہد گو کہ زیادہ بگوید
درود اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

رقعہ

بر چہار قطعہ سفال نو آب نارسیدہ بنویسد اِنَّ الَّذِيْنَ
يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً
لَّنْ تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ و در ساح خود

پڑھنے پر مداومت کرے وَشَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ
وَقُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ
تو بہشت اسکا مقام ہوگا اور ہر روز اسکی ستر ہزار حاجتیں
روا کیجائیں کہ ادنی درجہ انکا بخشش ہے اور جب
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ سے هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک
پہونچے تو پڑھے وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ
لِنَفْسِهٖ وَاَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ
عِنْدَ اللّٰهِ وَدِيْعَةٌ پھر کہے اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ
بعد ازاں قُلِ اللّٰهُمَّ پڑھے

رقعہ

جو کوئی فوائد اور تجارت کی ترقی کا خواستگار ہو تو اُس کو کہنا
چاہیئے کہ یہ درود زیادہ پڑھے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

رقعہ

چار کوری ٹھیکریوں پر جنپر پانی نہ لگا ہو لکھے اِنَّ الَّذِيْنَ
يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً
لَّنْ تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ اور اپنے اسباب

ترتیب ختم نقشبندیہ

نهد برکت عظیم و خیر کثیر شود و رنج رانه بیند **رقعه** ترتیب ختم حضرات نقشبندیه رحمة الله علیهم شب دوشنبه یا شب جمعه و بحسب ضرورت هر شب که باشد و هر روز که اتفاق افتد طهارت کامل کند و دوگانه وضو گذارد و دوگانه دیگر بدین ترتیب که در هر رکعت آیة الکرسی هفت بار و ثواب اش هدیه ارواح مطهره حضرات خواجگان گرداند بعده ده بار این دعا بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بعده فاتحه هفت بار با تسمیه و صلوٰة صد بار و الم نشرح با تسمیه هفتاد و نه بار قل هو الله احد با تسمیه هزار و یکبار فاتحه با تسمیه هفت بار باز صد بار صلوٰة علی النبی المختار صلی الله علیه وآله وسلم **رقعه** در قرآن دو آیت هستند که اینها را قطب گویند چنانچه ستاره قطب شمالی و جنوبی را نوک هر برج متصل است همچنین همه حروف تهجی که در تمام قرآن است درین هر دو آیت جمع است پس خواص تمام قرآن درین دو آیت میتوان یافت یکے ازان آیه ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

فوائد آیتین کریمتین

مین کے برکت عظیم اور خیر کثیر ہو اور کوئی رنج نہ پہنچے **رقعه** ترتیب ختم حضرات نقشبندیہ رحمة الله علیهم یہ کہ شب دوشنبہ یا شب جمعہ کو اور ضرورت پر خواہ کوئی سا دن ہو خواہ کوئی رات کامل طہارت کرکے دوگانہ تحیۃ الوضو ادا کرے بعدہ دوسرا دوگانہ اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں آیۃ الکرسی سات بار پڑھے اور اسکا ثواب مشائخ سلسلہ کی ارواح مقدسات کو بخشے پھر یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بعدہ فاتحہ مع بسم الله سات بار اور درود سو بار اور الم نشرح مع بسم الله اناسی بار اور قل هو الله مع بسم الله ایک ہزار ایک بار اور فاتحہ مع بسم الله سات بار پھر درود نبی صلی الله علیہ وسلم پر سو بار **رقعه** قرآن شریف میں دو آیتیں ایسی ہیں کہ انکو قطب کہتے ہیں جیسے کہ تمام برجوں کی نوکین شمالی اور جنوبی قطب تارون سے ملی ہوئی ہیں اسی طرح جسقدر حروف تہجی کہ تمام قرآن میں ہیں ان دونوں آیتوں میں جمع ہیں پس تمام قرآن کے خواص ان دونوں آیتوں میں پا سکتے ہیں انمیں سے ایک یہ ہے ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ

يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ
تا وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ه آیہ دویم مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ اَشِدَّاءُ عَلَى
الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ
فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُودِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيلِ ه كَزَرْعٍ
اَخْرَجَ شَطْاَهُ فَاٰزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى
عَلٰى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ
مَغْفِرَةً وَاَجْرًا عَظِيمًا ه خواص این ہر دو آیات
بسیار نوشتہ اند مولف برین کلمہ اکتفا کرد رقعہ
اوراد تمام سال چون ماہ نو بیند سہ بار گوید
رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ و یک بار بگوید اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ
اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَكَ وَصَوَّرَنِي
وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَكَ الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً
لِّلْعَالَمِينَ ه اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ
الْاِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّقْوٰى
وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَالْحِفْظِ
عَمَّا تَسْخَطُ ه اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ بَرَكَةٍ وَّ
اَجْرٍ وَّنُورٍ وَّفَرَحٍ وَّمُعَافَاةٍ ه اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ
الْخَيْرِ بَيْنَ عِبَادِكَ اَقْسِمْ لَنَا مَا فِيهِ مِنْ خَيْرٍ

يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ
تا وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ه آیہ دوم مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ اَشِدَّاءُ عَلَى
الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ
فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُودِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيلِ ه كَزَرْعٍ
اَخْرَجَ شَطْاَهُ فَاٰزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى
عَلٰى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ
مَغْفِرَةً وَاَجْرًا عَظِيمًا ه ان دونوں آیتوں کے بہت
فائدے لکھے ہیں مولف نے (یعنی) انہیں دو کلموں پر اکتفا کیا
رقعہ اوراد تمام سال جب نیا چاند دیکھیں تین بار کہے
رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ اور ایک دفعہ کہو اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ
اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَكَ وَصَوَّرَنِي
وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَكَ الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً
لِّلْعَالَمِينَ ه اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ
الْاِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّقْوٰى
وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَالْحِفْظِ
عَمَّا تَسْخَطُ ه اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ بَرَكَةٍ وَّ
اَجْرٍ وَّنُورٍ وَّفَرَحٍ وَّمُعَافَاةٍ ه اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ
الْخَيْرِ بَيْنَ عِبَادِكَ اَقْسِمْ لَنَا مَا فِيهِ مِنْ خَيْرٍ

مَا تُقَسِّمُ بَيْنَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ و این دعا بخواند
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَوَّلَهُ صَلَاحًا
وَاَوْسَطَهُ نَجَاحًا وَاٰخِرَهُ فَلَاحًا بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ باز فاتحہ سی و سہ بار بخواند از فتنہ
در امان باشد ۔ ہر کہ وقت ماہ نو دیدن این دعا بخواند
در تمام ماہ آرام یابد اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى
اٰلَائِكَ وَنَعْمَائِكَ مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِهٖ نَفْسَكَ عَلٰى
مِثْلِ مَا حَمِدَكَ الْحَامِدُوْنَ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصَّابِرِيْنَ عَلٰى مَا
اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ وَاسْتَغْفِرُكَ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ الَّذِيْنَ
اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا
اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَتُوْبُ مِثْلَ مَا تَابَ
جَمِيْعُ التَّوَّابِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلْتَ تَوْبَتَهُمْ
مَقْبُوْلَةً وَعَزَمْتَ لِنَجَاتِهِمْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ
كُلِّ سُوْءٍ يَا غِيَاثَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَمَّنْ يُّجِيْبُ
الْمُضْطَرِّيْنَ اِذَا دَعَوْكَ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ
وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مَّا اَنَا فِيْهِ مِنَ
الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
رقعہ شب ماہ نو دو رکعت برائے استعاذہ از شر مین
ماہ جدید بخواند ۔ در رکعت اولیٰ فلق سہ بار و در ثانیہ ناس
سہ بار ۔ و دو رکعت بجائے استخارہ در رکعت اولیٰ

مَا تُقَسِّمُ بَيْنَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَوَّلَهُ صَلَاحًا
وَاَوْسَطَهُ نَجَاحًا وَاٰخِرَهُ فَلَاحًا بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر تینتیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھے
آفتوں سے امن میں رہے جو کوئی پہلا چاند دیکھتے وقت دعا
پڑھے سارے مہینے آرام سے رہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى
اٰلَائِكَ وَنَعْمَائِكَ مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِهٖ نَفْسَكَ
وَمِثْلَ مَا حَمِدَكَ الْحَامِدُوْنَ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصَّابِرِيْنَ عَلٰى مَا
اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ وَاسْتَغْفِرُكَ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ الَّذِيْنَ
اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا
اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ
الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَتُوْبُ مِثْلَ مَا تَابَ
جَمِيْعُ التَّوَّابِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلْتَ تَوْبَتَهُمْ
مَقْبُوْلَةً وَعَزَمْتَ لِنَجَاتِهِمْ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ
كُلِّ سُوْءٍ يَا غِيَاثَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَمَّنْ يُّجِيْبُ
الْمُضْطَرِّيْنَ اِذَا دَعَوْكَ وَيَكْشِفُ السُّوْءَ
وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مَّا اَنَا فِيْهِ مِنَ
الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
رقعہ نئے چاند کی پہلی رات کو اس مہینے کی کروہات
سے بچنے کی نیت سے دو رکعت پڑھو پہلی میں فلق تین دوسری
میں ناس تین بار پڑھو اور دو رکعت طلب خیر کے لئے پہلی رکعت

کافرون سہ بار و در ثانیہ اخلاص سہ بار مؤلف این رقعات
در شب اول ماہ صفر ہفت ہفت بار میخواند و در ثانی سہ سہ
ماہ محرم چون ماہ بیند مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ
الْجَدِيْدَةِ وَالْيَوْمِ الْجَدِيْدَةِ وَالسَّاعَةِ
الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ فِي الشَّهِيْدِ اُكْتُبَا
فِي صَحِيْفَتِي بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ
لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ
اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي
الْقُبُوْرِ شب اول شش رکعت بسہ سلام گزارد و در
ہر رکعت اخلاص پانزدہ بار و بقولے ہفت بار و بعد
ہر شفعہ گوید سہ بار سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا
وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ از عبد اللہ
ابن عباس رضی اللہ عنہما مرویست کہ آنحضرت فرمود
علیہ الصلوٰۃ والسلام آخر روز ماہ ذی الحجہ و
اول روز ماہ محرم ہر کہ روزہ دارد بدرستی کہ ختم کردہ
باشد سال گذشتہ و شروع کردہ باشد سال آئندہ
برعوض این روزہ تکفیر گناہ پنج سال شود بدانکہ
درین ماہ سہ روز بسیار بزرگست روزہ باید داشت
غرہ و دہم و آخر **رقعہ** ہر کہ غرہ
ماہ محرم دو رکعت گزارد ہر چہ خواہد بخواند

میں کافرون تین بار اور دوسری میں اخلاص تین بار
اور مؤلف نے اول شب ماہ صفر میں سات سات بار پڑھا ہے اور دوسری
میں تین تین بار **ماہ محرم** جب نیا چاند دیکھے مَرْحَبًا
بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدَةِ وَالْيَوْمِ الْجَدِيْدَةِ وَالسَّاعَةِ
الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ فِي الشَّهِيْدِ اُكْتُبَا
فِي صَحِيْفَتِي بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ
لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ
اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي
الْقُبُوْرِ پہلی شب میں چھ رکعت تین سلام ساتھ پڑھے
ہر رکعت میں اخلاص پندرہ بار اور مطابق ایک قول کے
سات بار پڑھے اور ہر دوگانہ کے بعد تین بار کہو سُبُّوْحٌ
قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ عبد اللہ بن
عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا کہ ماہ ذی الحجہ کے آخر اور محرم کے اول دن کا
کوئی روزہ رکھے تو گویا اُس نے گذشتہ سال کے روزے
پورے کر کے سال آئندہ کے شروع کیے اور بعوض ایک
دن کے روزے کے پانچ پانچ برس کے گناہ دور ہوں جاننا
چاہیے اس مہینے میں تین دن بڑے بزرگ ہیں ان میں
روزہ رکھنا چاہیے یعنی غرہ اور دہم اور آخر کا دن **رقعہ**
جو کوئی غرہ ماہ محرم کو دو رکعت پڑھے اور جو کچھ چاہے

بعد از سلام ہفت بار این دعا بخواند دو فرشتہ او را
تا سال آیندہ حافظ باشند اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ
الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْاَلُکَ فِیْھَا
الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ
مِنَ السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ
ذِیْ شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْاَلُکَ
الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ
بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالِ بِمَا تُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا
بَرُّ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

دعاء حفظ

رقعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْاَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ
وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا
مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ
وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا اَسْئَلُہُ
السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
دوازدہ بار خواندہ بر آب دمد آن را بخورد از جمیع
رنجہا و آفت ہا در حفظ حق تعالی باشد **رقعہ** شب

عبادت شب عاشورا

عاشورا ہر کہ زندہ دارد این شب را مثل عبادت
اہل ہفت آسمان کردہ باشد۔ صد رکعت و در ہر رکعت
سہ بار اخلاص بخواند و کلمہ تمجید ہفتاد بار بگوید ثواب
بسیار است و چہار رکعت شب عاشورا بخواند۔ در

پڑھے بعد از سلام سات بار یہ دعا پڑھے دو فرشتے
اسکے سال آیندہ تک محافظ ہین اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ
الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْاَلُکَ فِیْھَا
الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ
السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ
ذِیْ شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْاَلُکَ
الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ
بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالِ بِمَا تُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا
بَرُّ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
رقعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْاَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ
وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا
مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ
وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا اَسْئَلُہُ
السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
بارہ دفعہ پڑھکر پانی پر دم کرکے پیے تمام تکلیفون
اور آفتون سے خدا کے حفظ مین ہے **رقعہ** عشرہ
کی رات کو جو کوئی بیداری کرے تو گویا سات آسمان
والون کے برابر اسنے عبادت کی سو رکعت پڑھے ہر رکعت
مین اخلاص تین بار پڑھے اور کلمہ تمجید ستر مرتبہ پڑھے
ثواب بہت ہی اور چار رکعت شب عاشورا کو پڑھے اور

ہر رکعت اخلاص پنجاہ بار گناہ پنجاہ سالہ گزشتہ و گناہ
پنجاہ سالہ آئندہ مغفور شود و در ملاءِ اعلیٰ خانۂ او بنا
کنند و صوم عاشورا روزہ دارد ثواب ہزار حج و عمرہ و شہید
یابد و ہر کہ افطار کناند صائم را گویا کہ تمام امت محمد علیہ
وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ والسلام را افطار کنانیدہ باشد
و روز عاشورہ مفرد صوم گرفتن مکروہ است بمشابہت
یہود بلکہ تاسوعا را ضم نماید و اگر نہم و دہم و یازدہم
روزہ دارد نہایت خوب است و چون آفتاب بلند
شود دو رکعت گزارد در اولیٰ آیۃ الکرسی و در ثانیہ
آخر سورہ حشر و این دعا بخواند یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ
وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ
مَا خَلَقْتَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَتَخْلُقُ اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ
فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ مَآ اَعْطَیْتَ فِیْہِ
اَنْبِیَآءَ لَکَ وَاَصْفِیَآءَ لَکَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَایَا وَ
اَسْھِمْ لِیْ مَآ اَعْطَیْتَھُمْ فِیْہِ مِنَ الْکَرَامَۃِ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ چہار رکعت جہت
خوشنودی خصمان بخواند در اولیٰ اخلاص یازدہ بار و در
دویم کافرون سہ بار و اخلاص یازدہ بار و در سیوم تکاثر
یکبار و اخلاص یازدہ بار و در چہارم آیۃ الکرسی سہ بار
و اخلاص بیست و پنج بار خصمان را حق تعالیٰ راضی
کند و از اہوال گور برہاند و این دعا بعد از نماز خواند
اَللّٰھُمَّ اکْسِرْ شَھْوَتِیْ عَنْ کُلِّ مُحَرَّمٍ وَّازْجُرْ حِرْصِیْ
عَنْ کُلِّ مَاْثَمٍ وَّامْنَعْنِیْ مِنْ اَذٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

مین اخلاص پچاس بار تو پچاس برس گزشتہ اور
پچاس برس آئندہ کے گناہ اُسکے معاف ہون اور ملاءِ اعلیٰ
مین اُسکا گھر بنائین اور جو عشرہ کے دن روزہ رکھے ثواب ہزار
حج اور عمرہ اور شہید کا پائے اور جو روزہ کسی روزہ دار کا افطار
کرائے گویا کہ تمام امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا روزہ کھلوایا
اور تنہا عاشورہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہی بسبب مشابہت
یہود کے بلکہ نوین کا روزہ بھی ملا لے اور اگر نوین دسوین گیارہوین
کو روزہ رکھے تو بہتر ہے اور جب آفتاب بلند ہو تو دو
رکعت پڑھے پہلی رکعت مین آیۃ الکرسی اور دوسری مین آخر
سورہ حشر کا پڑھے اور یہ دعا پڑھے یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ
وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ
مَا خَلَقْتَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَتَخْلُقُ اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ
فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ مَآ اَعْطَیْتَ فِیْہِ
اَنْبِیَآءَ لَکَ وَاَصْفِیَآءَ لَکَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَایَا وَ
اَسْھِمْ لِیْ مَآ اَعْطَیْتَھُمْ فِیْہِ مِنَ الْکَرَامَۃِ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ چار رکعت دشمنون
کے راضی ہونے کیلئے پڑھے پہلی رکعت مین اخلاص گیارہ بار
دوسری مین کافرون تین بار اور اخلاص گیارہ بار اور تیسری
مین تکاثر ایک بار اور اخلاص گیارہ بار اور چوتھی مین آیۃ الکرسی
تین بار اور اخلاص پچیس بار خدا تعالیٰ دشمنون کو راضی کرے اور ہول
قبر سے چھڑا لے اور یہ دعا بعد نماز کے پڑھے۔
اَللّٰھُمَّ اکْسِرْ شَھْوَتِیْ عَنْ کُلِّ مُحَرَّمٍ وَّازْجُرْ حِرْصِیْ
عَنْ کُلِّ مَاْثَمٍ وَّامْنَعْنِیْ مِنْ اَذٰی کُلِّ مُسْلِمٍ

آداب یوم عاشورا

وَمُسْلِمَةٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؀

آداب یوم عاشورا فراخ کردن طعام بر عیال
و صوم و صدقہ و سکوت از لغو و فحش و پیوستن رحم
و زیارت قبور رفتن و سلام بر برادر مسلمان گفتن
و مصافحہ و تعطیر و لقمہ حلوا خوردن و افطار کنانیدن
و ہدایت ضال و قرآن خواندن و تسبیح گفتن ہفتاد
بار و دست بر سر یتیم فرود آوردن و اصلاح
ذات البین و فراش مادر و پدر راست کردن و
زیارت علمائے دین کردن و گریستن از خوف حق تعالےٰ
و ارضاء الخصماء و اکتحال و دعائے روز عاشورا خواندن
و آن اینست اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ
فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ اِلَيْكَ
فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَ
تَقَرَّبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ
بِعَيْشِيْ فِي الْخَيْرَاتِ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِيْ
فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ
مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَايَا
وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ **رقعہ** چون خواہد
حق تعالیٰ ورا نوری و ہمان نام او حیا نگاہ دارد و ملامن حق
تعالےٰ تا ہشت سال اگر او شاب میر شہید مانند او شہید شود
شده شود تا با شہید بخدائے قیامت حساب آسان کنند این

وَمُسْلِمَةٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

آداب یوم عاشورا عیال کو کھانا زیادہ دینا
اور روزہ رکھنا اور صدقہ دینا اور لغو اور فحش سے باز رہنا
اور قرابتیوں سے ملنا اور زیارت قبور کرنا اور مسلمانوں سے
سلام علیک کرنا اور مصافحہ اور خوشبو لگانا اور شیرینی
لقمہ کھانا اور افطار کرانا اور گمراہوں کو رہنمائی کرنا اور
قرآن پڑھنا اور ستر بار سبحان اللہ کہنا اور یتیم کے سر پر
شفقت کا ہاتھ پھیرنا اور مخالفوں کے درمیان صلح کرانا
اور والدین کا بستر درست کرنا اور علمائے دین کی زیارت کرنا
اور خدا کے خوف سے رونا اور مدعیوں کو راضی کرنا اور سرمہ لگانا
اور دعائے عاشورا کی پڑھنا اور وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ
دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ وَرَغِبَ
اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ
وَتَقَرَّبَ مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ
بِعَيْشِيْ فِي الْخَيْرَاتِ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِيْ
فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَاَسْئَلُكَ الْفَضْلَ
مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَايَا
وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ **رقعہ** جو چاہے کہ حق تعالیٰ
اسکو فرزند دے تو اسکا نام اویس رکھے محفوظ رکھے اور خدا تعالےٰ
کی امان میں وہ سترہ برس تک ہے اور اگر شہید ہو تو ثواب اسکو
شہید کا اور خدا کے پاس اسکو عہد ہو کہ قیامت کے دن حساب آسان کیو

دعا بخوانند روز عاشورا أعوذ برب الفلق من
شر ما خلق ومن كل شيطان مارد وعدو
حاسد ولص قاهر وسلطان جائر اللهم
إني أعوذ بك من مقامات البئوس
ومعادات النفوس وحدة السقم وشدة
الألم وموت الأحباب وفقد الأصحاب و
كر النوائب في سوء العواقب وصروف
الزمن وصنوف المحن وكفايتك كافيا
لمن استكفاك وهاديا لمن استهداك
وواقيا لمن استوقاك ومجيرا لمن التجا
إليك ومعينا لمن توكل عليك اللهم
زهدني في الدنيا ورغبني في الحسنى
وافرغ علي الصبر وحبب إلي الأجر
وجنبني طاعة الهوى وبلغني غاية
المنى واجعلني ممن يرضى بقضائك
ويستعد للقائك ويستعيذ من بلائك
ويبتغي رضائك ويستغني بك عمن
سواك ولا يكفر خيرك ولا يأمل غيرك
من رزقك فقد ضل من يصرف عنك
أمله ويجعل لغيرك عمله فيوقن بما أنشأته
من خلقك ولا يشك فيما ضمنته من رزقك
اللهم زهني من عبادة العباد وأغنني
من عمارة البلاد وأعني على عمارة المعاد

دعا پڑھو عاشورہ کے دن أعوذ برب الفلق من
شر ما خلق ومن شر كل شيطان مارد وعدو
حاسد ولص قاهر وسلطان جائر اللهم
إني أعوذ بك من مقامات البئوس
ومعادات النفوس وحدة السقم وشدة
الألم وموت الأحباب وفقد الأصحاب و
كر النوائب في سوء العواقب وصروف الزمن
وصنوف المحن وكفايتك كافيا لمن
استكفاك وهاديا لمن استهداك
وواقيا لمن استوقاك ومجيرا لمن التجا
إليك ومعينا لمن توكل عليك اللهم
زهدني في الدنيا ورغبني في الحسنى
وافرغ علي الصبر وحبب إلي الأجر
وجنبني طاعة الهوى وبلغني غاية
المنى واجعلني ممن يرضى بقضائك
ويستعد للقائك ويستعيذ من بلائك
ويبتغي رضائك ويستغني بك عمن
سواك ولا يكفر خيرك ولا يأمل غيرك
من رزقك فقد ضل من يصرف عنك
أمله ويجعل لغيرك عمله فيوقن بما أنشأته
من خلقك ولا يشك فيما ضمنته من رزقك
اللهم زهني من عبادة العباد وأغنني
من عمارة البلاد وأعني على عمارة المعاد

وَاجْعَلْ عِبَادَتِیْ لَکَ وَخَشْیَتِیْ مِنْکَ وَاَمَلِیْ اِلَیْکَ
وَثِقَتِیْ بِکَ یَا اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ یَا خَیْرَ النّٰاصِرِیْنَ
یَا مَنْ یَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ یُنْفِقُ کَیْفَ یَشَآءُ اُبْسُطْ
عَلَیْنَا بِفَضْلِکَ الْوَاسِعِ یَا مَنْ لَیْسَ لِغِنَاهُ غَایَةٌ
اِرْحَمْ مَنْ لَیْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَایَةٌ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ چون روز عاشورا
شود غسل کند هنوز او خود لباس نپوشیده باشد که
آمرزیده شود هفت بار آب تو بگیرد و بر سر مالد و این دعا بخواند
حَسْبِیَ اللّٰهُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَیْسَ وَرَآءَ
اللّٰهِ الْمُنْتَهٰی مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجَا **رقعہ**
چون ماه نو بیند گوید اَللّٰهُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ الصَّفَرِ
وَاخْتِمْهُ بِالْخَیْرِ وَالظَّفَرِ وَاصْرِفْ عَنِّیْ وَعَنْ
جَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ شَرَّهٗ چهار رکعت بین فرض العشاء
الوتر بخواند هر چهار قل در هر چهار رکعت یازده یازده بار
و بعد از سلام کلمه تمجید هفتاد بار و درود هفتاد بار گفته
اند که بلا در سال ده جزو است نه درین ماه و یک در تمام ماه ها
هر که بخواند یا بر دیوار خانه نویسد ایمن باشد اَللّٰهُمَّ یَا
شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ
بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ اِکْفِنِیْ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ
یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ
یَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ **رقعہ** در اول ماه صفر این دعا
بخواند اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ بَلِیَّةٍ وَشِدَّةٍ قَدَّرْتَ فِیْهِ یَا دَهْرُ

رویت ہلال ماہ صفر

اول ماہ صفر

وَاجْعَلْ عِبَادَتِیْ لَکَ وَخَشْیَتِیْ مِنْکَ وَاَمَلِیْ
وَثِقَتِیْ بِکَ یَا اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ یَا خَیْرَ النّٰاصِرِیْنَ
یَا مَنْ یَدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ یُنْفِقُ کَیْفَ یَشَآءُ اُبْسُطْ
عَلَیْنَا بِفَضْلِکَ الْوَاسِعِ یَا مَنْ لَیْسَ لِغِنَاهُ غَایَةٌ
اِرْحَمْ مَنْ لَیْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَایَةٌ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ - جب عشرے کا
دن آئے تو غسل کرے اپنی لباس پہننے سے پہلے بخشا جا
اور سات بار پانی لیکر سر پہ ملے اور یہ دعا پڑھے
حَسْبِیَ اللّٰهُ وَکَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَیْسَ
وَرَآءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰی مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجَا **رقعہ**
جب چاند دیکھے تو کہے اَللّٰهُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ الصَّفَرِ
وَاخْتِمْهُ بِالْخَیْرِ وَالظَّفَرِ وَاصْرِفْ عَنِّیْ وَعَنْ
جَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ شَرَّهٗ چار رکعت عشا کے فرض اور وتر
کے درمیان پڑھے چاروں قل چاروں رکعت میں گیارہ
گیارہ بار پڑھے اور سلام پھیر کر ستر بار کلمہ تمجید اور ستر بار درود
پڑھے کہتے ہیں کہ سال بھر میں نازل ہونے والی بلاؤں کے
دس حصے ہیں نو اس مہینے میں باقی تمام سال میں اترتی ہیں جو
کوئی یہ دعا پڑھے یا دیوار پہ لکھے بیخوف ہو جائے اَللّٰهُمَّ یَا
شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ
بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ اِکْفِنِیْ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ
یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا مَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ **رقعہ** اول ماہ صفر میں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ
مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ بَلِیَّةٍ وَشِدَّةٍ قَدَّرْتَهَا فِیْهِ

یا دهر یا دیهار یا ابد یا ازل یا کون یا کان
یا کینون یا کینان یا مبدئ یا معید یا ذا
العرش المجید انت تفعل ما ترید اللهم
احرس بعینک نفسی واهلی ومالی وولدی
ودینی ودنیای التی ابتلیتنی بصحبتها بحرمة
سید الابرار والاخیار برحمتک یا ارحم الراحمین
و هر که در ماه صفر این دعا بخواند بعد هر نماز فرض خوانده باشد
از هر بلیه محفوظ باشد اعوذ بالله من شر هذا الزمان
واستعیذ به من شرور الازمان واعوذ بجلال
وجهک وکمال قدرتک ان تجیرنی فی هذه السنة
وقنی شر ما قضیت فیها واکرمنی فی هذا
الزمان لصفر باکرم النظر واختمه بالسعادة
والسلامة لی ولاهل بیتی واولادی واخوانی
واقربائی ولامة محمد علیه الصلوة والسلام
رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین آخرین چهارشنبه
بعد از صبح غسل کند و وقت چاشت دو رکعت بخواند در اولی
قل اللهم مالک الملک تا بغیر حساب و در ثانیه قل
ادعوا الله او ادعوا الرحمن ایا ما تدعوا فله
الاسماء الحسنی ولا تجهر بصلوتک ولا تخافت بها
وابتغ بین ذلک سبیلا وقل الحمد لله الذی لم
یتخذ ولدا ولم یکن له شریک فی الملک ولم یکن
له ولی من الذل وکبره تکبیرا و بعد از سلام و درود محمد
و این دعا بخواند اللهم اصرف عنی شر هذا الیوم و

یا دهر یا دیهار یا ابد یا ازل یا کون یا کان
یا کینون یا کینان یا مبدئ یا معید یا ذا العرش
المجید انت تفعل ما ترید اللهم احرس
بعینک نفسی واهلی ومالی وولدی و
دینی ودنیای التی ابتلیتنی بصحبتها بحرمة
سید الابرار والاخیار برحمتک یا ارحم الراحمین
اور ماہ صفر میں ہر روز بعد ہر نماز فرض کے یہ دعا پڑھتا رہے
بلا سے محفوظ رہے اعوذ بالله من شر هذا الزمان
واستعیذ به من شرور الازمان واعوذ بجلال
وجهک وکمال قدرتک ان تجیرنی فی هذه السنة
وقنی شر ما قضیت فیها واکرمنی فی هذا
الزمان لصفر باکرم النظر واختمه بالسعادة
والسلامة لی ولاهل بیتی واولادی واخوانی
واقربائی ولامة محمد علیه الصلوة والسلام
رب اغفر وارحم وانت خیر الراحمین آخری چہارشنبہ
ماہ صفر کو بعد از صبح غسل کرے اور چاشت کے وقت دو رکعت
پڑھے پہلی میں قل اللهم مالک الملک تا بغیر حساب اور
دوسری میں قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن ایا ما تدعوا
فله الاسماء الحسنی ولا تجهر بصلوتک ولا تخافت
بها وابتغ بین ذلک سبیلا وقل الحمد لله الذی
لم یتخذ ولدا ولم یکن له شریک فی الملک ولم یکن
له ولی من الذل وکبره تکبیرا اور سلام کے بعد درود
امیہ پڑھے اللهم اصرف عنی شر هذا الیوم و

اَعْصِمْنِیْ مِنْ شُرُوْرِہٖ وَاجْعَلْ عَلَیَّ رَحْمَتَہٗ وَبَرَکَتَہٗ
وَجَنِّبْنِیْ عَمَّا یُخَافُ عَنْہُ مِنْ نُحُوْسَاتِہٖ وَکُرُبَاتِہٖ
بِفَضْلِکَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِکَ النُّشُوْرِ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ **رقعہ آخرین**

برائے حفاظت از بلیات

چارشنبہ چار رکعت نماز گزارد و در ہر رکعت یکبار سورۃ
الکوثر و پنجبار اخلاص بعد از سلام این دعا بخواند اَللّٰھُمَّ یَا
شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ
جَمِیْعُ خَلْقِکَ اِکْفِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ یَا
مُجْمِلُ یَا مُفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا مَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ حق تعالی او را از بلا
تا سال دیگر نگاہ دارد و برائے درازی عمر در آخر ماہ صفر ہشت رکعت
بدو سلام بگزارد و در ہر رکعتے اخلاص پانزدہ بار بعد از سلام ستر بار
درود خواند این دعا سہ بار بخواند اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ شُکْرًا
وَّلَکَ الْمَنُّ فَضْلًا وَّاَنْتَ رَبُّنَا حَقًّا فَاَنَا عَبْدُکَ رِقًّا
وَّاَنْتَ کُنْتَ لِذٰلِکَ اَھْلًا اَسْتَوْدِعُکَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ
وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عُمْرِیْ وَعَمَلِیْ وَاَسْتَوْدِعُکَ
عِرْضِیْ وَعِزَّتِیْ فِیْ خَلْقِکَ مِنْ فَضْلِکَ وَاَسْتَوْدِعُکَ
مَنْ اٰمَنَ بِکَ مِنْ عِبَادِکَ وَبِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ لِشِدَّۃِ حَوْلِکَ وَبَطْشِکَ وَ
قُوَّتِکَ فَاِنَّ مُسْتَوْدَعَکَ مَضْمُوْنٌ وَّحُکْمُکَ نَافِذٌ
وَّقَضَاءُکَ غَالِبٌ وَّاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
یَا اَحْکَمَ الْحٰکِمِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ
وَیَا اَکْرَمَ مَاْمُوْلٍ وَّاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ یَا حَیُّ

برائے درازی عمر

اَعْصِمْنِیْ مِنْ شُرُوْرِہٖ وَاجْعَلْ عَلَیَّ رَحْمَتَہٗ وَبَرَکَتَہٗ
وَجَنِّبْنِیْ عَمَّا یُخَافُ عَنْہُ مِنْ نُحُوْسَاتِہٖ وَکُرُبَاتِہٖ
بِفَضْلِکَ یَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَیَا مَالِکَ النُّشُوْرِ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ **رقعہ آخری**

چارشنبہ کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں ایک بار سورۃ
کوثر اور پانچ بار اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ
یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ
بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ اِکْفِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ یَا مُحْسِنُ
یَا مُجْمِلُ یَا مُفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُکْرِمُ یَا مَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ حق تعالی اسکو ہر بلا
سے دوسرے سال تک محفوظ رکھے۔ اور عمر کی درازی کے
واسطے آخر میں ماہ صفر کے آٹھ رکعت دو سلام کے ساتھ پڑھے
ہر رکعت میں اخلاص پندرہ بار۔ بعد سلام کے تین بار درود پڑھے
اور یہ دعا تین بار پڑھے اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ شُکْرًا وَّلَکَ الْمَنُّ
فَضْلًا وَّاَنْتَ رَبُّنَا حَقًّا فَاَنَا عَبْدُکَ رِقًّا وَّاَنْتَ
کُنْتَ لِذٰلِکَ اَھْلًا اَسْتَوْدِعُکَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَ
اٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عُمْرِیْ وَعَمَلِیْ وَاَسْتَوْدِعُکَ عِرْضِیْ
وَعِزَّتِیْ فِیْ خَلْقِکَ مِنْ فَضْلِکَ وَاَسْتَوْدِعُکَ مَنْ
اٰمَنَ بِکَ مِنْ عِبَادِکَ وَبِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ لِشِدَّۃِ حَوْلِکَ وَبَطْشِکَ وَقُوَّتِکَ فَاِنَّ
مُسْتَوْدَعَکَ مَضْمُوْنٌ وَّحُکْمُکَ نَافِذٌ وَّقَضَاءُکَ
غَالِبٌ وَّاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا اَحْکَمَ الْحٰکِمِیْنَ وَیَا
اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ مَاْمُوْلٍ وَّاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ یَا حَیُّ

یا قیوم یا قدیم یا قائم یا دائم یا فرد یا وتر
یا احد یا صمد یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ
کفوا احد یا عزیز یا وہاب برحمتک یا ارحم
الراحمین وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد خاتم
النبیین وعلی آلہ الطیبین الطاہرین ۞
در مفتاح الجنان از شیخ الاسلام شیخ فرید الدین
گنجشکر قدس سرہ نقل کردہ سلطان انبیاء علیہ السلام
را زحمت در آخر ماہ صفر بود ہمدران رحمت برفت و آخرین
چہارشنبہ اندک تخفیف شد مسلمانان شادی کردند ۞
ذکر ماہ ربیع الاول ہر کہ اول شب و اول روز ربیع
الاول چہار رکعت بخواند در ہر رکعت بعد فاتحہ اخلاص ہفت
بار فائدہ بسیار است ہر کہ پنجم و شانزدہم و بست و ششم
ربیع الاول روزہ دارد ثواب بسیار است ہر کہ دوازدہم
این ماہ روزہ دارد ثواب ہزار سالہ عبادت یابد ماہ
ربیع الاول صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین بست رکعت
بہدیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم خواندہ
در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص بست و یکبار بعدازان صد
بار درود فرستد ثواب آن بسیار است ذکر ماہ ربیع الآخر
ہر کہ روزہ دوازدہم و بستم و بست و ششم این ماہ ثواب
بسیار است و اول شب اول روز چہار رکعت نماز گذارد و در ہر
رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص پانزدہ بار بخواند ثواب بسیار است اگر بست و پنجبار
اخلاص خواند ہشتاد نیکی زیادہ کنند و شادی ہا نمایند ذکر ماہ
جمادی الاولیٰ ہر کہ در شب اول و روز اول چہار رکعت گذارد بخواند

یا قیوم یا قدیم یا قائم یا دائم یا فرد یا وتر
یا احد یا صمد یا من لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ
کفوا احد یا عزیز یا وہاب برحمتک یا ارحم
الراحمین وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد خاتم
النبیین وعلی آلہ الطیبین الطاہرین ۞
کتاب مفتاح الجنان مین شیخ الاسلام شیخ فرید الدین گنجشکر
قدس سرہ سے نقل کیا ہے کہ سلطان انبیا علیہ السلام کو آخر صفر
مین بیماری تھی اور اُسی مین آپکی وفات ہوئی مگر آخری چارشنبہ
کو کسیقدر تخفیف ہوئی تھی مسلمانون نے خوشی کی ذکر ماہ
ربیع الاول جو کوئی اول رات اور اول دن ربیع الاول
کے چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد از فاتحہ اخلاص سات
بار پڑھے فائدہ بہت ہے جو کوئی پانچوین اور سولھوین اور
چھبیسوین ربیع الاول کو روزہ رکھے ثواب بہت ہے جو کوئی
اس مہینے کی بارھوین کو روزہ رکھے ہزار برس کی عبادت
کا ثواب پاوے اس مہینے مین صحابہ رضی اللہ عنہم بیس رکعت واسطے ہدیہ
پاک آنحضرت صلعم کے پڑھتے ہین جسکی ہر رکعت مین فاتحہ کے بعد
اکیس بار اخلاص پڑھی بعدہ سو بار درود پڑھی اسکا ثواب بہت ہے
ذکر ماہ ربیع الثانی جو کوئی اس مہینے کی چھٹی اور بارھوین
اور بیسوین اور چھبیسوین تاریخ کو روزہ رکھے ثواب بہت پاوے
اور پہلی رات اور پہلے دن کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت
مین بعد فاتحہ اخلاص نو بار پڑھے ثواب بہت ہی ہو اور اگر
پچیس بار پڑھے اسّی نیکیان زیادہ ہون اور اسکی برائیان
محو ہون ذکر ماہ جمادی الاولیٰ جو کوئی شب اول و روز اول چار رکعت نماز پڑھے

اعمال ماہ ربیع الاول

اعمال ماہ ربیع الثانی

اعمال ماہ جمادی الاولیٰ

اور ذکر ماہ جمادی الاخری - اور ذکر ماہ رجب

وہر رکعتے بعد از فاتحہ پانزدہ بار اخلاص ثواب بسیار است و در دوم
و دوازدہم و بست و یکم این ماہ روزہ دارد ثواب بسیار است ذکر ماہ
جمادی الاخری ہر کہ در شب اول و روز اول ماہ چہار رکعت بخواند
در ہر رکعت بعد از فاتحہ سیزدہ بار ثواب بسیار است ہر کہ روز اول
و میانہ و آخر روز روزہ دارد ثواب بسیار است ذکر ماہ رجب
چون رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام ماہ رجب بدیدے گفتے اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی شَھْرِ رَمَضَانَ
در شب اول این ماہ بعد از نماز مغرب بست رکعت بدہ
سلام بعد از فاتحہ اخلاص یگان بار بخواند بسیار خوب است
بعد از نماز خفتن دو رکعت بخواند در رکعت اولی الم نشرح
یکبار و اخلاص سہ بار و در دوم الم نشرح و اخلاص و معوذتین
یگان یگان بار بخواند و بعد از سلام سی بار گوید لا الہ الا اللہ و
سی بار صلوٰۃ فرستد و حاجت خواہد روا شود۔ اول ماہ رجب
روزہ دارد و غسل کند چون آفتاب بر آید بگوید لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّ تَصْدِیْقًا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا حَقًّا فضل بسیار است اول پنجشنبہ
کہ در رجب آید روزہ دارد کہ شب جمعہ لیلۃ الرغائب
است و رغائب جمع رغیبہ است و رغیبہ عطائے
کثیر را گویند و اہل اللہ درین شب از حق تعالے
عطاہا یابند چون از نماز فرض و سنت و مغرب
لیلۃ الجمعہ فارغ شود شش رکعت بسہ سلام کہ صلوٰۃ
اوابین است بخواند در ہر رکعت بعد از فاتحہ اخلاص

ہر رکعت میں پندرہ بار اخلاص ثواب بہت ہی اور اس
مہینے کی بارہوین اور اکیسوین کو روزہ رکھے ثواب بہت ہے
ذکر ماہ جمادی الاخری جو کوئی اول رات اور اول دن میں چار رکعت
پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص تیرہ بار ثواب بہت ہے
جو کوئی پہلے اور بیچلے اور پچھلے روز روزہ رکھے ثواب بہت ہے
ذکر ماہ رجب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رجب کا چاند دیکھتے
فرماتے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلَی الشَّھْرِ
رَمَضَانَ اس مہینے کی پہلی رات کو بعد از نماز مغرب بیس رکعت
دس سلام کے ساتھ پڑھے بعد از فاتحہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے بہت
بہتر ہے اور عشا کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں الم
نشرح ایکبار اور اخلاص تین بار اور دوسری میں الم نشرح اخلاص
اور معوذتین ایک ایکبار پڑھے اور بعد از سلام تیس بار لا الہ الا اللہ
اور تیس بار درود بھیجے اور حاجت مانگے روا ہو۔ اول ماہ رجب روزہ
رکھے اور غسل کرے جب آفتاب نکلے تو پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّ تَصْدِیْقًا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا حَقًّا بڑی فضیلت ہے رجب کی نو
چندی جمعرات کو روزہ رکھے کیونکہ شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب
ہوتی ہے اور رغائب رغیبہ کی جمع ہے اور رغیبہ کے معنے
عطائے کثیر کے ہیں اور اہل اللہ کو اس رات میں خدا کی طرف
سے بہت سی عطا ہوتی ہے اور جب مغرب کے فرض اور سنت
سے اس جمعہ کی شب میں فارغ ہو چھ رکعت تین سلام سے
کہ صلوٰۃ اوابین ہے پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص

سہ بار و بعد ازان نماز لیلۃ الرغائب دوازدہ رکعت بشش سلام بجا آرد در ہر رکعت بعد از فاتحہ سہ بار انا انزلناہ فی لیلۃ القدر و دوازدہ بار اخلاص بعد از فراغ سہ بار بگوید اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ پس سر بسجدہ نہد و در سجدہ ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ و سر از سجدہ بردارد و نشیند و ہفتاد بار بگوید رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ بار دوم سر بسجدہ نہد و ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ در سجدہ حاجت خواہد روا گردد انشاء اللہ تعالٰی وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

تین بار پھر بارہ رکعت نماز لیلۃ الرغائب کی چھ سلام سے پڑھے جسکی ہر رکعت مین بعد از فاتحہ انا انزلناہ فی لیلۃ القدر تین بار اور اخلاص بارہ مرتبے پڑھے اور بعد فراغت یہ درود تین بار پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ پھر سجدہ مین سر رکھے اور ستر مرتبہ سجدہ مین کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور سجدہ سے سر اٹھائے اور بیٹھے اور ستر مرتبہ پڑھے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر دوبارہ سجدہ مین سر رکھے اور ستر مرتبے پڑھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور سجدہ مین حاجت مانگے روا ہوگی انشاء اللہ تعالٰی وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

تمام شد مرقع شریف

تمام ہوا مرقع شریف

ذکر عبادات از ماہ شعبان تا ذی الحجہ منقول از جواہر خمسہ[1]

نماز و دعا ماہ شعبان در شب اول دوازدہ رکعت بگذارد و بخواند در ہر رکعتے بعد فاتحہ اخلاص پانزدہ بار بنامہ اعمال آن بندہ دہ ہزار نیکی بنویسند دہ ہزار بدی از ہم آن محو کنند اضعافا

نماز و دعاے شب برات در شب برات صد رکعت بگذارد

ذکر عبادات ماہ شعبان سے ذی الحجہ تک منقول جواہر خمسہ

نماز و دعا ماہ شعبان شب اول مین بارہ رکعت پڑھے جسمین ہر رکعت مین بعد فاتحہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھو اسکے نامہ اعمال مین دس ہزار نیکیان لکھی جائینگی اور اسیقدر بدیان محو کیجائینگی اضعافا

نماز و دعاے شب برات شب برات کو سو رکعت پڑھے

[1] چونکہ مرقع شریف کے کسی نسخہ مین جو ہمنے آگے دیکھا یا تکمیل نہ تھی ... مرزا محمد بیگ صاحب دہلوی مترجم جواہر خمسہ سے لیکر کر دیا

به پنجاه سلام در هر رکعتے بعد فاتحه اخلاص ده کرت
ایضاً خواجه ذوالنون مصری روایت میکند که
در شب برات دوازده رکعت در هر رکعت بعد فاتحه
سورهٔ اخلاص پنجاه بار ثواب صد رکعت یابد **ایضاً**
سلطان الموحدین شیخ ظهور حاجی حمید رحمه حضور قدس
الله سره العزیز روایت میکند در شب برات دو رکعت
بگذارد و در هر رکعت بعد فاتحه سورهٔ اخلاص پانصد
بار معوذتین صد بار بخواند ثواب صد و دوازده رکعت
یابد و بعد از سلام سر بسجده نهد و این دعا بخواند
سَجَدَ لَكَ سَوَادِیْ وَخَيَالِیْ وَاٰمَنَ بِكَ
فُؤَادِیْ وَاَقَرَّ بِكَ لِسَانِیْ وَهَا اَنَا بَيْنَ
يَدَيْكَ يَا عَظِيْمُ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ ذَنْبِیَ
الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرُكَ
اَللّٰهُمَّ سَجَدَ وَجْهِیَ الْفَانِیْ لِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ
اِلٰهِیْ لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّ لَكَ سَاجِدًا
و این دعا نیز بخواند اِعْفِرْ وَجْهِیْ فِی التُّرَابِ لِوَجْهِ
سَيِّدِیْ وَبِحَقِّ وَجْهِ سَيِّدِیْ اَنْ يَّغْفِرَ
الْوُجُوْهَ لَهٗ بعده بنشیند صلوٰة گوید و این دعا بخواند
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا نَقِيًّا وَّمِنَ الشِّرْكِ
بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَّلَا شَقِيًّا **ایضاً** در شب برات
این دعا بخواند اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَ
الْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْعَائِذِيْنَ

پچاس سلام ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص دس بار
ایضاً خواجہ ذوالنون مصری روایت کرتے ہیں کہ
شب برات میں بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ
کے سورہ اخلاص پچاس بار ثواب سو رکعت کا پاوے **ایضاً**
سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمید حضور قدس اللہ سرہ
العزیز روایت کرتے ہیں کہ شب برات میں دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص پانسو بار معوذتین
سو بار پڑھے ثواب ایک سو بارہ رکعت کا پاوے اور بعد سلام
کے سر سجدہ میں رکھے اور یہ دعا پڑھے۔
سَجَدَ لَكَ سَوَادِیْ وَخَيَالِیْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِیْ
وَاَقَرَّ بِكَ لِسَانِیْ وَهَا اَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ
يَا عَظِيْمُ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ ذَنْبِیَ الْعَظِيْمَ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرُكَ
اَللّٰهُمَّ سَجَدَ وَجْهِیَ الْفَانِیْ لِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ
اِلٰهِیْ لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّ لَكَ سَاجِدًا
اور یہ دعا بھی پڑھے اِعْفِرْ وَجْهِیْ فِی التُّرَابِ
لِوَجْهِ سَيِّدِیْ وَبِحَقِّ وَجْهِ سَيِّدِیْ اَنْ يَّغْفِرَ
الْوُجُوْهَ لَهٗ بعد بیٹھکر درود پڑھے اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا نَقِيًّا وَّمِنَ الشِّرْكِ
بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَّلَا شَقِيًّا **ایضاً** شب برات
میں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَ
الْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْعَائِذِيْنَ

ویا رجاء المستجیرین ویا صریخ المستصرخین
ویا امان الخائفین ویا دلیل المتحیرین و
یا غیاث المستغیثین ویا ارحم الراحمین ۵
اللهم ان کنت کتبتنی فی ام الکتاب عندک
شقیا فقیرا فامح عنی اسم الشقاوة وثبتنی
عندک سعیدا غنیا وان کنت کتبتنی فی
ام الکتاب عندک محروما مقترا علی رزقی
فامح عنی حرمانی وتقتیر رزقی فانک
قلت فی ام الکتاب یمحوا الله ما یشاء و
یثبت وعنده ام الکتاب **ذکر نماز ودعای**
ماه رمضان چون ماه نو ببیند این بگوید اللهم هذا
شهر رمضان ادخله علینا بالامن والایمان و
صحة من السقم وفراغ من الشغل واعنا
علی الصیام والقیام وتلاوة القرآن ینقضی
عنا وقد غفرت لنا ورضیت عنا اللهم
هذا شهر رمضان قد حضر فسلمه لنا و
تسلمه فی یسر منک وعافیة اللهم ارزقنا
صیامه وقیامه تقول منا بایمان واحتساب
اللهم ارفع عنا الکسل والفترة والسآمة
وارزقنا فیه الخیر والجد والاجر والاجتهاد
والقوة والنشاط کما تحب وترضی +
ایضاً نماز ودعا وتراویح هر شبے اناه مبارک
بعد از نماز خفتن پیش از وتر بست رکعت نماز بدو سلام

ویا رجاء المستجیرین ویا صریخ المستصرخین
ویا امان الخائفین ویا دلیل المتحیرین و
یا غیاث المستغیثین ویا ارحم الراحمین ۵
اللهم ان کنت کتبتنی فی ام الکتاب عندک
شقیا فقیرا فامح عنی اسم الشقاوة وثبتنی
عندک سعیدا غنیا وان کنت کتبتنی فی
ام الکتاب عندک محروما مقترا علی رزقی
فامح عنی حرمانی وتقتیر رزقی فانک
قلت فی ام الکتاب یمحوا الله ما یشاء و
یثبت وعنده ام الکتاب **ذکر نماز ودعای**
ماہ رمضان جب نیا چاند دیکھے تو کہے اللهم هذا
شهر رمضان ادخله علینا بالامن والایمان و
صحة من السقم وفراغ من الشغل واعنا
علی الصیام والقیام وتلاوة القرآن ینقضی
عنا وقد غفرت لنا ورضیت عنا اللهم
هذا شهر رمضان قد حضر فسلمه لنا و
تسلمه فی یسر منک وعافیة اللهم ارزقنا
صیامه وقیامه تقول منا بایمان واحتساب
اللهم ارفع عنا الکسل والفترة والسآمة
وارزقنا فیه الخیر والجد والاجر والاجتهاد
والقوة والنشاط کما تحب وترضی +
ایضاً نماز ودعا وتراویح ہر رات اس ماہ مبارک کے
عشا کی نماز کے بعد وتر سے پہلے بیس رکعت دس سلام

ذکر نماز ودعا ماہ رمضان

ایضاً

بگذارد بعد از چار رکعت سہ کرت تسبیح بگوید تسبیح اول
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْحَمْدُ وَ
لَہُ الْمُلْکُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَحَیٌّ لَّا یَمُوْتُ ذُوْ
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ تسبیح دویم سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ
وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ تسبیح سیم
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ اللَّیْلِ وَ
النَّہَارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ
تسبیح چہارم سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ
سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَ
الْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا
اَبَدًا تسبیح پنجم اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ
الْعُیُوْبِ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ کَشَّافُ الْکُرُوْبِ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ ذَلِیْلٍ
لَا یَمْلِکُ لِنَفْسِہٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّ
لَاحَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا ایضًا بعد از ہر تسبیح این دعا

پڑھے چار رکعت کے بعد تین بار تسبیح پڑھو تسبیح پہلی
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْحَمْدُ وَ
لَہُ الْمُلْکُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَحَیٌّ لَّا یَمُوْتُ ذُوْ
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ تسبیح دوسری سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ
وَزِنَۃَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ تسبیح تیسری
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ
الْغَفَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَہَّارِ سُبْحَانَ
اللّٰہِ الْکَرِیْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْکَبِیْرِ
الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ
تسبیح چوتھی سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ
سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَ
الْقُدْرَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا
اَبَدًا تسبیح پانچویں اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ
الْعُیُوْبِ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ کَشَّافُ الْکُرُوْبِ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ ظَالِمٍ ذَلِیْلٍ لَا
یَمْلِکُ لِنَفْسِہٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّ
لَاحَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا ایضًا بعد از ہر تسبیح دعا

بخواند اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضْوَانَکَ لِلْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ یَا خَالِقَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِکَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا بَارُّ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سہ بار

ایضاً در بست و نہم ماہ روزہ دو رکعت بگذارد و بخواند در ہر رکعتے بعد از فاتحہ انا انزلناہ سہ بار و سورہ اخلاص دہ بار چون از نماز فارغ شود صد بار بگوید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ایضاً نماز و دعا در آخر ماہ رمضان بعد از تراویح در شب آخر دہ رکعت بگذارد بہ پنج سلام و ہر چہ خواہد از قرآن بخواند بعد از فراغ ہزار و یک بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ بعد از ان سر بسجدہ نہد و این دعا بخواند یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ آمرزیدہ شود انشاء اللہ تعالیٰ

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال بعد از نماز عید فطر چہار رکعت بگذارد در اول بعد از فاتحہ سبح اسم و در دوم والشمس و در سیوم والضحیٰ و در چہارم الم نشرح ہر یکے یک کرت و بعد از نماز بیست و یک کرت سورہ اخلاص

پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضْوَانَکَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ یَا خَالِقَ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِکَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا رَحِیْمُ یَا بَارُّ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ تین بار

ایضاً انتیسویں تاریخ کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین بار انا انزلناہ اور دس بار اخلاص پڑھے جب نماز سے فارغ ہو سو بار کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ایضاً نماز اور دعا آخر ماہ رمضان آخر شب میں بعد تراویح کے دس رکعت پانچ سلام سے پڑھے اور جہاں سے چاہے قرآن میں پڑھے اور بعد فراغت کے ایک ہزار ایک بار استغفار پڑھے بعد ازان سر سجدہ میں رکھکر یہ دعا پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ اللہ تعالیٰ بخشا جائے گا

ذکر نماز و دعائے نماز شوال عید کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے اول رکعت میں الحمد للہ کے بعد سبح اسم اور دوسری میں والشمس اور تیسری میں والضحیٰ اور چوتھی میں الم نشرح ایک ایک بار اور نماز کے بعد اکیس بار سورۃ اخلاص

بخواند **ایضاً** ششم ماه شش رکعت بگذارد و در هر
رکعتے بعد از فاتحه والسماء والطارق یک کرت بعد
از سلام صد کرت درود گوید **ایضاً** عشرهٔ آخر ماه هر
روز فاتحه بخواند ثواب ختم یابد و دران سال هیچ گناه
بروے نه نویسند **ذکر نماز و دعا ماه ذی القعده**
سی رکعت بگذارد و در هر رکعتی بعد از فاتحه اذا زلزلت
الارض بخواند چون فارغ شود سورهٔ عم بخواند **ایضاً** نهم ماه دو
رکعت بگذارد برائے ترقی درجات در هر رکعتے بعد از فاتحه
سورهٔ مزمل بخواند و پس از سلام یٰس سه کرت بخواند
ایضاً آخر ماه بعد از چاشت دو رکعت بگزارد و بعد از
فاتحه در هر رکعتی سورة القدر بخواند سه کرت بعد از سلام
یازده کرت درود و یازده کرت فاتحه بخواند سر بسجده
نهد هر چه از حق تعالیٰ بخواهد مستجاب گردد۔
ذکر نماز و دعائے ماه ذی الحجه شب اول دو رکعت
بگذارد و در هر رکعتی بعد از فاتحه سورة الکافرون یک کرت
ایضاً در عشرهٔ اول در شب جمعه یا روز شش
رکعت بگذارد بسه سلام در هر رکعتے بعد از فاتحه اخلاص
پانزده کرت بخواند بعد از فراغ بگوید یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ
بِالنُّوْرِ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ۔
ایضاً هشتم ماه که آنرا ترویه خوانند شش رکعت
بگذارد چهار رکعت بیک سلام در اول بعد از فاتحه
والعصر یکبار و در دوم لایلاف قریش یکبار در سوم
اذا جاء نصر الله یک کرت و در چهارم اخلاص سه بار

پڑھے **ایضاً** چھٹی شوال کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت
مین الحمد کے بعد والسماء والطارق ایک بار بعد سلام کے
سو مرتبے درود شریف پڑھے **ایضاً** اِس مہینے کے
آخر عشرہ میں ہر روز فاتحہ پڑھے ثواب ختم قرآن کا پاوے
اور اُس سال اُسکا کوئی گناہ نہ لکھا جاوے **ذکر نماز و دعا**
ماہ ذی القعدہ تیس رکعت پڑھے ہر رکعت مین الحمد کے
بعد اذا زلزلت الارض پڑھے بعد فراغت سورۂ عم پڑھے
ایضاً نوین ذیقعدہ کو دو رکعت پڑھے اور ترقی مدارج
کے لیے ہر رکعت مین الحمد کے بعد سورۂ مزمل پڑھے اور
سلام پھیر کر تین بار یٰس پڑھے **ایضاً** آخر مہینے مین چاشت
کے بعد دو رکعت پڑھے الحمد کے بعد ہر رکعت مین سورۂ
القدر تین بار پڑھے اور سلام پھیر کر گیارہ بار درود اور
گیارہ دفعہ الحمد پڑھے اور سر سجدہ مین رکھکر جو کچھ حق تعالیٰ سے
چاہے قبول ہو **ذکر نماز و دعا ماہ ذی الحجہ** پہلی رات کو دو
رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے سورۂ کافرون ایکبار
پڑھے **ایضاً** پہلے عشرہ مین شب جمعہ کو یا جمعہ کے دن چھ
رکعت پڑھے تین سلام سے ہر رکعت مین بعد از فاتحہ اخلاص
پندرہ بار پڑھے بعد فراغت کے پڑھے یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ
بِالنُّوْرِ فِیْ نُوْرِ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ۔
ایضاً اِس مہینے کی آٹھوین جسکو ترویہ کہتے مین چھ رکعت
پڑھے اور چار رکعت ایک سلام سے پڑھے اول رکعت مین
الحمد کے بعد والعصر ایکبار اور دوسری مین لایلاف ایکبار اور
تیسری مین اذا جاء ایکبار اور چوتھی مین اخلاص تین بار

وبعد ازان دو رکعت دیگر بگذارد و در ہر رکعتے بعد از
فاتحہ قل ہو اللہ احد سہ بار بخواند ثواب دیہ یابد۔
ایضاً شب عرفہ دہ رکعت نماز بگذارد بہ پنج سلام در ہر
رکعتے بعد از فاتحہ لایلاف قریش پنجبار بگوید۔
ایضاً در روز عرفہ چہار رکعت بعد از فاتحہ انا انزلناہ
سہ بار بخواند و سورۂ اخلاص بست و یکبار چون از
نماز فارغ شود ہفت بار درود بخواند اللھم صل
علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم و ہفت
بار استغفار برین طریق استغفر اللہ لی و
للمؤمنین **ایضاً** بعد از نماز عید اضحی و خطبہ چہار
رکعت بیک سلام بگذارد و در رکعت اولی بعد از فاتحہ
سبح اسم و در دوم والشمس و در سوم والضحی و در چہارم
اخلاص یگان یگان کرت بخواند حق تعالی گناہ پنجسالہ
او محو کند **ایضاً** چون از مصلی در خانہ آید دو
رکعت بگذارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ انا اعطیناک الکوثر
سہ کرت بخواند ثواب قربانی یابد چون مفلس باشد
وقتیکہ قربانی دہد این آیہ بخواند ان صلوتی ونسکی
ومحیای ومماتی للہ رب العلمین لا شریک
لہ وبذلک امرت وانا اول المسلمین و این
دعا بخواند اللھم ھذا فدآئی لحمھا بلحمی ودمھا
بدمی وعظمھا بعظمی اللھم تقبل منی
کما تقبلت من حبیبک ابراھیم علیہ
السلام **ایضاً** ہر کہ این دعائے سعادت را آخر

اور اُسکے بعد دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت مین الحمد کے
بعد سورۂ اخلاص تین بار پڑھے ثواب تردیہ کا پاوے۔
ایضاً شب عرفہ کو دس رکعت پانچ سلام سے پڑھے
ہر رکعت مین الحمد کے بعد لایلاف قریش پانچ مرتبہ پڑھے
ایضاً عرفہ کے روز چار رکعت پڑھے جنمین فاتحہ کے
بعد انا انزلناہ تین بار اور اخلاص اکیس بار پڑھے جب نماز
سے فارغ ہو سات بار درود پڑھے اللھم صل
علی محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم اور سات
بار استغفار اس طرح پر پڑھے استغفر اللہ لی
وللمؤمنین **ایضاً** بقرعید کی نماز اور خطبہ کے بعد
چار رکعت ایک سلام سے پڑھے رکعت اول مین بعد
فاتحہ سورۂ سبح اسم اور دوسری مین والشمس اور تیسری مین
والضحی چوتھی مین اخلاص کیا ایکبار پڑھے خدا تعالے اُسکے
پانچ برس کے گناہ بخشے **ایضاً** جب عیدگاہ سے گھر مین
آوے دو رکعت پڑھے ہر رکعت مین فاتحہ ایکبار اور تین
بار سورۂ کوثر پڑھے ثواب قربانی کا پاوے اگر مفلس ہو اور
جس وقت قربانی کرے یہ آیت پڑھے ان صلوتی ونسکی
ومحیای ومماتی للہ رب العلمین لا شریک
لہ وبذلک امرت وانا اول المسلمین اور یہ دعا
پڑھے اللھم ھذا فدآئی لحمھا بلحمی ودمھا
بدمی وعظمھا بعظمی اللھم تقبل منی
کما تقبلت من حبیبک ابراھیم علیہ
السلام **ایضاً** جو کوئی اس دعائے سعادت کو آخر

نماز دوگانہ روز شب عرفہ
ایضاً
ایضاً
ایضاً
ایضاً

سال بست و یکبار بخواند ہمہ احوال باطن را مطلع بشود
ابرار را باید کہ روزینہ بخوانند تا بہ ترقی مطلع گردد و عاقبت
بسم اللہ الرحمن الرحیم یا رب اکرمنی بشھود
انوار قدسک وایدنی بظھور سطوات سلطان
انسک حتی اتقلب فی سبحات معارف اسمائک
واطلعنی علی اسرار وجودک فی معالم شھودک
لا شھد بھا ما اودعتہ فی عوالم الملک والملکوت
واعاین سریان سر قدرتک فی عوالم شواھد
اللاھوت والناسوت وعرفنی معرفۃ تامۃ فی
حکمۃ عامۃ حتی لا یبقی معلوم الا واطلع علی
دقائقہ الدقائق المستنبط فی الموجودات اذھب
بالظلمۃ المانعۃ عن ادراک حقائق الایمان
بما تقرب ما فی القلوب والارواح بمھیجات
الحب والوداد والرشد والارشاد انک انت
المحبوب والطالب والمطلوب یا مقلب القلوب
ویا کاشف الکروب ویا دلیل المتحیرین ویا غیاث
المستغیثین انک انت علام الغیوب انت الٰھی
ورب کل شیء اللھم لا تجعلنا بین الناس
مفرودین ولا عن خدمتک محجوبین ولا بنعمتک
مستدرجین ولا من الذین یاکلون اموال الدنیا
بالدین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ
اجمعین یا ارحم الراحمین ؏

سال میں ایک بار پڑھے تمام پوشیدہ احوال کو خواب میں دیکھے
نیکوکاروں کو چاہیئے کہ روزانہ پڑھا کریں تاکہ ترقی نصیب ہو
دعا یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم یا رب اکرمنی بشھود
انوار قدسک وایدنی بظھور سطوات سلطان
انسک حتی اتقلب فی سبحات معارف اسمائک
واطلعنی علی اسرار وجودک فی معالم شھودک
لا شھد بھا ما اودعتہ فی عوالم الملک والملکوت
واعاین سریان سر قدرتک فی عوالم شواھد
اللاھوت والناسوت وعرفنی معرفۃ تامۃ
فی حکمۃ عامۃ حتی لا یبقی معلوم الا واطلع علی
دقائقہ الدقائق المستنبط فی الموجودات اذھب
بالظلمۃ المانعۃ عن ادراک حقائق الایمان
بما تقرب ما فی القلوب والارواح بمھیجات الحب
والوداد والرشد والارشاد انک انت المحبوب
الطالب والمطلوب یا مقلب القلوب ویا کاشف
الکروب ویا دلیل المتحیرین ویا غیاث
المستغیثین انک انت علام الغیوب انت الٰھی
ورب کل شیء اللھم [illegible] بین الناس
مفرودین ولا عن خدمتک محجوبین ولا بنعمتک
مستدرجین ولا من الذین یاکلون اموال الدنیا
بالدین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ
اجمعین یا ارحم الراحمین ؏

چھپ کے محسن اہتمام سے بمبئی (کاپی رائٹ بذریعہ رجسٹری محفوظ) بماہ رجب ۱۳۲۵ ہجری